براہوئی گرامر

مصنف

آغا نصیر خان احمدزئی، بی اے تمغہ امتیاز

براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان کوئٹہ

براہوئی گرامر

آغا نصیر خان احمد زئی، بی اے تمغہ امتیاز

قیمت ۳۰۰ رُپے

تعداد ۱۰۰۰

اشاعت اول ۲۰۰۹ء

اشاعت دوم ۲۰۱۴ء

کمپوزنگ الجمیل کمپوزنگ سینٹر کوئٹہ 0300-3898601

پریس یونائیٹڈ پریس سیٹھ اسماعیل روڈ کوئٹہ

چھاپفوک براہوئی اکیڈمی (رجسٹرڈ) پاکستان

پوسٹ بکس نمبر 563 جی پی او کوئٹہ

انتساب

نامور جنگجو کمانڈر اور نشاط ثانیہ کے ہیرو

خان میر بجار خان کے نام

مہشون

اظہار خیال

آغا نصیر خان احمد زئی ریاست قلات کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام آغا میر سکندر خان ہے۔ تعلق حسب و نسب قلات سے ہونے کی وجہ سے خان میر خدائے داد خان کے بعد خان محمود خان کے تمام شاہی افراد کو گرفتار کر کے کوئٹہ میں نظر بند کیا گیا اور آغا صاحب اسی نظر بندی کے دوران ہی ۱۹۱۶ء کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ احمد زئی قبیلہ قمبرانڑی کی ایک شاخ ہے یہ واضح رہے کہ احمد زئی قبیلے ہی کی حکومت ریاست قلات میں ایک عرصہ تک رہی۔

ابتدائی تعلیم میٹرک تک سنڈیمن ہائی اسکول کوئٹہ میں حاصل کی۔ میٹرک ۱۹۳۵ء میں پاس کرنے کے بعد اس وقت بلوچستان میں ہائیر ایجوکیشن کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے لاہور چلے گئے۔ چنانچہ اسلامیہ کالج لاہور سے ایف اے کیا اور ایف سی کالج سے ۱۹۴۱ء میں بی اے کا امتحان پاس کیا۔ اس زمانے میں بلوچستان کے دو حصے تھے۔ ایک برٹش بلوچستان اور دوسرا ریاست قلات کہلاتا تھا۔ آغا چونکہ ریاست قلات کے باشندے تھے اور احمد زئی خاندان کے واحد اور پہلے گریجویٹ تھے۔ آپ نے ملازمت اختیار کر لی۔ ابتداء میں نائب تحصیلدار اور ناظم ہونے کے بعد حاکم اعلیٰ مقرر ہوئے۔ اسی زمانے میں ناظم اعلیٰ اے سی کے بعد حاکم اعلیٰ ڈی سی کے عہدے کے برابر تھا۔ جب آغا صاحب حاکم اعلیٰ تھے تو پاکستان وجود میں آیا۔ چنانچہ ۱۹۴۷ء سے ۱۹۵۷ء تک شاہی دربار قلات کے وزیر دربار رہے۔ سکندر مرزا کی پالیسی کی مخالفت اور ریاستوں کے حقوق کی پامالی کے پیش

نظر اختلافات کی وجہ سے آپ کو سبکدوش کیا گیا۔ قیام پاکستان کے بعد تک آپ بھی قلات کے ڈی سی رہے۔

بلوچستان میں دیرینہ خدمات' قابلیت' لیاقت' تجربہ اور تدبر کی بناء پر آپ کو ۱۹۷۲ء میں بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔ لیکن نامساعد حالات اور صوبائی حکومت کی تبدیلی کے فوراً بعد آپ کو ۱۹۷۳ء میں سبکدوش کردیا گیا۔ پھر ۱۹۷۶ء میں بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے چیئرمین مقرر ہوئے۔ لیکن بعض نامساعد حالات کی بناء پر ۱۹۷۸ء میں مستعفی ہوگئے۔

قلات شہر میں آپ کی زمینداری ہے۔ اور معزز سماجی کارکن ہونے کے ساتھ ساتھ ایک مستند تاریخی شخصیت بھی مانے جاتے ہیں۔ آج کل ایوان قلات سریاب میں قیام پذیر ہیں۔ ادبی خدمات کے سلسلے میں بچپن ہی سے شوق رکھتے تھے۔ لیکن ۱۹۵۶ء سے باقاعدہ لکھنا شروع کی۔ آپ کو بیک وقت براہوئی اور بلوچی دونوں زبانوں پر مکمل دسترس حاصل ہے۔ جس کی وجہ سے انگریزوں کے بعد آپ پہلے مقامی شخص ہیں جنھوں نے براہوئی اور بلوچی کی مکمل گرائمر کی کتاب لکھی۔ جس کا نام ''بلوچی براہوئی لوز راھبند'' ہے۔ یہ کتاب بلوچی اکیڈمی کی جانب سے چھپی ہے۔ ایک اور کتاب جو اکیڈمی ہی نے چھاپی ہے اس کا نام ہے ''بلوچی کار گونگ'' یعنی بلوچی کے مصادر جو براہوئی' بلوچی' اردو اور انگریزی میں ہے اس کے علاوہ آغا نصیر خان احمدزئی کی بہت سی کتابیں مکمل ہیں یا زیر طبع ہیں۔ ان میں ایک بلوچی ڈکشنری ہے جو چار زبانوں براہوئی' بلوچی' اردو اور انگریزی میں ہے۔ بلوچی براہوئی کا گرائمر انگلش ایڈیشن بھی مکمل ہے۔ ریاست قلات کے ممتاز شاہی خاندان سے تعلق رکھنے کی وجہ سے بلوچستان کے تاریخی ادوار اور تاریخی حقائق کی جانب توجہ دیتے ہوئے ایک ایسی عظیم الشان ضخیم کتاب مرتب کی ہے جو آٹھ جلدوں پر مشتمل ہے۔

آپ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے براہوئی بلوچی پروگراموں میں بھی حصہ لیتے رہے ہیں۔ آپ کے مشاغل میں بلوچستان کے گوشہ ادوار کے بارے میں تاریخی معلومات کی تصویریں جمع کرنا بھی شامل ہے اور اس وقت بھی لاتعداد تصاویریں جمع کی ہیں اور آپ براہوئی' بلوچی' اردو' فارسی اور انگریزی زبانیں روانی سے بول اور لکھ سکتے ہیں۔ یہ واضح رہے کہ آغا صاحب' خان صاحب مرحوم میر احمد یار خان احمدزئی سابق گورنر بلوچستان کے چچازاد بھائی اور داماد بھی ہیں اور شاہی خاندان ریاست قلات کے چشم و چراغ ہیں۔

فقط والسلام

ڈاکٹر ایم صلاح الدین مینگل

ایڈووکیٹ سپریم کورٹ

چیئرمین براہوئی اکیڈمی پاکستان
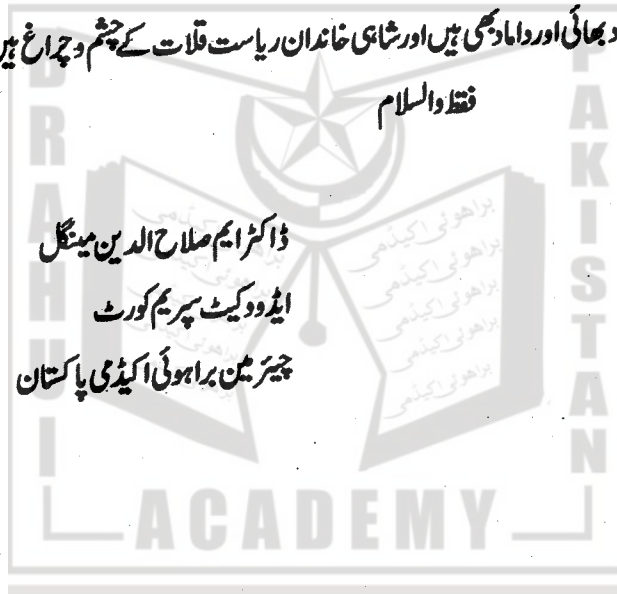
درشانِ خیال

براہوئی کو اپنی ہی دھرتی پر ایک خیانتی سیاسی سوچ کی وجہ سے سخت متعصّبانہ اور مخاصمانہ رویہ کا سامنا رہا ہے۔ جس کے نفسیاتی اثر کی وجہ سے براہوئی سے اپنے ہی لوگوں نے سوتیلے ماں جیسی رویہ روا رکھا۔ اپنوں نے ہی مذکورہ مذموم سیاسی سوچ کی وجہ سے براہوئی کو نظر انداز کیا اور براہوئی کو لوگوں میں کمتر پیش کرنے کی مذموم کوشش کی۔ مختلف حوالوں سے براہوئی کا تمسخرہ اُڑایا گیا۔ لوگوں کے ذہنوں میں بھر دیا گیا کہ براہوئی کی کوئی گرامر نہیں۔ گویا براہوئی زبان بغیر گرامر کے بولی جاتی ہے۔ جو ایک غیر منطقی' بے تکی اور جاہلانہ سوچ ہے۔

چونکہ براہوئی زبان ''براہوئی خوانین'' کے دور سے لے کر اب تک ذریعہ تعلیم اور درباری یا دفتری زبان نہیں رہا ہے۔ اس لیے عام طور پر لوگوں کو اس بارے میں علم نہیں کہ دنیا میں کوئی بھی ایسی زبان نہیں جس کا کوئی گرامر نہ ہو۔ براہوئی تو ایک قدیم ترین عوامی اور کروڑوں لوگوں کی زبان ہے۔ بغیر گرامر یعنی بغیر صرفی و نحوی قواعد اور اصولوں کے اتنے سارے لوگوں کو براہوئی زبان کیسے سمجھ آتی ہے؟ کیا ایسے غیر منطقی اور متعصّبانہ باتیں کرنے والوں کی دلوں میں براہوئی کے بارے میں کدورتیں اور نفرتیں موجود نہیں۔

ایک دانشور کا قول ہے کہ جسے اپنی مادری زبان سے محبت نہیں' وہ اپنی ماں سے محبت نہیں کر سکتا اور جسے اپنی ماں سے محبت نہیں اس کا کسی سے بھی محبت کرنے کا دعویٰ باطل اور جھوٹا ہوتا ہے۔

براہوئی زبان کی گرامر سب سے پہلے ایک انگریز مستشرق لیفٹینٹ آر لیچ نے ۱۸۳۸ء میں لکھی اور جنرل ایشیاء ٹک سوسائٹی آف بنگال میں شائع کروائی۔ ۱۹۰۰ء میں اس کی ایک ایڈیشن ایک کتابچے کی صورت میں منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز نے لاہور سے شائع کی۔ ۲۰۰۱ء میں غلام مصطفیٰ سولنگی نے لیفٹینٹ آر لیچ کی مذکورہ بالا کتاب کو ''براہوئی گرامر'' کے نام سے ترجمہ کیا اور نذیر شاکر براہوئی نے اس میں مقدمہ، تصحیح، تعلیقات، اور حواشی لگا کر براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ سے شائع کروایا۔(۱) ۱۸۷۳ء میں ہنری والٹر بیلیو کی کتاب ''سندھ سے دجلہ تک'' شائع ہوئی۔ جس میں صفحہ نمبر ۴۷۳ سے ۴۹۳ تک براہوئی زبان کی فرہنگ اور گرامر درج تھی۔(۲)

مشن ہسپتال کوئٹہ کے ڈاکٹر رانی ہالینڈ کے ذاتی کتب خانے میں بھی براہوئی زبان کی مختصر گرامر مع لغت کا ایک قلمی نسخہ موجود ہے۔(۳)

۱۸۷۷ء میں مولوی اللہ بخش زہری مدرس فارسی ہائی سکول کراچی نے انگریزوں کو براہوئی سکھانے کے لیے ''ہینڈ بک آف دی براہوئی لینگویج'' لکھی جس میں براہوئی گرامر کا حصہ بھی شامل ہے۔

۱۸۸۰ء میں جرمن ڈاکٹر ٹرمپ میونخ یونیورسٹی میں لسانیات پر دو کتابیں لکھیں ان میں براہوئی زبان اور گرامر پر تحاریر موجود ہیں۔(۴)

۱۸۸۵ء میں پادری میئر نے براہوئی گرامر اور ڈکشنری پر مشتمل ایک کتاب لکھی۔(۵)

۱۸۸۷ء میں ڈاکٹر تھیوکاڈور جنرل ایشیاء ٹک سوسائٹی کی نئی سیریز میں براہوئی گرامر پر ایک مضمون شائع کروائی۔

۱۸۹۴ء میں سنڈیمن ہائی سکول کوئٹہ میں فارسی کے استاد مولوی ابوتراب نے نستعلیق رسم الخط میں ''نقد ذہانت'' کے نام سے براہوئی گرامر شائع کروائی۔ جو قابل ذکر اور اہمیت کا حامل ہے۔ یہ براہوئی زبان کی نستعلیق رسم الخط میں پہلی گرامر ہے۔ اس کتاب کی دوسری ایڈیشن ۲۰۰۸ء میں براہوئی اکیڈمی پاکستان نے شائع کی ہے۔

۱۹۰۶ء میں اے گرائرسن نے کلکتہ سے شائع ہونے والا رسالہ ''لینگوئسٹک سروے آف انڈیا'' میں براہوئی گرامر پر ایک مضمون شائع کروائی۔'' (۶)

۱۹۰۷ء میں رائے بہادر دیوان جمعیت رائے ''نوٹس آن دی اسٹڈی آف براہوئی لینگویج'' کتاب شائع کروائی جس کا پہلا حصہ براہوئی گرامر پر مبنی ہے۔

۱۹۰۹ء میں سرڈینس برے نے براہوئی قواعد اور اصولوں پر مبنی کتاب ''دی براہوئی لینگویج انٹروڈکشن اینڈ گرامر'' لکھی۔

۱۹۳۲ء میں فرانسیسی زبان میں براہوئی گرامر لکھی گئی ہے اور ۱۹۶۲ء میں ایم بی ایمینیو نے اپنی کتاب ''براہوئی اور دراوڑی زبانوں کے تقابلی قواعد'' میں براہوئی زبان کے قواعد سے بحث کی گئی ہے۔ (۷)

مقامی علماء اور دانشوروں میں مولوی اللہ بخش زہری ۱۸۷۷ء اور مولوی ابوتراب ۱۸۹۴ء کے بعد مولانا عبدالغفور درخانی نے ۱۹۵۸ء میں قاعدہ براہوئی اور ۱۹۶۸ء میں براہوئی گرامر مع بول چال حصہ دوم کتابچوں کی صورت میں لکھی ہے۔ جس میں براہوئی کے ساتھ اردو، بلوچی اور انگریزی گرامر بھی شامل کیا ہے۔ جس کی وجہ سے اس میں شامل کسی بھی زبان کی گرامر سے انصاف نہیں کیا جا سکا ہے۔ اسی طرح ۱۹۶۷ء میں آغا نصیر خان احمد زئی نے بھی بلوچی براہوئی گرامر شائع کی۔ جو دو زبانوں میں ہونے کی وجہ سے انتشار کا شکار رہا ہے۔ براہوئی گرامر کے سلسلے میں پہلی باقاعدہ کاوش ۱۹۷۱ء میں پیر محمد زبیرانی لہڑی نے کی

ہے انہوں نے ”براہوئی اردو آسان گرامر“ لکھ کر براہوئی ادبی اکیڈمی شاہ کشا روڈ کوئٹہ سے شائع کروائی ہے۔

براہوئی گرامر کے حوالے سے ظفر مرزا کی لکھی ہوئی کتاب ”براہوئی گرامر“ قابل زکر ہے جسے براہوئی اکیڈمی نے ۱۹۸۰ء میں چھاپی ہے۔ جس سے براہوئی گرامر سے استفادہ کرنے کے خواہش مند فیض یاب ہوسکتے ہیں۔

۱۹۸۹ء میں اردو، براہوئی اور بلوچی سیکھنے کے غرض سے عبدالصمد شاہین سورابی نے ایک کتاب ”ہیل و بلد“ کے نام سے تصنیف کی ہے۔ جس میں باقی دو زبانوں کے ساتھ براہوئی گرامر بھی شامل ہے۔

نصیر خان احمد زئی کی زیر نظر ”براہوئی گرامر“ کی ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں صرف براہوئی گرامر سے بحث کی گئی ہے۔ اس لیے یہ زود فہم اور آسان ہے۔ اس میں توجہ صرف براہوئی گرامر پر مرکوز رہا ہے اور آسانی سے سمجھ جا سکتا ہے۔ چونکہ نصیر خان احمد زئی کا تعلق براہوئی خوانین خانوادہ سے ہے۔ وہ ایک عالم فاضل اور دانشور ہے۔ براہوئی ان کی نسلی اور مادری زبان ہے۔ اس لیے انہوں نے زیر نظر کتاب ”براہوئی گرامر“ میں براہوئی سکھانے کی غرض سے اسے اسباق میں تقسیم کیا ہے۔ ہر ایک سبق میں براہوئی صرف ونحو کے کسی ایک قاعدے کو سمجھانے کی غرض سے پیش کی ہے۔ جس سے براہوئی صرف ونحو کے قواعد کو سمجھنے میں کافی آسانی پیدا ہوئی ہے۔ براہوئی زبان کی صرفی ونحوی قواعد کو سمجھنے کے خواہش منداس سے آسانی سے مستفید ہوسکتے ہیں۔

سوسن براہوئی

ممبر مسودہ کمیٹی

براہوئی اکیڈمی کوئٹہ

ح

حوالے

۱۔ پرکاڑی نوراحمد،''براہوئی ادب''براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ، باردوم، ۲۰۰۸ء، ص ۲۵۶

۲۔ جاوید اختر پروفیسر، تبصرہ''براہوئی زبان کی ایک نایاب گرامر'' (نقد ذہانت از مولوی ابوتراب) براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ، ۲۰۰۸ء، ص ص ۱۵، ۱۴

۳۔ براہوئی عبدالرحمٰن ڈاکٹر''براہوئی زبان وادب کی مختصر تاریخ'' مرکزی بورڈ لاہور، ۱۹۸۲ء، ص ص ۱۸۱ تا ۱۸۲

۴۔..................ایضاً..................

۵۔ ایثر شاہواڑی عبدالقادر،''براہوئی خود سیکھیے'' تھرڈ ورلڈ پبلی کیشنز کوئٹہ، نومبر ۱۹۹۴ء، ص ۱۳

۶۔ پرکاڑی نوراحمد،''براہوئی ادب''براہوئی اکیڈمی پاکستان کوئٹہ، باردوم، ۲۰۰۸ء، ص ۲۵۶

۷۔..................ایضاً..................
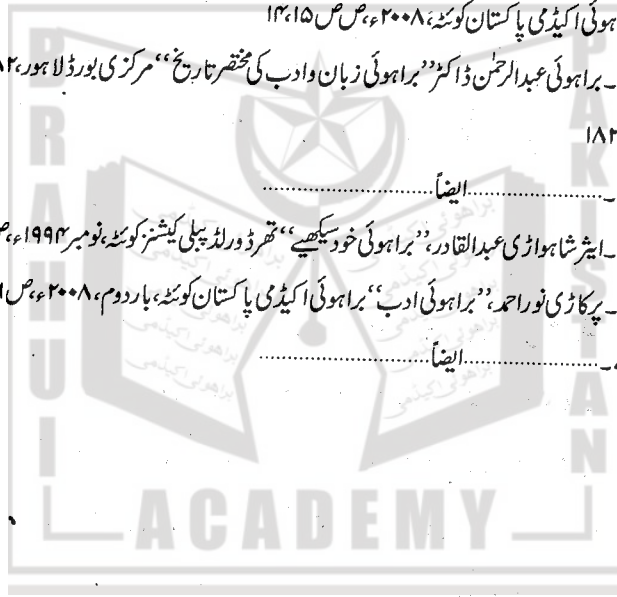
دیباچہ

زیرِ نظر کتاب براہوئی زبان کی گرامر یا صرف ونحو کی دوسری ایڈیشن ہے۔ پہلی ایڈیشن ۱۹۶۷ء میں چھاپا گیا تھا۔ چونکہ پہلی ایڈیشن کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ رہی ہے۔ لہٰذا یہ دوسرا ایڈیشن اسی طلب کو پورا کرنے کے لیے لکھا گیا ہے۔ جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا کہ کسی زبان کو سیکھنے کے لیے یہ امر ضروری ہے کہ سیکھنے والے کو اس زبان کی صرف ونحو سے کماحقہ واقفیت حاصل کرنا چاہیئے۔ چونکہ براہوئی زبان کو سیکھنے کے لیے کوئی مستند اور مفید صرف ونحو کی کتاب موجود نہیں تھا۔ لہٰذا اس وقت کا احساس کرتے ہوئے میں نے براہوئی زبان کی صرف ونحو کے قواعد کے ترتیب وتسوید کا سلسلہ شروع کیا۔ گو کہ انگریزی دور میں انگریز عالموں نے اس زبان کے متعلق کافی تحقیق کی ہے۔ مگر وہ سب علم صرف ونحو کے قواعد سے خالی ہیں۔ اگر کہیں قواعد کا کچھ تذکرہ ہے وہ اتنی کافی نہیں کہ اس زبان کے سمجھنے اور سیکھنے میں کوئی خاص مدد مل سکے۔

پہلے ایڈیشن میں براہوئی زبان کے صرف ونحو کے مسودے کو چھاپنے سے پہلے جانچنے کے لیے ملک محمد پناہ صاحب (وائس چیئرمین بلوچی اکیڈمی) کے خدمت میں پیش کیا تھا۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہمارے درخواست کو شرف قبولیت بخش کر پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب کے اس کاوش کا تہہ دل سے مشکور ہوں۔ اس دوسری ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ دوسری

قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ تیسری اُمثال زیادہ دی گئیں ہیں۔ تا کہ سیکھنے والے کو سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔

آخر میں براہوئی سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا کہ اگر اس کتاب کا بغور ملاحظہ کرنے کے بعد ان کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو از راہ نوازش مجھے اُن سے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ ایڈیشن شائع ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

نصیر خان احمد زئی

۱۸ اسریاب روڈ، کوئٹہ
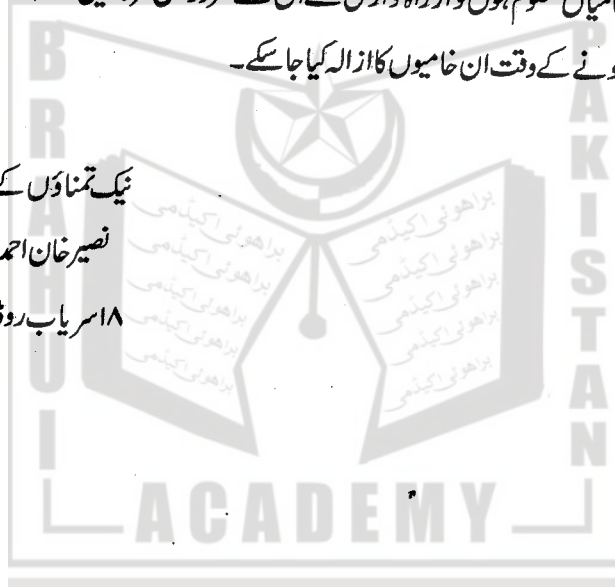
ز + ح + ط + ی
۷ ۸ ۹ ۱۰

لفظ = (لوز) مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔
مثلاً۔ (سُنگ) ایک لفظ ہے۔ جو حروف (س۔
ن۔گ) سے مل کر بنا ہے۔

حرکات = (جوڑلفوک) یہ حرکات تین ہیں۔ زَبَر۔ زیر۔
پیش۔ یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) (زَبَر یا فتحہ = ـَـ) یہ علامت حرف کے
اوپر لکھی جاتی ہے۔
مثلاً = (کَتَر) بہ معنی (بہرا)

(۲) (زیر یا کسرہ = ـِـ) یہ علامت حرف کے
نیچے لکھی جاتی ہے۔
مثلاً = (زِبِر) بہ معنی (کھردرا)

(۳) (پیش یا ضمہ = ـُـ) یہ علامت حرف کے اوپر
چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔
مثلاً = (دُخ) بہ معنی (دُھند)

مُتحرک = (جوڑوکا) ہر وہ حرف جس پر کوئی حرکت یا علامت
ہوگی مُتحرک کہلائیگا۔

براہوئی

چند ضروری اصطلاحات

حروف۔ (آب یا حرف) حرف کی جمع ہے۔ یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔

مثلاً۔ ا۔ ب۔ ج۔ د وغیرہ

حروف تہجی۔ (ا) سے لیکر (ی) تک۔ حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

مثلاً۔ ا۔ ب۔ پ۔ ت۔ ٹ۔ ج۔ چ۔ ح۔ خ وغیرہ۔

حروف ابجد۔ قیمتوں کے لحاظ سے حروف کی ترتیب کو حروف ابجد کہتے ہیں۔

مثلاً۔ ا/۱ + ب/۲ + ج/۳ + د/۴ ہ/۵ + و/۶ +

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے پہلے حروف مُتحرِک ہیں۔
مثلاً: کَرّ (بہرا) ۔ زِبر ۔ (کھُردُرا) ۔ مُچ (دُھند)

سَاکن = (سَلوک) وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو ۔ اور اُس کے ما قبل (پہلا حرف) حرف مُتحرِک ہو۔
مثلاً ۔ گپ ۔ (بات) حرف (گ) مُتحرِک اور حرف (پ) ساکن ہے ۔

جزم یا سکون = (سلوکی) (جزم = ے) سکون کے نشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو اوندھا دال نما (د) نشان ہوتا ہے ۔ یہ اُس حرف پر لگایا جاتا ہے ۔ جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔
مثلاً: گپ (بات)

موقوف = اگر دو ساکن حروف اکٹھے ہو جائیں۔ تو دوسرے ساکن حروف کو موقوف کہتے ہیں۔
مثلاً: کَست ۔ (دشمنی) کَسْت کے لفظ میں دوسرا حرف (س) ساکن اور (ت) موقوف کہلائیگا۔

ماقبل (موتا) وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو۔ اُسے ماقبل کہتے ہیں۔
مثلاً ۔ (کَر) میں حرف (ر) کا ماقبل (ک) ہے ۔

مابعد = (رَندی) وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو۔ اُسے مابعد کہتے ہیں۔

مثلاً = لفظ مَش (پہاڑ) میں حرف (ش) حرف (م) کا مابعد ہے۔

تنوین = (اِرا جوڑوک) جب کسی حرف کے آخر میں دو زبریں یا زیریں یا دو پیشیں) آئیں۔ اور اِن سے نون کی آواز پیدا ہو، اِسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔

مثلاً = نسلاً۔ فعلاً۔ قولاً۔

تشدید = (اِرا واری) ایک ہی حرف کو دوبارہ باہم ملا کر پڑھنے کو عربی میں تشدید اور براہوی میں (اِرا واری) کہتے ہیں۔

مثلاً = بِرّڑ۔ (کیچڑ) پِرّک (پروانہ) کرّک (کنارہ)

ان تینوں الفاظ میں (ر اور ڑ) متشدد ہے۔

شَد = (اِرا وار) علامت تشدید ّ کو شَد کہتے ہیں۔

مَد = (مرغوناغ) یہ علامت جو براہوئی میں عموماً الف کے اوپر استعمال ہوتی ہے۔

اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے ۔ اِس کی شکل یہ (آ) ہوتی ہے۔
اِسے مد کہتے ہیں۔

مثلاً = آخہ (نہیں)۔ آدینک ۔ (آئینہ)

واوِ مجہول (سلوکا واو) = وہ ساکن واو ہے۔ جس کے ما قبل یا پہلے
حرف کی حرکت پیش نہ ہو۔

مثلاً = موکل ۔ (رخصت) ۔ مودہ (مرثیہ) خوار (منکا)

واوِ معروف = (مالوم وارا واو) = وہ ساکن واو ہے ۔ جس کے ما قبل
یعنی پہلے حرف کی حرکت پیش ہو۔

مثلاً = لُوٹڑ ۔ (گرد) ۔ بُوزر (تھوتھنی) مُورک (مسام)

یائے معروف = (مالوما یا) وہ ساکن (ی) ہے ۔ جس کے پہلے حرف
کے نیچے زیر ہو اور مِل کر پڑھی جائے ۔

مثلاً = مِیر (امیر) ہِیٹ (بہن) ، بِیٹر (حملہ)

یائے مجہول = (سلوکا یا) وہ ساکن (ی) ہے ، جس کے ما قبل یعنی پہلے
کے نیچے حرف زیر نہ ہو ۔ اور کھل کر نہ پڑھی جائے ۔

مثلاً = ڈیر ۔ (انبار) سیر ۔ (رجھا ہوا) بیر (بدلہ)

ہائے مختفی = (ڈکوکا ہا) وہ (ہ) ہے ۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں
نہ آئے بلکہ صرف اپنے پہلے حرف کی حرکت کو
ظاہر کرے۔

مثلاً = خامہ (کچا) سُرمہ (سُرمہ)

حَذف = (دِبّنگ) عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے کسی حرف کے گرا دینے کو حَذف کہتے ہیں۔

مثلاً = دست گیر۔ (قید کرنا) دستگیر (قید کرنا) بُونسر (تھوتھنی) سے (بوز) تھوتھنی پہلے حرف کی درمیانی (ت) اور دوسرے حرف کی درمیان (ن) کو حَذف کر دیا گیا ہے۔

ادغام = (ادار کَننگ)۔ دو ہم مخرج یا ہم جنس حرف کو ملا کر پڑھنے کو ادغام کہتے ہیں۔

مثلاً = بِرتر سے بَتّر۔

حروف عامل = (بدل کروک) = یہ وہ حروف ہیں۔ جن کی وجہ سے کلمات کے آخر میں کچھ تغیر عمل میں آتا ہے۔

مثلاً = خدا = (خدا) سے خدایا۔ کریم سے کریما۔

صِیغہ = (ودڑسورت) = لفظ کی ہیئت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

علم صرف ونحو = (لوذ راہبند) = یہ علم اُن قواعد سے مُتعلق ہے۔ جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں۔ جکی وجہ سے ہم براہوئی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

علم ہجا = (اب یا حرف چاہنگ) یہ علم زبان کی ابجد اور

اعراب کے متعلق ہے۔ اور اِنہی کی ماہیت اور موذنیت کو بیان کرتا ہے۔ اور حروف کو ملا کر اُنکے تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

اولیکو ہیل یا سبخ — پہلا سبق

براہوئی زبان کے رسم الخط کے لئے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کئے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ اِن میں سے تین عربی زبان کے تین ہندی کے اور چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔ ایک حروف براہوئی زبان کی اپنی ہے۔ جو براہوئی زبان کے باز الفاظ میں استعمال کی جاتی ہے۔ اس حرف کے ساتھ کل حروف تہجی اکتیس بنتے ہیں۔

فارسی زبان کے حروف = ا۔ ب۔ پ۔ ت۔ ج۔ چ۔ ح۔ خ۔
د۔ ر۔ ز۔ ژ۔ س۔ ش۔ غ۔
ف۔ ک۔ گ۔ ل۔ م۔ ن۔ ں (غنہ)
و۔ ہ۔ ی۔

عربی زبان کے حروف = ذ۔ ځ۔ ع
ہندی زبان کے حروف = ٹ۔ ڈ۔ ڑ
براہوئی زبان کی حرف = ڻ

براہوئی زبان کی اس حرف کی مزید تشریح نیچے ملاحظہ فرمائیں۔

یہ براوی زبان کی خاص حرف ہے۔ جو بلوچی زبان میں استعمال نہیں ہوتی۔ اِس حرف کا تلفظ کرنا غیر اہل زبان کے لئے خاصا مشکل ہے۔ اور اس حرف کی ایک اور خصوصیت یہ ہے۔ کہ یہ ہمیشہ الفاظ کے آخر میں استعمال ہوتا ہے۔ تب جا کر اِس کی تلفظ کرنا ممکن ہو سکتا ہے۔ تلفظ کرتے وقت اِس حرف کی آواز قریب قریب (ل + ٹ + ح) کے آوازوں کو ملا کر ایک خاص قسم کی آواز ہوتی ہے۔

اس لفظ کی صحیح تلفظ کرنے کا طریقہ

ہم اپنے زبان کے نوک کو موڑ کر۔ تالو کے کنارے تک لے جاتے ہیں۔ اور زبان کے پُشت کو دانتوں کے مسوڑوں پر ٹیک دے کر۔ مُنہ کو بند کر کے۔ مُنہ کے کنارے سے زور سے آواز نکالتے ہیں۔ تب جا کر اس حرف کا صحیح تلفظ ہوتا ہے براہوئی زبان کی چند الفاظ میں استعمال ہوتا ہے۔ جن کی تعداد گیارہ ہے۔

اِن الفاظ کا چارٹ ملاحظہ ہو۔

اردو معنی	براہوئی اسما جنکے پیچھے یہ حرف آتا ہے	نمبر شمار
دھواں	موتّ	۱
درد	خَتّ	۲
بیٹا	مَتّ	۳
دُمبی	میتّ	۴
بچھو	تیتّ	۵
موسم سرما	بسیتّ	۶
مکھی	ہیتّ	۷
دودھ	پاتّ	۸
تازہ دُودھ	پرُواتّ	۹
	خرَواتّ	۱۰
بُخار	راتّ	۱۱

اِن گیارہ الفاظ کے علاوہ براہوئی زبان کی ان چار مصادر کے صیغہ فعل اَمر یہ بتاتے وقت فارسی (ل) براہوئی (لّ) سے بدل جاتی ہے۔ اور ساتھ تلفظ بھی بدلتا ہے۔

مثال

براہوی مصدر	اردو معنی	براہوی فعل امریہ	اردو معنی
خلّنگ	مارنا	خل	مار
پِٹّنگ	نچوڑنا	پِٹ	نچوڑ
تُولِنگ	بیٹھنا	تُول	بیٹھو
ہلّنگ	پکڑنا	ہل	پکڑ

نوٹ - خیال کبو

براہوئی مصادر کے حرف انہی اوپر کے مصادر کے فعل امریہ فارسی (ل)، براہوئی (ڑ) سے بدل جاتا ہے۔ باقی مصادر میں یہ تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

مندرجہ بالا تفصیل کے بیان کرنے کے بعد۔ براہوئی رسم الخط کے مستعمل اکتیس حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں۔

براوی حرف تہجی	تلفظ حرف	براوی حرف تہجی	تلفظ حرف
ا	اَلِف	ذ	ذال یا ذا
ب	بے یا با	ر	رے یا را
پ	پے یا پا	ڑ	ڑے یا ڑا
ت	تے یا تا	ز	زے یا زا
ٹ	ٹے یا ٹا	ژ	ژے یا ژا
ج	جیم یا جا	گ	گاف یا گا
چ	چے یا چا	ل ڷ	لام یا لا براوی زبان کا خاص حرف
ح	حے یا حا	م	میم یا ما
خ	خے یا خا	ن	نون یا نا
د	دال یا دا	و	واؤ یا وا
ڈ	ڈال یا ڈا	ء	ہمزہ

براوی حروف تہجی	تلفظ حرف	براوی حروف تہجی	تلفظ حرف
س	سِین یا سا	ۂ ۔ ھ	ہے یا ہا
ش	شِین یا شا	ی	چھوٹی یا ۔ یا
غ	غین یا غا	ے	بڑی یا ۔ یا
ف	فے یا فا		
ک	کاف یا کا		

نوٹ :۔

براہوئی حروف تہجی میں نون غنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے۔ یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے۔ اس کی خاص شکل یوں ہوتی ہے۔ (ں) اسکی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اسکے درمیان میں نقطہ نہیں ہوتا۔ براہوئی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا۔ بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا آخر میں آتا ہے۔

مثال ۔

= گرانبر ۔ (نتھنے)

گوانز: (پیمانہ)

شنزہ: (پوہار)

کروں: (کرینگے)

دوسرا سبق: ارٹمیکوہیل یا سخ:

براہوئی زبان کے حرکات یا اعراب

جیسے کہ پہلے بیان کیا جاچکا ہے کہ حروف کو ملانے کے لیے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں۔ جنھیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب (جوڑیفوک) کہتے ہیں اور انہی علامات کو براہوئی میں (جوڑیفوک) کہا جاتا ہے۔ براہوئی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ چھوٹی آواز والی حرکات (۲) لمبی آواز والی حرکات

چھوٹی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا جب کہ لمبی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت آواز کو کھینچنا پڑتا ہے۔

مثال:

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے تاکہ براہوئی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے۔

(۱) لمبی آواز کی حرکات یا اعراب (مُرغُن نوارا جوڑیفوک)

براھوئی اعراب	قسمِ اعراب	براوی مثال	اردو ہم وزن الفاظ
آ (aa) AA	لمبی آواز زَبَر	آخہ - (نہیں)	آگ
		آنح - (ہاتھی دانت)	آنح
		خاخر - (آگ)	خاکہ
		اونا - (اُسکا)	آیا
یِ (ee)	لمبی آواز کا زیر	ہیٹر - (بہن)	کھیر
		پیر - (بڈھا)	پیر
		لیک - (لکیر)	لکیر
		پشی - (بلّی)	بلّی

چھوٹی آواز کی حرکات یا اِعراب (گونڈ نوارا جوڑلیفوک)

(۲) (a) - ـَ	چھوٹی آواز والا زَبَر	بس (آیا)	بَس -
		اَس (اتھا)	کَپ -
		ڈَس (پتا)	پَتا -
		کَپ (ادھا)	کَرَ -

براہوئی اعراب	قسم اعراب	براہوی مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
(ج) = ــِ	چھوٹی آواز کا زیر	اِے ۔ (وہ)	اِس
		جِس ۔ (راکھ)	جِس
		بِس ۔ (پکاؤ)	بِکٹ
		گِرد ۔ (گول)	پِر
(ح) = ــُ	چھوٹی آواز کا پیش	ہُچ ۔ (اونٹ)	چُل
		پُل ۔ (پھول)	گُل
		مُچ ۔ (دھند)	گُر
		ٹُل ۔ (مینار)	تُم
(خ) = ــُو	لمبی آواز کا پیش یا واو معروف	کوُر (خندق)	بھُول
		دُو (ہاتھ)	پھُول
		سُو (گوشت)	مُول
		پُو (کیڑا)	جھُول
(د) = ــو	گول آواز کا پیش یا واو مجہول	کور (اندھا)	گول
		بور (نسواری رنگ)	کوس
		گول (سراب)	بول
		مون (چہرہ)	تول

نوٹ :-

واؤ مجہول کو گول واؤ اِس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب یہ حرف لفظ کے درمیان آئے۔ تو اِس لفظ کو تلفظ کرتے وقت۔ مُنہ کو گول کر کے آواز نکالی جاتی ہے۔

شَدّ ۔ شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے۔ کہ ایک جنس کے دو حرف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں۔ اور اُس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی صورت (ـّـ) ہوتی ہے۔

اردو کے ہم وزن الفاظ	مثال	قسم اعراب	بلوچی اعراب
چِھلّا	گَرّک = کنارہ	شد	$\overline{NN}$
پِلّا	بَکّہ = دادی۔نانی		
مُلّاح	کَرّی = لئی کا درخت		
بَلّا	وَلّر = (غول)		

دو حروف علّت کی ملی ہوئی آواز

جب دو حروف علت مل کر۔ آواز پیدا کرتے ہیں۔ انکو انگریزی گرامر کی اصطلاح میں (DIPTHONG) کہتے ہیں۔ اس قسم کے براہوئی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

بلوچی اعراب	دوحروفی اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ا۔و۔ع A-U	دوحروفی اعراب	جَوزُ = آخروٹ	گوُن
		اُڈُپ = بیماری	دوُر
		مُوئن = کالا	اوُر
		بُونُش = خوش	غورُ
ا۔ی۔ع A ī		شَیئر = اشعار	مَیل
		خَیئر = امن	بَیل
		سَیئل = تماشا	سَیر
		اَیئب = عیب	عَیب
ا/ی/ع E I		سیئر = رچا ہوا	
		شیئف = نیچے	
		خیئل = فرقہ	
		بیئل = بیلچہ	

مسٹمیکو ہیل یا سبخ　　　　　تیسرا سبق

لفظ (لوُز) زبان بامعنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ کلمہ۔ (مانا دار لکا لوز) اور مہمل (بے مانا ہنگا لوز)

کلمہ = (مانا دار لکا لوز م

الفاظ کا وہ مجموعہ ہے۔ جس کے معنی سمجھ میں آئیں۔ اُسے کلمہ کہتے ہیں۔ جیسے = کنا ایلُم ہنا۔ میرا بھائی گیا۔

ڈگی پاڑی اِتیک۔ گائے دودھ دیتی ہے۔

مہمل = (بے مانا ہنگا لوز) الفاظ کا وہ مجموعہ جسکے کوئی معنی نہ ہوں۔ مہمل کہلاتا ہے۔

جیسے = اِی ہنا ایلُم کنا۔

پاڑی۔ ڈگ۔ ایت۔

جُملہ = (رِد) صحیح طور پر ترتیب دیئے ہوئے۔ بامعنی الفاظ کے مجموع کو فقرہ کہتے ہیں۔

مثال =

(۱) ڈگی آراہیو سا ہدار اَسے۔ ⎫
گائے ایک پالتو جانور ہے۔ ⎭ بامعنی جملہ ہے۔

اَسے۔ آراہیو۔ سا ہدار ڈگی۔ بے معنی جملہ ہے۔

(۲) کچکاک وکرہ ۔ دکتہ بھونکتے ہیں) بامعنی جملہ ہے۔

(۳) ڈغار سُر ننگٹی اے ۔ زمین ہل رہی ہے) بامعنی جملہ ہے۔

اے ڈغار ۔ سُریک ۔ بے معنی جملہ ہے۔

الفاظ کی قسمیں (لوذاتا آزا)

براہوئی زبان میں الفاظ کی قسمیں آٹھ ہیں۔

(۱) اسم (پن) (۲) اسم ضمیر (پن بدل) (۳) اسم صفت (سفتی پن) (۴) فعل (کاریم پن) (۵) صلہ فعل (کاریم سفت) (۶) حرف رابطہ (نیام لوذ) (۷) حرف عطف (آوار لوذ) (۸) حرف ندا (توار لوذ)

چارمیکو ہیل یا سبق (حصہ اول) (اولیکو بند) چوتھا سبق

اسم = (پن) = اُس لفظ کو کہتے ہیں ۔ کہ جس سے کسی انسان جانور ۔ جگہ ۔ چیز کا نام سمجھا جائے ۔ لفظی معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں ۔

(۱) اسم نکرہ (لس پن) (۲) اسم معرفہ (خاس پن)
(۳) اسم جمع (گل پن) (۴) اسم مادیہ (ہردانی پن)
(۵) اسم کیفیہ (حالی پن)

(۱) اسم نکرہ (لس پن) ایک ہی قسم کے مختلف چیزوں کا نام ہوتا ہے۔

مثال =

(i) ہیچ ۔ (اونٹ)

(ii) کوَس ۔ (قمیص)

(iii) کتّار ۔ (خنجر)

(iv) پُل ۔ (پھول)

(v) خن ۔ (آنکھ)

(vi) بَندَغ ۔ (آدمی)

II اسم معرفہ ۔ (خاص پن)

یہ خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے۔

(i) تُربت ۔ ایک خاص شہر کا نام ہے۔

(ii) دِل مراد = ایک خاص آدمی کا نام ہے۔

(iii) ماران = ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔

(iv) مُلنگول = ایک خاص دریا کا نام ہے۔

خاص پن — اسم معرفہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

اسم معرفہ

(۱) ترو کا پن / خطاب — حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو اُن کی خدمات کے صلے میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں۔ جسے خطاب کہا جاتا ہے۔

نواب شاغاسی۔ سردار۔ میرمیران۔

(۲) تفوکاپن — لقب

بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اُسے عزّت بخشنے یا مذمت کرنے کی خاطر ایک اعزازی یا مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جسے لقب کہا جاتا ہے۔ جیسے سرمچار۔ (جان نثار) زلیغم (شمشیرزن)۔ بابلہ۔ (منہ پھٹ) خوبیٹ (نکما)

(۳) شاھری پن — تخلّص

وہ حضرات جو شاعری میں کمال رکھتے ہیں۔ اپنے اصلی نام کے علاوہ۔ اپنا ایک مختصر نام۔ اشعار میں استعمال کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ جسے تخلص کہتے ہیں۔ جیسے۔ نصیر۔ شاد۔ شاہین۔ سروائی۔ ناچار۔

(۴) حرفوکاپن — کنیّت

دُنیا میں مرد ہو یا عورت۔ اُسکے اصلی نام ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے بچوں کے نام سے موسوم ہو جاتے ہیں۔ اس قسم کے اسماء کو کنیت کہتے ہیں۔

جیسے = لشکران نا باوہ (لشکران کا ابّو)

= گراناز نا لمّہ۔ (گراناز کی امّی)

(۵) چاھوکا پن
عرف

بعض دفعہ انسان اپنے اصلی نام کے علاوہ کسی اچھی یا بری وجہ سے کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے نام کو عُرف کہتے ہیں۔

جیسے = کریم بخش سے کریں = دلمراد سے دِلّو
گل محمد سے گلّو = زرخاتون سے زرّی

(III) اسم جمع = (گل پن) یہ جاندار یا غیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے۔

مثال =

لشکر = (فوج) رَم ۔ (پرندوں کا غول)
بولک = (قبیلہ)
راج = (قوم) پُرگل ۔ (بکریوں کا ریوڑ)
کُرّہ = (ریوڑ) میَگَٹ ۔ (دنبوں کا ریوڑ)
تِک = (اونٹوں کا گلہ) یا ہِر ۔ (گدھوں کا گلہ)
گورم = (گایوں کا گلہ) رہے گل ۔ (میمنوں کا گلہ)
گلہ = (گھوڑوں کا گلہ) جار ۔ (چڑیوں کا ڈار)
وَکَر = (پرندوں کا غول)

(IV) اِسم مادیہ =

(ہر داتی پن)

یہ اُن مادہ اشیاء کا نام ہے۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جاسکتی ہیں۔

مثال:۔

تُنت	(آٹا)	پاٹل	(دُودھ)
پاٹ	(لکڑی)	آہن	(لوہا)
خِیسّن	(سونا)	نُقرہ	(چاندی)

۲ اِسمِ کیفیہ (حالی پن)

یہ وہ اِسم ہے۔ جو کسی چیز کی وصف۔ یا حالت یا کیفیت کو کرے۔ مثال:

سرپُنڈی	(عقل)	=	وصف
مُرغونی	(لمبائی)	=	وصف
بُرزی	(بلندی)	=	وصف
بے وسّی	(مجبوری)	=	حالت
نا داری	(مُفلسی)	=	حالت
ورنائی	(جوانی)	=	حالت
نادُراخی	(بیماری)	=	حالت
خِنِنگ	(ہنستا)	=	کیفیت
بال	(اُڑان)	=	کیفیت
بیر	(بدلہ)	=	کیفیت

حصہ دویم۔ (اِ رَٹمیکو بَند)

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اسم مصدر۔ (بیخ لوذ پن)

(۲) اسم مشتق۔ (پیش تموکا پِن)

(۳) اِسم جامد۔ (مستکن پِن)

(۱) اِسم مصدر۔ (بیخ لوذ پن)

یہ اسم صرف کام کے کرنے کو ظاہر کرتا ہے۔ جس میں کام کے زمانے کا کوئی تعین نہیں ہوتا۔ براہوئی زبان میں اِس کا آخری حروف (نگ) ہوتا ہے۔

مثال =

اسم مصدر براہوئی	اردو معنی
کُننگ	کھانا
دوڑ ئینگ	دوڑنا
خاچنگ	سونا
کسِفنگ	قتل کرنا
بَننگ	آنا
دَتّنگ	لے جانا

اسم مصدر براہوئی	اردو معنی
تِننگ	دینا
مِڑنگ	لڑنا
خَلِنگ	مارنا
ہَلِنگ	لینا
پَٹِنگ	تلاش کرنا
گِڈنگ	اونگھنا
تَمِنگ	گرنا
مَخِنگ	ہنسنا
کہنگ	مرنا
ہِننگ	جانا

(۲) اِسم مُشتق - (پیش تموکا پِن)

یہ اسم - اسم مصدر سے نکلتا ہے۔ اِسکی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) اِسم فاعل (کروک پن) (ii) اسم مفعول (مروک پن)
(iii) اسم ظرف (جاہی پن) (iv) اِسم آلہ (اسبابی پن)
(v) حاصل مصدر - (بِنخ لوز ناحاصل)

(۱) اِسم فاعل (کروک پن)

یہ وہ اسم ہے۔ جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔
اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (نگ) ہوتا ہے۔ اُسے گرا کر اُس کی جگہ پر لفظ (وک) لگایا جاتا ہے۔ تو اسم فاعل بنتا ہے۔

مثالیں:

اسم مصدر (بنخ لوز)	اسم فاعل کروک پن	اُردو معنی
کسفنگ (قتل کرنا)	کسفوک	قاتل - قتل کرنے والا
لِکنِنگ - (لکھنا)	لِکوک	نولیندہ - لکھنے والا
گُوفنگ - (بُننا)	گُوفوک	بُننے والا
نرِنگ (بھاگنا)	نروک	بھگوڑا - بھاگنے والا

اسم مصدر (دیخ لوز)	اسم فاعل کروک پن	اردو معنی
کُنِنگ ۔ (کھانا)	کنُوک	پیٹو ۔ کھانے والا
ہِڑنگ ۔ (لڑنا)	ہڑوک	جنگجو ۔ لڑنے والا
پاننگ (کہنا)	پاروک	راوی ۔ کہنے والا

(۱) اسم مفعول (مروک پن)

یہ وہ اسم ہے ۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو ۔ اُس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ مصدر کے بعد لفظ (و کا) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے ۔ تو اسم مفعول بنتا ہے ۔

مثال :-

اسم مصدر (دیخ لوز)	اسم مفعول ۔ مروک پن	اردو معنی
کسفِنگ ۔ قتل کرنا	کسِفنگو کا ۔	مقتول ۔ قتل کیا گیا
بہا کننگ ۔ فروخت کرنا	بہا کِننگو کا ۔	بکا ہوا ۔ فروخت شدہ
ہُتننگ ۔ جلانا	ہُتنِگو کا	سوختہ ۔ جلا ہوا ۔
گوُفنگ ۔ بُننا	گوُفنِگو کا	بُنا ہوا ۔

اسم مصدر۔ بیخ لوز	اسم مفعول۔ مروک پن	اردو معنی
خَلِنگ ۔ مارنا	خَلِنگو کا	پِٹا ہوا
خَرِنگ ۔ پھاڑنا	خَرِنگو کا۔	پھٹا ہوا۔
کُنِنگ ۔ کھانا	کُننگو کا۔	کھایا ہوا۔

(iii) اِسم ظرف (جاہی پِن)

یہ اسم کام کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال:۔

اسم مصدر۔ بیخ لوز	اسم ظرف (جاہی پن)	اردو ترجمہ
دُوسلِنگ (ہاتھ دھونا)	دُوسِل	ہاتھ دھونے کا برتن
بروے کَننگ (چھاننا)	بروے	چھاننی

(iv) اِسم آلہ (اسبابی پن)

یہ اسم کام کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اِسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف جو ننگ،

ہوتا ہے۔ اُسے دور کر کے اسکی جگہ پرِ دکا یا وکی حرف کی ایزادی کی جاتی ہے۔

مثال :۔

اسم مصدر (بنیخ لوز)	اسم آلہ (اسبابی پن)	اردو معنی
رد فِنگ ۔ جھاڑو دینا	ردفہ	جھاڑو
تا فِنگ ۔ سیکھنا	تا فو	تاوا
سُمبنگ ۔ سوراخ کرنا	سُمبہ	برما
ہِکچ کننگ ۔ ناپنا	ہِکچ	ناپ
داغ تِنگ ۔ داغ دینا	داژن	داغنے کا لوہا

(۲) حاصل مصدر (بنیخ لوذ ناحاسل)

یہ اسم ۔ مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :۔

اسم مصدر (بیخ لوز)	حاصل مصدر (اینغ لوز ناحاصل)	اردو معنی
آزمائیفِنگ - آزمانا -	آزمائشت	امتحان
رُمائغِنگ - حکم دینا	رُمائغ	حُکم
رُمبِنگ - دوڑنا	رُمب	دوڑ
چکاسِنگ - امتحان لینا -	چکاس	اِمتحان

اِسم جامد (مُتکُن پن)

یہ وہ اسم ہے. جو مصدر سے نہیں بنتا ہے۔

مثال :

(۱) ماڑی = (محل)

(۲) خن = (آنکھ)

(۳) اُرا = (گھر)

(۴) باٹس = (ناک)

(۵) میچ = (میز)

(۶) مون = (چہرہ)

(۷) کنتار = (خنجر)

(۸) زَغم = (تلوار)

تیسرا حصّہ

اِسم عدد ۔ (حسَاب کچّ)

یہ وہ اسم ہے ۔ جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا ہے ۔ اِسم اگر ایک چیز ہو ۔ تو اُسے کہتے ہیں ؛ واحد ؛ (اسِٹ) اِسم اگر ایک چیز سے زیادہ ہو ۔ اُسے کہتے ہیں ؛ جمع (باز)

براھوئی میں واحد سے جمع بنانے کا طریقے ۔

بلوچی زبان کے مقابلے میں ۔ براھوئی زبان کے واحد سے جمع بنانے کے پانچ طریقے ہوتے ہیں ۔

(۱) پہلا قاعدہ

جب اِسم کا آخری حرف (ر) ہو ۔ تو ایسے اسما کا جمع بناتے وقت (ر) کے جگہ (ک) لگایا جاتا ہے ۔ تو اِسم اِسم جمع بن جاتا ہے ۔

مثال :۔

واحد ۔ (اَسِٹ)	بانہ ۔ (جمع)	واحد ۔ (اَسِٹ)	باز ۔ (جمع)
شار ۔ (شہر)	شاک ۔ (شہروں)	ہر ۔ (ڈبی)	ہک (ڈبیے)
نوکر ۔ (ملازم)	نوکگ ۔ (ملازمین)	سور ۔ (میمنہ)	سوک ۔ (میمنوں)

واحد (اسِٹ)	بانز (جمع)	واحد (اسِٹ)	بانز (جمع)
تیر (شہتیر)	تیک (شہتیروں)	مور (مور)	موک (موروں)
مار (لڑکا)	ماک (لڑکے)	وَلّر (غول)	وَلّک (غولوں)
شیر (شیر)	شیک (شیروں)	اور (انگلی)	اوک (انگلیاں)
کُر (ریوڑ)	کک (ریوڑوں)	مزار (شیر)	مزاک (شیروں)

اِس قاعدے کا اِن اسماء پر اطلاق نہیں ہوتا۔ اگرچہ اِن کے بعض آخیر کی حرف (ر) ہے۔ انکے جمع بنانے کے صورت میں (ر) کے بجائے آک کا لفظ لگایا جاتا ہے۔

مثال:

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
میر	میراک	کور	کوراک
پیر	پیراک	کرّ	کرّاک
کور	کُوراک		
خیر	خیراک		

(۲) دوسرا قاعدہ ارٹمیکووڑ

اگر اسم کا آخری حروف (ہ) ہو۔ تو اِسم جمع بنانے کے لئے اسمِ واحد کے (ہ) کو دور کر کے (غاک) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔

مثال:۔

واحد (اسِٹ)	جمع - (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع - (بانز)
غُٹّہ (غنچہ)	غُٹّغاک (غنچے)	تولہ (گیدڑ)	تولغاک (گیدڑوں)
ذائیفہ (عورت)	ذائیفغاک (عورتیں)	گلہ (گلہ)	گلغاک (گلے)
نرینہ (مرد)	نرینغاک (مردوں)	کوچہ (وادی)	کوچغاک (وادیاں)
چُچّہ (بچہ)	چُچّغاک (بچے)	پیّہ (پیّہ)	پیّغاک (پیّوں)
تاتہ (پھوپھی / خالہ)	تاتغاک (پھوپھیاں / خالائیں)	پنجہ (پنجہ)	پنجغاک (پنجے)
ندارہ ۔ (نظارہ)	ندارغاک (نظارے)	روفہ (جھاڑو)	روفغاک (جھاڑوئیں)
کوبہ (کندھا)	کوبغاک (کندھے)	پَرّہ ۔ (پَر)	پَرّغاک (پروں)

واحد (اسِٹ)	جمع (یانہ)	واحد (اسِٹ)	جمع (یانہ)
باوہ (باپ)	باوغاک (باپوں)	تُورہ (تویرا)	تُورغاک (تویرے)
لُمّہ (ماں)	لُمّغاک (مائیں)	ہورہ (گرنج)	ہورغاک (گرجیں)
پیرہ (دادا یا نانا)	پیرغاک (دادے یا نانی)	غلہ	غلغاک (گندموں)
نواسہ (پوتہ نواسہ)	نواسغاک (پوتے نواسے)	آرہ ۔ آری	آرغاک (آریوں)
اِلّہ (چچا یا ماموں)	اِلّغاک (چچاؤں یا ماموں)		
خوشہ (خوشہ)	خوشغاک (خوشے)		
بلہ ۔ (دادی یا نانی)	بلّغاک (دادیاں نانیاں)		

(۳) تیسرا قاعدہ (مُسٹمیکوڑ)

وہ اسما جن کے آخری حروف (آ ۔ ی ۔ ف ۔ خ ۔ ل ۔ ت ۔ م ۔ ن ۔ ا ۔ ڑ ۔ ش ۔ ے ۔ ی ۔) ہوں۔ تو ان اسما کے جمع بنانے کے لئے ان کے آخری حروف کو دور کر کے اِن کے جگہ (ک) لگایا جاتا ہے۔ تو اسم جمع بن جاتے ہیں۔

مثال :-

(۱) وہ اِسما جن کے آخری حرف (ا) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اسِٹ)	جمع (باز)
اُرا (گھر)	اُراک (گھروں)	خرما (بھیڑیا)	خرماک (بھیڑیئے)
چُنا۔ (بچہ)	چُناک (بچے)		
بَلا (بھوت)	بَلاک بھوتوں)		
اَدا۔ (بھائی)	اَداک (بھائیوں)		

(۲) وہ اسما جن کے آخری حرف (ی) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اسِٹ)	جمع باز	واحد (اسِٹ)	جمع (باز)
ہُلی (گھوڑا)	ہُلیک (گھوڑے)	باہی (ڈھکنا)	باہیک (ڈھکنوں)	نیاڑی (عورت)	نیاڑیک (عورتیں)
ڈُکی (گائے)	ڈُکیک (گایوں)	دُوہی (زبان)	دوہیک (زبانیں)	مُنگی (ڈیمبو)	مُنگیک (ڈیمبوؤں)
میہی (بھینس)	میہیک (بھینسوں)	چوکری (کنیز)	چوکریک (کنیزوں)	توتی (طوطا)	توتیک طوطے

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
گوازی (کھیل)	گوازیک (کھیلوں)	گودی (بیگم)	گودیک (بیگمات)	پری (پری)	پریک (پریاں)
جِرکی (چڑیا)	جِرکیک (چڑیاں)	ڈاچی (اونٹنی)	ڈاچیک (اونٹنیاں)	شَیدی (حبشی)	شیدیک (حبشیوں)
دَستی (گلدستہ)	دَستیک (گلدستے)	بَلّی (بوڑھی عورت)	بَلّیک (بوڑھی عورتیں)	بچّی (بچھڑا)	بچّیک (بچھڑوں)
گِدّی (واسکٹ)	گِدّیک (واسکٹیں)	اَدّی (باجی)	اَدّیک (باجیاں)	ماڑی (محل)	ماڑیک (محلات)
لوہی (دیگچی)	لوہیک (دیگچیاں)	اُراہی (گھروالی)	اُرائیک (گھروالیاں)		

(۳) وہ اسماجن کے آخری حرف (ف) ہو۔

واحد۔ (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
باف ۔ (بھاپ)	بافک (بھاپوں)		
خف (کان)	خفک (کانوں)		

(۴) وہ اسماجن کے آخری حرف (خ) ہو

واحد (اسٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
لِخ - (گردن)	لِخک (گردنیں)	مینخ (کیل)	مینخک (کیلیں)
مُخ (کمر)	مُخک (کمروں)		
بیخ (جڑ)	بیخک (جڑوں)		

(۵) وہ اسماجن کے آخری حرف (ل) ہوں۔

واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
خَل (پتھر)	خلک (پتھروں)
پول (پُل)	پولک (پُلوں)
حَل (چوہا)	حَلک (چوہوں)

(۶) وہ اسماجن کے آخری حرف (م) ہو۔

واحد۔ (اَیرِٹ)	جمع۔ (بانز)	واحد (ائیِٹ)	جمع (بانز)
بیرُم (بسترہ)	بیرُمک (بسترے)	زنغیم (شمشیرزن)	زنغمک (شمشیرزنوں)
ایلُم۔ (بھائی)	اِیلمک (بھائیوں)		
خولُم (گندم)	خولُمک (گندموں)		

(۷) وہ اسماجن کے آخری حرف (ن) ہو۔

واحد۔ (اَیسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (ائیِٹ)	جمع (بانز)
خن (آنکھ)	خنک (آنکھیں)	جوہان (گندم کا ڈھیر)	جوہانک (گندم کے ڈھیروں)
جون (جسم)	جونک (اجسام)	نن (رات)	ننک (راتیں)
مون (چہرہ)	مونک (چہروں)		

پئن (پتّا) اس قاعدہ کلیہ سے مُستثنیٰ ہے۔ پئن کا جمع (پناک) ہوگا۔

(۸) وہ اسما جن کے آخری حرف (و) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
ڈو (ہاتھ)	ڈُوک (ہاتھوں)	موکو (مکھڑی)	موکوک (مکھڑیوں)
باخو (لُقمہ)	باخُوک (لُقمے)	باڑو (بھیڑ)	باڑوک (بھیڑیوں)
تو (مہینہ)	تُوک (مہینے)	پُو (کیڑا)	پُوک (کیڑے)

(۹) وہ اسم جن کے آخری حرف (ڑ) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
بوڑ (جوں)	بوڑک (جوئیں)	ملخوڑ (بھو)	ملخوڑک (بھوئیں)

(۱۰) وہ اسم جن کے آخری حرف (ش) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)
مَش (پہاڑ)	مَشک (پہاڑوں)	مِش (مٹی)	مِشک (مٹیوں)
رِیش (داڑھی)	رِیشک (داڑھیوں)	بِیش (گدھا)	باشِک (گدھے)
کِیش (ناک کا میل)	کِیشک (ناکوں کا میل)		

(۱۱) وہ اسما جن کے آخیری حرف (ے) ہو۔

واحد۔ (اسِٹ)	جمع (بانز)	واحد۔ (اسِٹ)	جمع (بانز)
مے (غلام)	مِیک (غلاموں)	دے (دِن)	دیک (دنوں)
بے (نمک)	بیک (نمکوں)	ارے (شخص)	اریک (اشخاص)
بروے (چھاننی)	برویک (چھاننیاں)	توبے (چاندا)	توبیک (چاندوں)

(۴) چوتھا قاعدہ (چار میکو وڑ)

وہ اَسما جن کے آخری حروف (ب ۔ پ ۔ ت ۔ ٹ ۔ ح ۔ چ ۔ د ۔ ڈ ۔ ز ۔ ک ۔ گ ۔ ث) ہو۔ تو اِن اَسما کے جمع بنانے کے لئے اِن کے آخری حروف کو دور کر کے اُس کے جگہ (آک) کا لفظ بڑھایا جاتا ہے۔ تو اسما جمع بن جاتے ہے ۔

مثال :۔

(۱) وہ اَسما جن کے آخری حرف (ب) ہو۔

واحد (اَسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اَسِٹ)	جمع (باز)
بامب (چھت)	بامباک (چھتوں)	اَمب (آم)	اَمباک (آموں)
کُمب (جوہڑ)	کُمباک (جوہڑوں)	بمب (بمب)	بمباک (بمبوں)

(۲) وہ اَسما جن کے آخری حرف (پ) ہو۔

واحد (اَسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اَسِٹ)	جمع (باز)
لیپ (رضائی)	لیپاک (رضائیاں)	سَرمپ (کھر)	سرمپاک (کھروں)

واحد (اِسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اِسِٹ)	جمع (بانز)
کپ (آدھا)	کپاک (آدھے)	جُپ (چھلانگ)	جُپاک (چھلانگیں)
توپ (توپ)	توپاک (توپیں)	ٹپ (زخم)	ٹپاک (زخموں)
بوپ (گدیلا)	بوپاک (گدیلے)		

(۳) وہ اسما جن کے آخری حرف (ت) ہو۔

واحد (اِسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اِسِٹ)	جمع (بانز)
کِلیت (چابی)	کلیتاک (چابیوں)	کِیت (آٹا کا تھیلا)	کیتاک (آٹے کے تھیلے)
خِیت (سبز چارہ)	خیتاک (سبز چارے)	پِت (کانٹا)	پتاک (کانٹے)

(۴) وہ اسما جن کے آخری حرف (ٹ) ہو۔

واحد (اسٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
لٹ (لکڑی)	لٹاک (لکڑیاں)	پٹ (میدان)	پٹاک (میدانوں)
پِٹ (بددعا)	پِٹاک (بددعائیں)	کانٹ (بجھنیگا)	کانٹاک (بجھنیگے)
بُٹ (ٹیلا)	بُٹاک (ٹیلے)	پُٹ (بال)	پُٹاک (بالوں)
ٹُنٹ (لولا)	ٹُنٹاک لولے		

(۵) وہ اسما جن کے آخری حرف (ج) ہو۔

واحد (اسٹ)	جمع (بانز)	واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
گنج (دولت)	گنجاک (دولتیں)	رنج (تکلیف)	رنجاک تکالیف
مج (دھند)	مجاک (دھندوں)		

(۶) وہ اسما جن کے آخری حرف (چ) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اسِٹ)	جمع (باز)
ہیچ (اونٹ)	ہیچاک (اونٹوں)	بیچ (مکھا)	بچاک (مکھے)
کپچ (ناپ)	کپچاک (ناپیوں)		

(۷) وہ اسما جن کے آخری حرف (د) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (باز)	واحد (اسٹ)	جمع (باز)
کد (دیگچہ)	کداک (دیگچے)	رند (نشان)	رنداک (نشانات)
بند (بند)	بنداک (بندات)		
گند (بو)	گنداک (بوئیں)	خد (پستان)	خداک (پستانوں)

(۸) وہ اسما جن کے آخری حرف (ڈ) ہو۔

واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)	واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)
کُڈ (کنڈھا)	کُڈاک (کنڈھے)	منڈہ (لنگڑا)	منڈہاک (لنگڑے)
کُنڈ (کونا)	کُنڈاک (کونے)	کوڈ (غار)	کوڈاک (غاروں)
گوڈ (گھٹنا)	گوڈاک (گھٹنے)	بُنڈ (لٹھا)	بنڈاک (لٹھے)
پِڈ (پیٹ)	پڈاک (پیٹوں)		

(۹) وہ اسماجن کے آخری حرف (ز) ہو۔

واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)	واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)
لوز (لفظ)	لوزاک (الفاظ)	دُز (چور)	دُزاک (چوروں)
بُوز (تھوتھنی)	بُوزاک (تھوتھنیاں)		

(۱۰) وہ اسماجن کے آخری حرف (ک) ہو۔

واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)	واحد (ایسٹ)	جمع (بانز)
کُک (پِستو)	کُکاک (پِسوؤں)	حک (حق)	حکاک (حقوق)
بُک (بوسہ)	بُکاک (بوسے)	دُک (سوئی کا ناکہ)	دُکاک (ناکے)

(۱۱) وہ اسماجن کے آخری حرف (گ) ہو۔

واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ڈُنگ (بونل)	ڈُنگاک (بونلوں)	ڈُنگ (ڈاکو)	ڈُنگاک (ڈاکوؤں)
گُنگ (گُنگا)	گُنگاک (گُنگے)	جنگ (لڑائی)	جنگاک (لڑائیاں)

(۱۲) وہ اسماجن کے آخری حرف (ڷ) ہو۔

واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
پاڷ (دودھ)	پاڷ آک (دودھوں)	موڷ (دھنواں)	موڷ آک (دھوئیں)
ٹُڷ (بیٹیا)	ٹُڷ آک (بیٹے)	میڷ (دُنبہ)	میڷ آک (دُنبے)
تیڷ (بچھو)	تیڷ آک (بچھوؤں)	سیڷ (سرما)	سیڷ آک (سرماؤں)
ہیڷ (مکھی)	ہیڷ آک (مکھیاں)	پُرواڷ (تازہ دودھ)	پُرواڷ آک (تازہ دودھوں)

۵۔ پانچواں قاعدہ پنچمیکوور

اگر اسم کی آخیری حرف (س۔ غ۔ ف) ہو۔ تو اُسکے جمع بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ آخری حرف کو دور کرکے۔ اُس کے جگہ پر (ک یا آک) کے الفاظ لگانے سے جمع بن جاتا ہے۔

مثال:

(۱) وہ اسما جن کے آخیر کے حرف (س) ہو۔

واحد (اسِٹ) جمع (بانز)	جمع	بانز
اولس (لوگ) اولسک (لوگوں)	یا اولساک	(لوگوں)
خراس (بیل) خراسک (بیلوں)	یا خراساک	(بیلوں)
لبسّ (بس) لبسّک (بسوں)	یا لبسّاک	(بسیں)
مِسّ (تانبا) مِسّک (تانبے)	یا مِسّاک	(تانبے)
کوُس (قمیص) کوُسک (قمیص)	یا کوُساک	(قمیصیں)
ماس (جڑ) ماسک (جڑوں)	یا ماساک	(جڑیں)

(۲) وہ اسماجن کے آخیر کے حرف (غ) ہو۔

واحد (اسِٹ)	جمع (بانز)	جمع	(بانز)
اِرَغ ۔ (روٹی)	اِرغک (روٹیاں)	یا ۔ اِرغاک	(روٹیاں)
اَرِغ ۔ (خاوند)	اَرِغک (خاوندوں)	یا ۔ اَرِغاک	(خاوندوں)

(۳) وہ اسماجن کے آخیر کے حرف (ف) ہو۔

واحد ۔ (اَسِٹ)	جمع (بانز)	جمع	(بانز)
سوف ۔ (سیب)	سوفک ۔ (سیبوں)	سوفاک ۔	(سیبوں)
خَف (کان)	خفک ۔ (کانوں)	خُفاک	(کانوں)
کف ۔ (جھاگ)	کفک ۔ (جھاگیں)	کفاک	(جھاگیں)

(مُستثنیات)

(۱) وہ تمام اسماجن کے آخری حرف (ت) ہوتا ہے ۔ اُنکے جمع بنانے کے لئے حرف (ت) کو دور کر کے ۔ اُسکی جگہ لفظ (آک) لگایا جاتا ہے ۔ ماسوائے لفظ رَنت ۔ پاؤں) کے ۔ (رنتَ) کا جمع بناتے

وقت (ت) (ک) سے بدل جاتا ہے۔

جیسے

واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
نَت۔ (پاؤں)	نَتک (پاؤں)

(۲) وہ تمام اسما جن کے آخری حرف (ڑ) ہوتا ہے۔ اُن کے جمع بنانے کے لئے حرف (ڑ) (ک) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ مگر اس قاعدے سے لفظ (مَسِڑ) (لڑکی) مستثنیٰ ہے۔ (مسِڑ) کی آخری حرف (ڑ) (ن) میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور آخیر میں حرف (ک) کی زیادتی کی جاتی ہے۔ تب جمع بن جاتا ہے۔

جیسے۔

واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
مَسِڑ (لڑکی)	مَسِنک (لڑکیاں)

چوتھا حصہ (چہارمیکو بند)

جنس (ذات)

جنس سے مراد یہ ہوتا ہے۔ کہ اسم کی جنس کیا ہے۔؟ آیا وہ نر

ہے۔ یا مادہ یا مُشترک۔ جو نر میں بھی شمار ہوسکتا ہے۔ اور مادہ میں بھی۔ یا بالکل کسی جنس نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا۔ براہوئی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) مذکر (نرذات)

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسم نر یا مذکر ہے۔

(۲) مونث (مادہ ذات)

یہ ظاہر کرتا ہے کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔

(۳) مشترک (آوارذات)

یہ اسم ظاہر کرتا ہے کہ اسم نر یا مذکر بھی ہوسکتا ہے۔ اور مونث بھی ہوسکتا ہے۔

(۴) بے جنس (بے ذات)

بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں۔

(۱) مذکر (نرذات) کی مثالیں

باوہ	خواجہ	اِلہ	پیرہ	ہُچ	نریان
باپ	آقا	چچا	دادا	اونٹ	گھوڑا

(۲) مونث (مادہ ذات)

لُمہ	گودی	تاتہ	بلہ	ڈاچی	مادیان
ماں	بیگم	چچی	دادی	اونٹنی	گھوڑی

(III) مشترک جنس (آوارذات)

دشمن	چوچہ	سیال	الہ مٹ
دشمن	بچہ	رشتہ دار	چچازاد

دشمن، بچہ، رشتہ دار، چچازاد، ماموزاد، مذکر بھی ہو سکتے ہیں۔ اور مونث بھی ہو سکتے ہیں۔ اس قسم کے اسما مشترک جنس کہلاتے ہیں۔

(iv) بے جنس (بے ذات)

خل	قوص	زغم	میز	غالی
پتھر	قمیص	تلوار	میز	قالین

مندرجہ ذیل بالا تمام اسماء بے جان ہیں۔ لہٰذا ان کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے۔ اس واسطے بے جنس اسماء کہلاتے ہیں۔

(i) مذکر۔ (نرذات)

براہوئی زبان میں بہت سے اسماء کے جو جاندار ہوتے ہیں ان کے مذکر اور مونث کے لیے جُدا جدا الفاظ ہوتے ہیں۔ ان اسماء کے علاوہ دیگر

جاندار اسموں کی جنس کو ظاہر کرنے کے لیئے انکے شروع
میں (نرینگا) اور (مادینگا) یا (نرینہ) اور (ذائیفہ) کے الفاظ
اسم کے ساتھ بطور سابقہ کے لگا کر انکی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے۔ چارٹ میں براہوئی زبان کے اُن
جاندار اسما کے مذکر اور مونث کی نشان دہی کی گئی ہے۔
جن کے لیئے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر۔ مونث جنس کے جدا نام

نر ذات۔ (اسم مذکر)	مادہ ذات (اسم مونث)	نر ذات (اسم مذکر)	مادہ ذات (اسم مونث)
باوہ۔ (باپ)	لُمّہ۔ (ماں)	اِیلُم (بھائی)	ہیڑ (بہن)
مار مَخ (بیٹا)	مَسٹر (بیٹی)	اِلّہ (چچا) (ماموں)	تاتہ (پھپھی) (ماسی)
خواجہ (آقا)	گودی (بیگم)	سالم (داماد)	کلخوڑ (بہو)
بسوز (سوتیلا باپ)	ماتونہ (سوتیلی ماں)	سالم (دولہا)	براہی (دلہن)
مِے (غلام)	چیوکری (لونڈی)	نرینہ (مرد)	ذائیفہ (عورت)
اَرغ (خاوند)	ذائیفہ یا اراہی (بیوی)	مار (لڑکا)	مَسٹر (لڑکی)

نرذات (اسم مذکر)	مادہ ذات (اسم مونث)	نرذات (اسم مذکر)	مادہ ذات۔ (اسم مونث)
خاسپر (سالا)	وسینخ (سالی)	ایلم مار (بھتیجا)	ایلم مسٹر (بھتیجی)
جدا ایلم۔ (سوتیلا بھائی)	جدہیڑ (سوتیلی بہن)		
ایلمکو (ساتھی)	ہیڑہ کو (سہیلی)		

جانوروں اور پرندوں کے مذکر مونث جنس کے جدا نام

نرذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)	نرذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)
خراس (بیل)	ڈگی (گائے)	نریان (گھوڑا)	مادیان (گھوڑی)
لاغ (گدھا)	بشیں (گدھی)	خٹ (مینڈھا)	میش (دُمبی)
لیٹرو (اونٹ)	ڈاچی (اونٹنی)	کچک (کُتا)	منڈ (کُتی)
بانگو (مرغا)	ماکیان (مرغی)	مٹ (بکرا)	ہیٹ (بکری)

انسانوں کے وہ اسما۔ جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے کے لئے جدا لفظ موجود نہیں ۔ اُنکے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنے کے لئے نام کے سامنے (نرینہ) اور (طائیفہ) کے الفاظ بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ چارٹ مُلاحظہ ہو۔

نرذات (مُذکر)	مادہ ذات (مونث)	نرذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)
نرینہ شاہر (شاعر)	طائیفہ شاہر (شاعرہ)	نرینہ اُستاد (ماسٹر) (اُستاد)	طائفہ اُستاد (ماسٹرنی) (استانی)
نرینہ ڈاکسر (ڈاکٹر)	طائفہ ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)	نرینہ شاگرد (طالب)	طائفہ شاگرد (طالبہ)

(۴) جانوروں کے وہ اسما جن کے نر اور مادی جنس کے ظاہر کرنے کے لئے۔ لفظ (نرنگا) اور (مادینگا) نام کے سامنے بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو۔

مثال :۔

نر ذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)	نرذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)
نرینگا مزار (شیر)	مادینگا مزار (شیرنی)	نرینگا مما (ریچھ)	مادینگا مما (ریچھنی)

نر ذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)	نر ذات (مذکر)	مادہ ذات (مونث)
نرنگا خرما (بجھیڑیا)	مادہنگا خرما (مادی بجھیڑیا)	نرنگا کپوت (کبوتر)	مادہنگا کپوت (کبوتری)
نرنگا جنخ (بطخ)	مادہنگا جنخ (مادی بطخ)	نرنگا توتی (مٹھو)	مادہنگا توتی (مادی مٹھو)
نرنگا شیر (شیر)	مادہنگا شیر (شیرنی)	نرنگا میہی (بھینسا)	مادہنگا میہی (بھینس)

(۳) آوار ذات (اسمائے مشترک)

مشترکہ جنس کے اسماء وہ ہیں جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے یا مونث۔ اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی۔ لہٰذا اس قسم کے ناموں کو مشترک جنس کہتے ہیں۔

آوار ذات (اسم مشترک)	اردو معنی	
سیال (رشتہ دار)	رشتہ دار	رشتہ دار مذکر بھی ہوسکتا ہے اور مونث بھی
سنگت	دوست	〃 〃

آوار ذات (اسم مشترک)	اردو معنی	
اِلہ تل	چچا زاد ماموں زاد	رشتہ دار مذکر بھی ہوسکتا ہے اور مونث بھی۔
چُنا	بچہ	〃 〃
چُہ چُہ	بچہ	〃 〃
ڈاکسر	ڈاکٹر	〃 〃
چُک	پرندہ	〃 〃
شاہُر	شاعر	〃 〃
اولاخ	مویشی	〃 〃
سادار	جانور	〃 〃
نوکر	نوکر	〃 〃
شاگرد۔	شاگرد	〃 〃

(۴) بے ذات۔ (بے جنس)

بے جان چیزوں کی جنس نہیں ہوتی ہے ۔ لہٰذا وہ سب بے جنس زمرے میں آتے ہیں ۔

مثال

اِسم	اردو ترجمہ	اِسم	اردو ترجمہ
بامب	چھت	در	دروازہ
زخم	تلوار	توفک	بندوق
خَل	پتھر	زرہ	چاندی
پرغ	کوئیلہ	سِی	گھی
خولم	گندم	کوس	قمیص
مَش	پہاڑ	مِش	مٹھی
سا	جو		
دریاب	دریا	خیسن	سونا
پاٹ	دودھ	سو	گوشت

اسم	اردو ترجمہ	اِسم	اُردو ترجمہ
بِرنج	چاول	غلّہ	دانہ
بامُس	ناک	گلی	دروازہ
با	مُنہ	دستونک	کنگھن

پانچواں حصّہ (پنچمیکو بند)

حالت۔ (حال)

حالت سے یہ مراد ہوتی ہے۔ کہ اِسم کا دوسرے الفاظ کے ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے۔ اور وہ کس حالت میں استعمال ہوا ہے۔ براہوئی زبان میں اسم کی تین جدا حالتیں ہیں۔

(۱) حالت فاعلی ۔ (کروکی حال)

(۲) حالت مفعولی ۔ (مرہ کی حال)

(۳) حالت اضافی ۔ (دازداری حال)

(۱) حالت فاعلی (کروکی حال)

اِس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔

مثال :۔

(۱) پِہ دَسِتک (بارش برستی ہے ۔)

(۲) ای وادے کریٹ (میں نے یہ کیا)

(۳) نُما دَم دریںگانُس (تم تھک گئے ہو)

(۴) میراِک ہم دوتفی کریر۔ (امرانے بھی سرِتسلیم خم کیا)

(۲) حالتِ مفعولی (مروکی حال)

اس حالت سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم پر خود کوئی کام کیا گیا ہے۔ جسکے وجہ سے کام کا اثر اُس پر واقع ہوا ہے۔

مثال :۔

(۱) بَندَغ ءاَس کسِفے۔ (آدمی نے چوہا مارا)

(۲) ڈغارے پِر پالفے۔ (بارش نے زمین گیلی کردی)

(۳) اُستاد حساب خوانِفک۔ (استاد حساب پڑھاتا ہے)

(۴) اوکنا اِلیم ءِ کسِفے۔ (اُس نے میرے بھائی کو قتل کیا)

(۳) حالتِ اضافی (واز داری حال)

یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔ واحد کے صورت میں اس رشتے کو ظاہر کرنے کا علامت (نا) ہوتا ہے۔ اور جمع کے صورت میں (تا) ہوتا ہے۔

مثال :۔

(۱) مَسِٹر نا نت — (لڑکی کی پاؤں)

(۲) ہلی نا لِخ ۔ — (گھوڑے کی گردن)

(۳) مَش نا سُنٹ ۔ — (پہاڑ کی چوٹی)

نوٹ :۔ براہوئی زبان میں۔ اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کا نشان (نا) ہے ۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے ۔

اِسم کی جمع کی صورت میں اضافت کا نشان (تا) ہے ۔

(۱) مَسِنک تا نک — (لڑکیوں کے پاؤں)

(۲) ہلی تا لِنگ ۔ — (گھوڑوں کی گردنیں)

(۳) مشناک تا سُنٹاک — (پہاڑوں کی چوٹیاں)

پنچیکو ہیل یا سَبَخ (پانچواں سبق)

اسم ضمیر (پن بدل)

وہ الفاظ جو اسم کی بجائے استعمال ہوتے ہیں۔ اسم ضمیر کہلاتے ہیں ۔

مثال :۔

(۱) لشکران بازارءَ ہنا۔ اوناگُڑا اتے میچ ءَ تِخ۔

(۱) لشکران بازار گیا۔ اُسکی چیزوں کو میز پر رکھ دو۔

(۲) مزار بس۔ اوناایلمُ ءِ تِوارکہ۔

(۲) مزار آگیا۔ اُسکے بھائی کو بلاؤ۔

(۳) ای بَسُٹ۔

(۳) میں آگیا۔

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہوگیا۔ (اونا) اور (ای) کے الفاظ دو ناموں کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔ لہٰذا یہی الفاظ جو اسما کی جگہ استعمال ہوتے ہیں۔ اِن کو اسم ضمیر (پِن بدل) کہتے ہیں۔

اسم ضمیر کے اقسام۔ (پِن بدل نا وڑک)

اِسم ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) جندی پِن بَدل ۔ ضمائیر شخصی

(۲) زور رشا ہو پِن بَدل ۔ ضمائیر تاکیدی

(۳) ہر سیفکو پِن بَدل ۔ (ضمائیر استفہامی)

(۴) اِشارہ تروکا پِن بَدل ۔ (ضمائیر اشارہ)

(۵) چکاری پِن بَدل ۔ ضمائیر موصولہ

(۱) جندی پِن بَدل ۔ (ضمائیر شخصی)

یہ وہی الفاظ ہیں۔ جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں۔ اِن کے

استعمال سے متکلم (گشتوک) یعنی بات کرنے والا۔ حاضر (ساڑی) یعنی سننے والا۔ غائب (ناساڑی) غیر موجود شخص کا پتہ چل جاتا ہے۔

مثال :-

جنس (شخص)	واحد (اسیٹا)	جمع (بازر)
پاردک - (متکلم)	اِی (میں) (حالت فاعلی)	نَن (ہم)
	کنے (مجھے) (حالت مفعولی)	ننے - (ہمکو)
	کنا - (میرا) (حالت اضافی)	ننا (ہمارا)
ساڑی - (حاضر)	نی (تم) (حالت اضافی)	نُم (آپ)
	نے (تجھے) (حالت اضافی)	نُمے (تمہیں)
	نا - (تیرا) (حالت اضافی)	نُما (تمہارا)
ناساڑی - غائیب	او - (وہ)	اوفک - (وہ)
	اودے - (اُسکو)	اوفتنا (اُنکا)
	اوتا - (اُنکا)	

(i) متکلم (پارووک)

بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔

جیسے کہ = ای (میں) ۔ نَن (ہم)

(ii) حاضر۔ (ساڑی) وہ شخص جس سے بات کی جائے۔

اُسے حاضر کہتے ہیں۔

جیسے۔ کہ = نی (تو) ۔ نُم (آپ) (تُم)

(iii) غائب :۔ (دناساڑی) وہ شخص جو موجود نہ ہو۔ اُسکے

متعلق بات کی جائے۔ اُسے غائب کہتے ہیں۔

جیسے کہ = او - (وہ) اونک (وہ)

(۳) حریفوکاپن بدل = (ضمائیر استفہامی)

یہ ضمائیر سوال کرنے کے لیئے استعمال ہوتے ہیں۔

مثال:۔

دیر	اَنت	اَرا	اَراَنگ	اَنتئے	دِنّا	دیرے
کون	کیا	کونسا	کہاں	کیوں	کِدکا	کِسکو

(۱) دا بَنَدَغ دیرا ے؟ (یہ آدمی کون ہے؟)

(۲) اِستو دیر بسّس؟ (کل رات کون آیا تھا؟)

(۳) دا انت او؟ (یہ کیا ہے؟)

(۴) انت خواہیسہ ؟ (کیا مانگتے ہو؟)

(۵) اُرا ناتھٹی ارا بندغ اے ؟ (گھر کے اندر کونسا آدمی ہے ؟)

(۶) اُرا کو سے خواہیسہ ؟ (کونسی قمیص مانگتے ہو؟)

(۷) ارانگ کاسہ ؟ (کہاں جاتے ہو؟)

(۸) دا کتاب دناّ اے ؟ (یہ کس کی کتاب ہے ؟)

(۹) دیرے تِستہ ؟ (کِسکو دیا؟)

(۱۰) دیرے کَسِفیس ؟ (تو نے کس کو مارا؟)

(۳) زورشاہوِن بدل (ضمائر تاکیدی)

یہ وہ ضمائر ہیں جو تاکید کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں. شخصی ضمائر کے بعد (جند یا تینٹ) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔

مثال:۔

ضمیر (جند)	واحد (آسیٹ)	جمع (باز)	
پاروک۔ متکلم	ای تینٹ۔ یا کنا جند۔ (میں خود)	نن تینٹ۔ یا نناجند ہم خود	حالت فاعلی حالت مفعولی حالت اضافی
ساڑی۔ حاضر	نی تینٹ۔ یا ناجند (تم خود)	نُم تینٹ۔ یا نماجند آپ خود	″ ″
ناساڑی۔ غائب	او تینٹ۔ یا اوناجند (وہ خود)	اوفک تینٹ۔ یا اوفتاجند۔ وہ خود	″ ″ ″

(١) او تینٹ کنے پارے (یا) اونا چِند کنے پارے
اُس نے خود مجھے کہا۔

(٢) اوفک تینٹ اونگ ہنار (یا) اوفتا چِند اونگ ہنار۔
وہ خود وہاں گئے۔

(٣) نی تینٹ کلم ءِ حرفیس (یا) نا چِند کلم ءِ حرفیس۔
تو نے خود قلم اٹھا لیا۔

(٤) تُم تینٹ دانگ بَسُرے (یا) نما چِند دانگ بَسُرے۔
آپ یا تم خود یہاں آئے

(٥) اِی تینٹ دُزءِ ءَلکُٹ (یا) کنا چِند دُزءِ ءَلکُٹ۔
میں نے خود چور کو پکڑا۔

(٦) نَن تینٹ اُرائے یلہ کرین (یا) نما چِند ارائے یلہ کرین۔
ہم نے خود مکان کو چھوڑا۔

(٤) نِشان تَروکاپن بَدل (ضمائیر اشارہ)

یہ ضمائیر اشارہ کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

اَسِٹ - (واحد)	بار - (جمع)
دا - دادے - (یہ)	دافک - دافتے - (یہ)
او - اودے - (وہ)	اوفک - اوفتے - (وہ)

(۱) دا مارءِ توارکہ ۔ — اس لڑکے کو بلاؤ ۔

(۲) دا دے دہ روپئ ہتیے ۔ — اِس کو دس روپے دے دو ۔

(۳) دا دیرے ۔ ؟ — یہ کون ہے ۔ ؟

(۴) دا فتے ہڑہ ۔ — اِنکو باہر نکالو ۔

(۵) اونا اِلُم اے ۔ — وہ میرا بھائی ہے ۔

(۶) اودے اَتر ۔ — اُسکو لاؤ ۔

(۷) او فتے راہی کہ ۔ — اُنکو روانہ کردو

(۸) او فتے بُٹنگِف ۔ — انکو بلاؤ ۔

(۹) او نک بَبتُرُ ۔ — وہ آئے ۔

(۱۰) دا فتے دہ ۔ — اِنکو لے جاؤ ۔

(۵) جِکاری پِن بَدَل (ضمائر موصولہ)

یہ وہ ضمائر ہیں ۔ جو پہلے کہے ہوئے اِسم یا ضمیر کے ساتھ تعلق یا رشتہ ظاہر کرے ۔

مثال :-

ہموکہ	ہمو	ہمو ناکے	ہموڑے کہ	ہر گرڑا
جو کہ جو ۔ جبکو	جو ۔ اُن	جبکا	جبکو	جو کچھ

(۱) ہموکہ سرسنیار غریبنا رکتیک ۔ (جکو سمجھ ہد وہ غیبت نہیں کرتا)

(۲) ہر گرہ اس کہ ہتنیس غارانا داد اے ۔ (جو کچھ وہ خدا کا عطیہ ہے)

(۳) نَن ہمو بنار غاتے دوست تخنتہ ہموکہ نَن تَنُہ جوانو۔

(۳) ہم اُن آدمیوں کو عزیز رکھتے ہیں جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں۔

(۴) ہمو قلم کہ کاٹم تہ پنا سُنس ۔ جوڑ کننگ خواہک ۔

(۴) وہ قلم جب کا نب ٹوٹ گیا تھا ۔ مرمت مانگتا ہے۔

(۵) دا ہمو بندغ اے ۔ ہموکہ دررخنا سُنتہ ۔

(۵) یہ وہی آدمی ہے ۔ جسے کل دیکھا تھا ۔

(۶) نَن اُرا اے بلہ کریں ۔ ہمونا تہٹی کہ اُمری رہینگا نہ ۔

(۶) ہم نے وہ مکان جسمیں کہ مدتوں سے رہ رہے تھے چھوڑ دیا ۔

(۷) دا بچا تا سُندوخ ہے گم کرے ہموکہ اِی ایسُسُتہ ۔

(۷) اِس نے وہ پیٹی کپڑوں کی گم کر دی جو میں لایا تھا ۔

(۸) ہمو مار کہ لمہ باوہ تہ کسنکو نو ۔ یتیم ارے ۔

(۸) وہ بچہ جسکے والدین مر گئے ہوں ۔ یتیم ہے ۔

(۹) دا ارا ہموکہ اِی اتہٹی تہ رہنگیوہ ۔ جوانو اسے ۔

(۹) یہ مکان جس میں میں رہتا ہوں ۔ اچھا ہے ۔

(۱۰) دا کتار سے ہموکہ اِی نتینا مونٹی خننگٹی اُسُتہ ۔

(۱۰) (کیا یہ خنجر ہے ۔ جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں)

ششمیکوہیل یا سبق - (چھٹا سبق)

اسم صفت - (سفتی پن)

اسم صفت وہ اسم ہے جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی کوئی خوبی یا برائی یا شکل وصورت یا جسم یا رنگت کے بارے میں کچھ ظاہر کرے۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں۔

(۱) حالی سفت (صفت کیفیت) (۲) بیکچ صفت (صفت مقداری)

(۳) حسابی سفت (صفت عددی) (۴) نشان تردکا سفت - (صفت اشارہ) (۵) چکاری سفت - (صفت نسبتی)

---

(۱) حالی سفت = (صفت کیفیت)

یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا اس کے رنگ یا کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال :-

(۱) کیلنگا بندغ - (بہادر آدمی)

(۲) گندہنگا مار - (شریر لڑکا)

(۳) بورزنگا ہلّی - (بھورا گھوڑا)

(۴) پوسکونا رنگ - (پیلا رنگ)

(۵) خنینگا آمب - (میٹھا آم)

(٦) مرغوبنگا رنیز ۔ (لمبی رسی)

(٢) تیخ سِفَت ۔ (صفت مقداری)

یہ صفت ۔ اسم کی مقدار کو ظاہر کرتی ہے ۔

ہیچ نہ (کچھ نہیں)	بازہ (بہت)	بس ۔ (کافی)	ہر ۔ (ہر)	ہمو اَسٹ (ہر ایک)	کیہتر زیادہ
	گڑاس ۔ (کچھ)	گلنگا ۔ رستنگا ۔ بتوبنرگا ۔ (سب)	نیمہ (آدھا)	چُٹ ۔ (تھوڑا)	

(١) کنا پڈّی بازخش اَرے ۔ (١) میرے پیٹ میں بہت درد ہے۔

(٢) کنے گڑاس دارو ہینٹے ۔ (٢) مجھے کچھ دوائی دے دیں ۔

(٣) دا اِرغ کنے بس اِرے ۔ (٣) یہ روٹی مجھے کافی ہے۔

(٤) اِی ہیچ خواہیپرہ ۔ (٤) میں کچھ نہیں مانگتا ہوں ۔

(٥) اوتینا رستونگا ہتنی اے گم کرے ۔ (٥) اُس نے اپنی ساری دولت گنوادی۔

(٦) ہر مار کتاب بس خواہک ۔ (٦) ہر لڑکا ایک کتاب طلب کریگا۔

(٧) اِی نیمہ دے اے تینا اسکولٹی گدارے فیٹ۔

(٧) میں نے آدھا دن ۔ اپنے اسکول میں گزارا۔

(٨) کنا سوبین منتگ نا کم اُمیت اے (٨) مجھے کامیابی کی کم اُمید ہے۔

(٩) ہراَسٹ غُصّہ اَسکہ (٩) ہر ایک ناراض تھا ۔

(١٠) بہرام گڑاس پیسہ نیکن خواہک ۔

(١٠) بہرام تیرے لیئے کچھ پیسہ مانگتا ہے ۔

(۳) حسابی سِفَت ۔ (صفت عددی)

یہ صفت ۔ اسم کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے ۔ یا عددوں کی درجہ بندی کو بیان کرتی ہے ۔

صِفت عدد کی چار قسمیں ہوتی ہیں ۔

(۱) پورو حساب (صفت عدد) (۲) رِدحساب (عدد کی ترتیب) یا (صفت عددی)

(۳) پنچ بازی (عدد تضعیفی) (۴) کیتی چُنڈی (عدد کسری)

(۱) پورو حساب (عدد)

عدد اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے ۔

مثال :

اول	اِرا ہلّی	پنچ بندغ	پانزدہ اُرا	دہ روپئ	ارٹمی
پہلا	دو گھوڑے	پانچ آدمی	گیارہ کمرے	دس روپے	دوسرا

(۱) کنا اراہلّی او ۔ میرے دو گھوڑے ہیں ۔

(۲) پنچ بندغ بننگٹی او ۔ پانچ آدمی آ رہے ہیں ۔

(۳) پانزدہ اراہتنگار ۔ گیارہ گھر جل گئے ۔

(۴) کنے دہ روپئ ہیتے ۔ مجھے دس روپے دو ۔

(۵) ای جماعتٹی اول پیشتماٹ ۔ میں جماعت میں اول رہا ۔

(۶) بالاچ گوٹی ارٹمیکو پیش تما (بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا)

(۱۱) رِ حساب (عدد ترتیبی)

صفت عددی۔ عدد کی ترتیب کو بتلاتا ہے۔ اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ صفت عدد کے بعد لفظ (میکو) بڑھایا جاوے۔ تو صفت عددی بن جاتا ہے۔

مثال:۔

پانزدہ میکو اُرا	پنچمیکو بندغ	اِرٹمیکو ہُلی
گیارھواں گھر	پانچواں آدمی	دوسرا گھوڑا

(۱) اِرٹمیکو ہُلّی گوے کتّا۔ دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی۔

(۲) پنچمیکو بندغ کنے خلک۔ پانچویں آدمی نے مجھے مارا۔

(۳) پانزدہمیکو اُرا ے ڈُزٹنگ کرے۔ گیارھویں گھر چوروں نے نقب زنی کی۔

(۴) دا اِکسہ ششمیکو بخش ناتہٹی لکوک اے۔
یہ قصہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے۔

(۵) اِ ای جماعتٹی اول پیش تما ٹٹ۔ میں جماعت میں اول آیا ہوں۔

(۶) بالاچ گو ائی ارٹمیکو پیش تما۔ دوڑ میں بالاچ دوسرے نمبر پر آیا۔

(iii) ببکح بازی (عدد تضعیفی)

یہ عدد ظاہر کرتا ہے۔ کہ عدد کو کئی بار بڑھایا گیا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ صفت عدد کے بعد دار۔ سر۔ دنڈ۔ انا اخدر) کے لفظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بنتا ہے۔

مثال :۔

ہفت انداخار	مُسے دنڈ	دہ سر	دہ دار
سات گنا یا سات چند	تین گنا	دس گنا	دس گنا

(۱) چشمہ نا دیر دہ سر دڑانے۔
(۱) چشمے کا پانی دس گنا بڑھ گیا۔
(۲) ہیڑ آن ایلم نا بشخ مُسے دنڈ زیات اِے۔
(۲) بہن سے بھائی کا حصہ تین گنا زیادہ ہے۔
(۳) خراس روڑآن ہفت انداخار بلّن اے۔
(۳) بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے۔
(۴) نی دہ دار برلیس۔ کنے خنپرس۔
(۴) تم دس دفعہ آئے مگر مجھے نہیں پائے گا۔
(۵) کنے ہشت انداخر رنت ایتے (۵) مجھے آٹھ گنا ٹادے دو۔

(۱۷) کسّی چُنڈی ۔ (عدد کسری)

یہ صفت عدد کے کسر یا جُز کو ظاہر کرتی ہے ۔

مثال :۔

سے یک	چار یک	پنچ در	ششک	ہفت و شش
ایک تہائی $\frac{1}{3}$	ایک چوتھائی $\frac{1}{4}$	دو بٹے پانچ $\frac{2}{5}$	ایک بٹہ چھ $\frac{1}{6}$	چھ بٹہ سات $\frac{6}{7}$

(۱) داڈغار نا سے یک کنا اے ۔

(۱) اس زمین کا ایک تہائی میرا ہے ۔

(۲) ای پیدا وار نا چار یک نے اتیوہ ۔

(۲) میں پیداوار کی ایک چوتھائی تم کو دوں گا ۔

(۳) چُنا تا پنچ دو بشخ ناشاڑی او ۔

(۳) لڑکوں کا دو بٹے پانچ حصہ غیر حاضر ہے ۔

(۴) دا پیسہ غاتا ششک کنا اے ۔

(۴) اس رقم کا چھٹا حصہ میرا ہے ۔

(۴) نشان تروکا صفت (صفت اشارہ)

یہ صفت نام کی طرف اشارہ کرتی ہے ۔

ایسٹ	(واحد)	بازر	(جمع)
دا ...	اد ... اے	دافک،	ادفک۔ ایک
یہ	وہ	یہ	وہ

(۱) داپشی اے۔ (۱) یہ بلی ہے۔

(۲) دا ہیچ او۔ (۲) یہ اونٹ ہیں۔

(۳) ہرک اد مارے (۳) اُس لڑکے کو دیکھو۔

(۴) ای داکتاباتے پسند کیوہ (۴) میں اِن کتابوں کو پسند کرتا ہوں۔

(۵) اُستاد ادچاتے ناپسند کیک (۵) اُستاد اُن لڑکوں کو پسند نہیں کرتا۔

(۶) اد بندغاتے اتنر (۶) اُن آدمیوں کو لاؤ۔

(۵) چکاری سِفت (صفتِ نسبتی)

یہ صفت نام کے ساتھ مقامی، خاندانی یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے۔ کہ نام کے بعد ی کے حرف کو بڑھانے سے سِفت نسبتی بن جاتی ہے۔

مِثال:

بجّار سورابی۔ بجار سوراب کا رہنے والا	نام کا مقام کے ساتھ تعلق
مراد قلندرانی مراد جو قلندرانی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا خاندان کے ساتھ تعلق
ہیبت ذگری ہیبت جو ذگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا مذہب کے ساتھ تعلق۔

درجاتِ صفات۔ (صفت نا درجہ بندی)

صفت کی ان اقسام صفت عددی، صفت مقداری، صفت اشارہ صفت نسبتی کی درجہ بندی نہیں ہوتی ہے۔ ہاں سوائے صفت کیفیت کی صفت کیفیت کی درجہ بندی کے اعتبار سے تین درجے ہوتے ہیں۔

تفضیل نفسی (اولیکو درجہ) تفضیل بعض (ارٹمیکو درجہ) تفضیل کل (مسٹمیکو درجہ)

(۱) تفضیل نفسی۔ (اولیکو درجہ)

یہ وہ درجہ ہے۔ جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے۔ مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔

مثال :۔

(۱) براہیم دلاورا ے۔ (۱) ابراہیم بہادر ہے۔

(۲) بانو شرانگر سہٹس اے (۲) بانو خوبصورت لڑکی ہے۔

(۳) دا برز و درختس اِے (۳) یہ اونچا درخت ہے۔

(۴) ای مندرشار سے اُٹ (۴) میں ٹھنگنا لڑکا ہوں۔

(۳) تفضیل لبعض۔ (ارٹمیکو درجہ)

یہ درجہ دو اسموں کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے۔ اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ پہلے درجے کی صفت کے آخیر میں لفظ (بان) بڑھایا جاتا ہے۔

مثال :۔

(۱) براہیم بیبکرآن بانز دلاورا ے۔

(۱) ابراہیم بیبکر سے زیادہ بہادر ہے۔

(۲) بانو مانازہ آن بانز شرنگ اے۔

(۲) بانو ماناز سے زیادہ خوبصورت ہے۔

(۳) دا درخت او درختان بانز برز اے۔

(۳) یہ درخت اُس درخت سے بہت اونچا ہے۔

(۴) ای اے ماران بانز مندار اُٹ۔

(۴) میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں۔

(۳) تفضیل کل۔ (مستمیکو درجہ)

یہ وہ درجہ صفت ہے۔ جو بہت سی چیزوں پر بحیثیت مجموعی۔ کامل فوقیت یا برتری کو ظاہر کرتا ہے۔

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے۔ کہ تفضیل نفسی (اولیکو درجہ) کے آگے لفظ (کلان) بڑھا دیا جاتا ہے۔

مثال:۔

(۱) براہم کُلان دلاورا ے۔

(۱) ابراہیم سب سے زیادہ بہادر ہے۔

(۲) بانو کلّان شرنگ آ میٹرے۔

(۲) بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے۔

(۳) دا کلّان بٹزنگا درخت اِ ے۔

(۳) یہ درخت سب سے زیادہ اونچا ہے۔

(۴) اِی کلّان مندرنگا مار اُٹ۔

(۴) میں سب سے زیادہ ٹھگنا لڑکا ہوں۔

کچھ اہم صفات کیفیت کی درجہ بندی۔
دکڑ اس المیو۔ حالی سنفتاتا درجہ بندی)

اولیکو درجہ (تفضیل نفی)	اِرٹمیکو درجہ (تفضیل نفی)	مسٹمیکو درجہ (تفضیل کل)
جوان - شر (اچھا)	باز جوان - باز شر (بہت اچھا)	کلان جوان - کلان شر (سب سے اچھا)
خوش - بد (خوش) (برا)	باز خوش - باز بد بہت خوش - (بہت برا)	کلان خوش - کلان بد (سب سے خوش) (سب سے برا)
بلن - ٹو (بڑا)	باز بلن - باز ٹو (بہت بڑا)	کلان بلن - کلان ٹو (سب سے بڑا)
چنک - گونڈ (چھوٹا) (لمبائی میں چھوٹا)	باز چنک - باز گونڈ (بہت چھوٹا) (بہت چھوٹا)	کلان چنک - کلان گونڈ (سب سے چھوٹا) (سب سے چھوٹا)
کبین - چٹ (بھاری) (کم)	باز کبین - باز چٹ (بہت بھاری) (بہت تھوڑا)	کلان کبین - کلان چٹ (سب سے بھاری) (سب سے کم)
مون - شیف (کالا) (گہرا)	باز مون - باز شیف (بہت کالا) (بہت گہرا)	کلان مون - کلان شیف (سب سے کالا) (سب سے گہرا)
ڈڈ - برز (سخت) (اونچا)	باز ڈڈ - باز برز (بہت سخت) (بہت اونچا)	کلان ڈڈ - کلان برز (سب سے سخت) (سب سے اونچا)
مرغن - اُدلن (لمبا) (موٹا)	باز مرغن - باز اُدلن (بہت لمبا) (بہت موٹا)	کلان مرغن - کلان اُدلن (سب سے لمبا) (سب سے موٹا)
نیزور - سرپند (کمزور) - (عقلمند)	باز نیزور - باز سرپند بہت کمزور و بہت عقلمند	کلان نیزور - کلان سرپند (سب سے کمزور) (سب سے عقلمند)

ہفتمیکو ہیل یا سبخ

(ساتواں سبق)

(۱) اسم مصدر ۔ (کاریم پن)

اسم مصدر کسی کام یا فعل یا حرکت کا نام ہوتا ہے۔

مثلاً = دود ینگنگ ۔ دوڑنا ۔ دوڑنے کا فعل

کُننگ ۔ کھانا ۔ کھانے کا کام ۔

خاچنگ ۔ سونا ۔ سونے کا عمل ۔

فعل ایک، ایسا لفظ ہے، جسکے استعال سے یہ پتہ چلتا ہے کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا۔ یا کرنے والا ہے ۔ یا اُس پر کچھ عمل ہوا۔ یا ہونے والا ہے۔

مثلاً:

(۱) مزار بازار ءِ ہِنا ۔ مزار بازار گیا۔

اس جملے میں لفظ (ہنا) یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ مزار نے کچھ کام کیا۔ یعنی بازار جانے کا کام کیا۔

(۲) مزار گو آ لی ُ بشنخ کَلتنگٹی اے ۔ مزار دوڑ میں حصہ لے رہا ہے ۔
اِس جملے میں لفظ (بشنخ کَلتنگٹی اے) سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ مزار کچھ کر رہا ہے ۔

(۳) مزار کنا ایلم اے ۔ مزار میرا بھائی ہے ۔

اس جملے میں لفظ (اِنسے ۔ ہے) سے اطلاع ملتی ہے۔ کہ مزار بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے۔

(۴) مزار لٹ کُننگ ۔ مزار کو مار پڑی۔

اس جملے میں لفظ (لٹ کُننگ) یہ بتا رہا ہے۔ کہ مزار پر کچھ عمل ہوا۔ یعنی مار پڑنے کا عمل۔

نوٹ :۔ (فنیال کیرے)

بغیر فعل (کاریم لوف) کے جملہ پورا نہیں ہوسکتا۔ نیچے کچھ مثالیں دی گئی ہیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل (کاریم لوف) نکال دیئے جا دیں۔ تو یہ تمام جملے بے معنی ہو جاتے ہیں۔

مثال :۔

(۱) اِی شر اُٹے ۔ میں اچھا ہوں۔

(۲) او سرپند و مار اَر ۔ وہ ہوشیار بچے ہیں۔

(۳) بہ کن تو گوازی کہہ ۔ آؤ میرے ساتھ کھیل۔

(۴) داگوازی ءِ دیر کیک ۔ یہ کھیل کون کھیلے گا۔

(۵) بوجی دریاب ناتھٹی ڈُبّا۔ کشتی دریا میں غرق ہوگئی۔

(۶) کنا بادہ سگریٹے کشک ۔ میرا والد سگریٹ پیتا ہے۔

آ انعال (کاریم لوذ) افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) فعل لازم (پوروا کاریم لوذ)

(۲) فعل متعدی (ناپوروا کاریم لوذ)

(۱) فعل لازم (پورا کاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے۔ کہ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کروک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔ اور وہ کام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔

(۱) بَتّاَم بس۔ بِتّام آیا۔

(۲) بالاچ ہنا۔ بالاچ گیا۔

(۳) موٹر سلیس۔ موٹر کار رک گئی۔

(۴) مراد دوڑیگا۔ مُراد دوڑا۔

(۵) گل جان ہیت کیک۔ گل جان بات کرتا ہے۔

(۶) چُکاک بال کننگٹی ار۔ پرندے اُڑ رہے ہیں۔

(۷) او جوان گوازی کیک۔ وہ اچھا کھیلتا ہے۔

(۸) ہتو کشِک۔ ہوا چلتی ہے۔

(۹) دے جلشلِک۔ سورج چمکتا ہے۔

(۱۰) کچکاک کرکرّہ۔ کُتّے بھونکتے ہیں۔

اِن جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کئے بغیر مطلب پورا نکل آتا ہے۔ لہٰذا ان تمام افعال کو فعل لازم (پوروا کاریم لوز) کہا جائیگا۔

(۲) فعل متعدی۔ (ناپوروا کاریم لوز)

یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کروک) کو کسی دوسری

(۱) فعل ماضی (گدروکا پاس)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

مثال:- (۱) اِی ہِناٹ ۔ میں گیا۔

(۲) کُچِک وَکا ۔ کتا بھونکا۔

(۳) ہَتوکتا ۔ ہوا چلی۔

(۴) دے جلِٹ کا۔ سورج چمکا۔

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام پچھلے زمانے میں۔ یعنی کام گزشتہ یا ماضی زمانے میں ہوا تھا۔ ہوچکا ہے۔

(۲) فعل مستقبل (بردکا پاس)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مثال:- (۱) اِی کاوہ ۔ میں جاؤنگا۔

(۲) کُچک وَکِک۔ کتا بھونکیگا۔

(۳) تہوکتِک ۔ ہوا چلیگی۔

(۴) دے جلِٹِک ۔ سورج چمکیگا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام کسی آئیندہ وقت میں ہونگے۔ براہوئی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل ایک ہی طرح بنتے ہیں۔

III فعل کی دو اور اقسام (کاریم لوذاتا بین اِرا وڑ)

فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) فعل امر (فرمان لوذ) (۲) فعل نہی۔ (منا لوذ)

(۱) فعل اَمر۔ (فرمان لوُذ)

یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا کرنے کا التجا کرتا ہے۔

(۱) دز ہجِ خلّ = چور کو مارو } (حکم)
(۲) اِرَغ کُن = روٹی کھاؤ }
(۳) کنے گڑا اس زرایتے۔ مجھے کچھ رقم دو } (التجا)
(۴) کنے ءَ بَہ۔ میرے پاس آؤ }
(۵) تینا سبخ ءِ یات کہ۔ اپنا سبق یاد کرو } (خواہش)
(۶) تینا بائے سِلر۔ اپنا منہ دھولو۔ }

فعل امر بنانے کا طریقہ:۔ (فرمان لوُذ جوڑ کننگ نا ڈَڑ)

فعل امر بنانے کا طریقہ یہ ہے۔کہ مصدر (بنیخ لوُذ) کے آخری لفظ جو (نگ) ہوتا ہے۔ دور کرتے ہیں۔ جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل امر ہے۔

مثال:۔

بنیخ لوُذ (مصدر)	فرمان لوُذ۔ (فعل امر)
بَننگ = آنا	بَہ = آؤ۔

بینخ لوُز ۔ (مصادر)		فرمان لوُز (فعل امر)	
خَلِنگ	= مارنا	خَل	= مارو
کُننگ	= کھانا	کُن	= کھاؤ
بِسِلنگ	= دھونا	بِسل	= دُھو
خاچِنگ	= سونا	خاچ	= سو
تِننگ	= دینا	ایتے	= دے دو

آ فعل نہی۔ (منا لوُز)

یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کرنے سے روکتا ہے۔

مثال:

(۱) دُزِّ خلپہ = چور کو مت مارو۔

(۲) اِرَغ کُنپہ = روٹی نہ کھا۔

(۳) کنے زر تِفہ = مجھے پیسے مت دو۔

(۴) کنے ءِ بفہ = میرے پاس نہ آؤ۔

(۵) تینا سبخ ءِ یات کیپہ = اپنا سبق یاد نہ کرو۔

(۶) تینا بائے بےسِلپہ = اپنا منہ نہ دھو۔

فعل نہی بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بیخ لوٗز) کے آخری لفظ (نگ) کو دور کر کے اُس کے جگہ پر (پہ یا نہ) لگانے سے فعل نہی بنتا ہے۔

بیخ لوٗز	(مصدر)	منا لوٗز	فعل نہی
خَاننگ =	مارنا	خاپہ =	مت مارو
کُننگ =	کھانا	کُنپہ =	نہ کھا
بَننگ =	آنا	بفہ =	مَت آ
سِلِنگ =	دھونا	سِلَپہ =	نہ دھو
تِننگ =	دینا	تِفَہ =	نہ دے
خاچنگ =	سونا	خاچپہ =	نہ سو۔

کاریم نا مننگ او نا مننگ نا سورتٹی۔ کاریم لوٗز نا پین اِرا اوڑ۔

کام کے واقع ہونے اور نہ ہونے کے صورت میں فعل کی دو اور حالتیں ہوتے ہیں۔

(۱) فعل مُثبت (مروکا کاریم) فعل منفی (مفروکا کاریم)

(۱) فعل مُثبت۔ (مروکا کاریم)

یہ فعل کام کے واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :۔

(۱) اوہنا ۔ وہ گیا۔

(۲) ای کاوہ ۔ میں جاؤں گا۔

(۳) اوخلک ۔ اُس نے مارا۔

(۴) نی اوغالنس ۔ تو رویا ہے۔

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقعہ ہو چکا ہے۔

فعل منفی (مفرد کا کاریم)

یہ وہ فعل ہے جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :۔

(۱) اوہنتو ۔ وہ نہیں گیا۔

(۲) ای ہنپرہ ۔ میں نہیں جاؤں گا۔

(۳) اوخلتو ۔ اُس نے نہیں مارا۔

(۴) نی اوغنتویس ۔ تو نہیں رویا۔

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں ہوا ہے۔

فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ :۔

(مروکا کاریم نامفرور کا کاریم جوڑ کننگ ناوڑ)

براہوئی زبان میں فعل مثبت سے منفی بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے۔

کہ کام کے واقع ہونے کی صورت میں لفظ منفی فعل کے بعد لگایا جاتا ہے یا فعل کے درمیان میں شامل کی جاتی ہے۔ جس سے فعل مثبت، فعل منفی بن جاتا ہے۔ اور یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں ہوا ہے۔ ہر زمانہ کے فعل کے ساتھ، علیحدہ لفظ منفی استعمال ہوتا ہے نیچے دیئے ہوئے نقشے اس اصول کی مزید وضاحت ہوگی۔

زمانہ افعال (پاس)	فعل مثبت مروکا کاریم	فعل منفی مفروکا کاریم	لفظ منفی
فعل حال (داسائی پاس)	(۱) اوکنیک (وہ کھاتا ہے) او بریک (وہ آتا ہے)	اوکنپک (وہ نہیں کھاتا ہے) اوبفک (وہ نہیں آتا ہے)	حرف منفی (ف) کو فعل کے درمیان میں شامل کیا گیا۔
فعل حال جاری (داسا مدامی)	(۲) اوکننگٹی اے۔ وہ کھا رہا ہے۔	اوکننگٹی اُف۔ (وہ نہیں کھا رہا ہے)	حرف منفی (ف) کو فعل کے آخیر میں لگایا گیا ہے۔
ماضی قریب (زوگدوکا)	(۳) اوکنگونے۔ (وہ کھا چکا ہے)	اوکنتنے۔ (وہ نہیں کھا چکا ہے)	لفظ منفی (نے) کو فعل کے آخر میں لگایا گیا ہے۔
ماضی مطلق (اگدروکا)	(۴) اوکنگ۔ (وہ کھایا)	اوکنتو (وہ نہیں کھایا)	لفظ منفی (تو) بطور لاحقہ فعل کے آخر میں لگایا گیا
ماضی مطلق جاری (دگدروکا)	(۵) اوکننگٹی اَسکہ (وہ کھا رہا تھا)	اوکننگٹی الوکہ	لفظ منفی (الوکہ) کو (اسکہ) کی جگہ پر آخیر میں لگایا گیا
ماضی بعید (دارے گدروکا)	(۶) اوکنگسس (وہ کھا چکا تھا)	اوکنتو یسس (وہ نہیں کھا چکا تھا)	لفظ منفی (تو یسس) کو فعل کے درمیان لگایا گیا۔

زمانہ فعل (پاس)	فعل مثبت (مردکا کاریم)	فعل منفی مفردکا کاریم	لفظ منفی
فعل مستقبل (بردکا)	(۷) اُد کُنیک۔ (وہ کھائیگا)	اُد کُنپک۔ (وہ نہیں کھائیگا)	حرف منفی (پ) کو فعل کے درمیان لگایا گیا۔
مستقبل جاری (بروکا مدامی)	(۸) اُد کُنیسہ ہنوئے (وہ کھاتا رہیگا)	اُد کُنیسہ ہنپروئے (وہ نہیں کھاتا رہیگا)	لفظ منفی (پروئے) کو فعل کے درمیان لگایا گیا۔
مستقبل تمام (پوروئنگا بروکا)	(۹) اُد کنوئے ہنوئے (وہ کھاچکا ہوگا)	اُد کُنپروہنوئے (وہ نہیں کھاچکا ہوگا)	لفظ منفی (پروئے) کو فعل کے درمیان لگایا گیا۔
ماضی شکیہ (شک براکاریم)	(۱۰) اُد کنوئے۔ (وہ کھایا ہوگا) اُد بیروئے۔ (وہ آیا ہوگا)	اُد کُنپروئے۔ (وہ نہیں کھایا ہوگا) اُد بفروئے (وہ نہیں آیا ہوگا)	لفظ منفی (پروئے) کو فعل کے بعد لگایا گیا۔
ماضی تمنائی (راہی کاریم)	(۱۱) اُد کننگکہ۔ (کاش وہ کھاتا)	اُد کُنتوکہ (کاش وہ نہ کھاتا)	لفظ منفی (توکہ) کو فعل کے بعد لگایا گیا۔
فعل نہی (امنا لوذ)	(۱۲) کُن (کھاؤ) بہ (آ)	کُنپہ (نہ کھا) بفہ (نہ آؤ)	لفظ منفی (پہ) (فہ) فعل کے آخیر میں بطور لاحقہ لگایا گیا ہے۔

براہوئی زبان کے قواعد کے رو سے ہر زمانہ کے فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کے لئے علیحدہ لفظ استعمال ہوتا ہے۔ دوسرے زبانوں کے طرح ایک ہی لفظ استعمال نہیں ہوگا۔

افعال زمانہ	فعل مثبت	فعل منفی	لفظ منفی
(۱) فعل حال	اوکنیک ۔ وہ کھاتا ہے۔ اوبریک ۔ وہ آتا ہے۔	اوکنپک ۔ وہ نہیں کھاتے اوبفک ۔ وہ نہیں آتا ہے	(پ) (ف)
(۲) فعل حال جاری	اوکُننگٹ اِے ۔ وہ کھا رہا ہے۔	اوکننگٹ اَف وہ نہیں کھا رہا ہے۔	(اف)
(۳) فعل ماضی قریب	اوکُننگوتے ۔ وہ کھا چکا ہے۔	اوکُنتنے ۔ وہ نہیں کھا چکا ہے	(تنے)
(۴) ماضی مطلق	اوکُننگ ۔ وہ کھایا۔	اوکُنتو۔ وہ نہیں کھایا۔	(تو)
(۵) ماضی مطلق جاری	اوکننگٹ اسکہ ۔ وہ کھا رہا تھا۔	اوکننگٹ اَلّوکہ وہ نہیں کھا رہا تھا	(الّوکہ)
(۶) ماضی بعید	اوکُنگس ۔ وہ کھا چکا تھا۔	اوکنتویس وہ نہیں کھا چکا تھا۔	(توے)

افعال زمانہ	فعل مثبت	فعل منفی	لفظ منفی
(۷) فعل مستقبل حال	اوکننگ۔ وہ کھائیگا اوبریک۔ وہ آئیگا	اوکنپک۔ وہ نہیں کھائیگا۔ اوبفک۔ وہ نہیں آئیگا۔	پ۔ ف
(۸) مستقبل جاری	اوکنیسہ ہنوئے (وہ کھاچکا ہوگا)	اوکنیسہ ہنپروئے وہ نہیں کھاتا رہیگا۔	پروئے
(۹) مستقبل تمام	اوکنوئے ہنوئے (وہ کھاچکا ہوگا)	اوکنپروئے ہنوئے (وہ نہیں کھاچکا ہوگا)	پروئے
(۱۰) ماضی شکیہ	اوکنوئے۔ وہ کھایا ہوگا اویروئے۔ وہ آیا ہوگا	اوکنپروئے۔ وہ نہیں کھایا ہوگا اوبفروئے۔ وہ نہیں آیا ہوگا	پروئے فروئے۔
(۱۱) فعل ماضی تمنائی	اوکننگہ (کاش وہ کھاتا)	اوکنتوکہ کاش وہ نہ کھاتا	توکہ
(۱۲) فعل امر	کن۔ (کھاؤ) بہ - (آؤ)	کُنبہ - (نہ کھاؤ) بفہ - (نہ آؤ)	پہ فہ
(۱۳) فعل امکان	(۱) اوکننگ کیک (وہ کھا سکتا ہے) (۲) اوکننگ کریکہ۔ (وہ کھا سکتا تھا)	(۱) اوکننگ کپک۔ (وہ نہیں کھا سکتا ہے) (۲) اوکننگ کتوکہ (وہ نہیں کھا سکتا تھا)	پک۔ اور توکہ

افعال زمانہ	فعل مثبت	فعل منفی	لفظ منفی
(۱۴) فعل لزومی	(۱) او بایدخوانے اسکو پڑھنا چاہیئے۔ (۲) او باید خوانا کہ۔ اسکو پڑھنا چاہیے تھا	(۱) او باید خوانپ اسکو پڑھنا نہیں چاہیئے۔ (۲) او باید خوانتوکہ۔	اپ، توکہ
(۱۵) فعل ابتدائی	(۱) او خوانِنگٹی لگک۔ یا تمک۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے) (۲) او خوانِنگٹی لگا یا تما دوہ پڑھنے لگتا تھا)	(۱) او خوانِنگٹی لگیپک یا تمپک۔ (وہ پڑھنے نہیں لگتا ہے) (۲) او خوانِنگٹی لگتوکہ یا تمتوکہ وہ پڑھنے نہیں لگتا تھا۔	پک توکہ
(۱۶) فعل تواری	(۱) او خوانسہ کاہک (وہ پڑھتا رہتا ہے۔) (۲) او خوانسہ ہنا۔ وہ پڑھتا رہا۔	(۱) او خوانسہ ہنپک وہ نہیں پڑھتا رہتا ہے (۲) او خوانسہ ہنتو۔ وہ نہیں پڑھتا رہا۔	ہنپک توّ
(۱۷) فعل رخصتی	او خوانِنگ کنے اِلِک۔ (وہ پڑھنے چھوڑتا ہے)	او خوانِنگ کنے اِلپک (وہ پڑھنے نہیں چھوڑتا ہے)	پک

(۴) افعال معاون۔ (کمک کاریم لوز)

افعال معاون:۔ دوسرے افعال کے بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ تب جاکر۔ اُن کے معنی مکمل ہوتے ہیں۔

افعال معاون کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

افعال معاون	براہوئی	اردو ترجمہ	زمانہ افعال
(ک)	او خاچک	وہ سوتا ہے۔	فعل حال (واسائی پاس)
اَٹی اِے	او خاچنگ اَٹی اِے	وہ سو رہا ہے۔	حال جاری (داسا مداجی)
آنے	او خاچانے	وہ سویا ہے۔	ماضی قریب (دزوگدردکا)
آ	او خاچا۔	وہ سو گیا۔	ماضی مطلق (دگدروکا)
اَٹی اَسکہ	او خاچنگ اَٹی اَسکہ	وہ سو رہا تھا۔	ماضی مطلق جاری (دگدروکا مداجی)
ہسَس	او خاچاسَس	وہ سو چکا تھا	ماضی بعید (اڑے گدروکا)
کِ	او خاچِک	وہ سوئیگا	فعل مستقبل (دبروکا)
لیسہ مروے	او خاچلیسہ مروئے	وہ سو رہا ہوگا۔	مستقبل جاری (ابروکا مداجی)
وے۔ ہنوئے	او خاچوئے ہنوئے	وہ سو چکا ہوگا۔	مستقبل کامل (ببورونگا بردکا)
وے	او خاچوئے	وہ سویا ہوگا۔	ماضی اشتکیہ (اشکی گدروکا)
آکہ	او خاچاکہ	وہ کاش سوتا	ماضی تمنائی (دواہی کاریم)

افعال ساون	براہوئی	اردو ترجمہ	زمانہ افعال
کیک	او خاچنگ کیک	وہ سو سکتا ہے۔	فعل امکانی وسی (کاریم لوذ)
ے	او خاچے	اسکو سونا چاہیئے	افعال لزومی باید (کاریم لوذ)
کن اِلآ	او کنے خاچنگ کن اِلآ	اُس نے مجھے سونے دیا	افعال رخصتی موکلی (کاریم لوذ)

۱۷ حالت فعل (حال)

فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ کبھی کوئی سوال پوچھتا ہے۔ کبھی حکم دیتا ہے۔ کبھی صرف خواہش کا اظہار کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقہ سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے۔ اُس خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔

براہوئی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہیں۔

(۱) صورت بیانیہ ۔ (پاروہی حال)

(۲) صورت آمریہ ۔ (زمانی حال)

(۳) صورت تمنائی ۔ (استخوائی حال)

(۴) صورت مصدریہ ۔ (بنیخ لوزی حال)

(۱) صورتِ بیانیہ (پا رو ہی حال)

اس صورت میں فعل کسی واقع کو بیان کرتا ہے۔ یا سوال پوچھتا ہے۔

مثال: (۱) ای چہ رینگ کِن کا وہ۔

(۱) میں گھومنے کے لئے جا تا ہوں۔ (بیان)

(۲) ریل ارے ءَ بریک۔

(۲) ریل گاڑی دیر سے آئے گی۔ (بیان)

(۳) ادسوبءَ تُن محلوبش مریک۔

(۳) وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ (بیان)

(۴) اِنسپکٹر ننا اسکول ءَ بس۔

(۴) انسپکٹر ہمارے اسکول آیا (بیان)

(۵) کنِکان نی اِرَغ کے بردس؟

(۵) کیا آپ کھانے کے لئے آئینگے؟ (سوال)

(۶) اوکنیا۔ شام تُن بریک۔

(۶) وہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔ (بیان)

(۷) نی ارانگ رہنگیسہ؟

(۷) تم کہاں رہتے ہو۔؟ (سوال)

(۸) ناپن انتے؟

(۸) تمہارا نام کیا ہے۔؟ سوال

(۹) نی پدا امر برلیہ ؟

(۹) تم واپس کیسے آؤ گے۔ (سوال)

(۲) صورت امریہ۔ (فرمانی حال)

اِس صورت میں فعل حکم دیتا ہے۔ یا گذارش کرتا ہے۔ یا نصیحت یا دُعا کا اظہار کرتا ہے۔

مثال:-

(۱) تینا کتاب ءِ مل = اپنی کتاب کھولو۔
(۲) کنا کوٹڑآن بیش تم = میرے کمرے سے نکل جا۔ (حکم)
(۳) چُپ تُوس - خاموش بیٹھو۔

(۴) کنے ءِ بہہ - میرے پاس آؤ۔
(۵) کنے گڑا اس زر ہیتے۔ مجھے کچھ پیسے دو۔ (گذارش)

(۶) تینا وخت ءِ پلوک کپہ - اپنا وقت ضائع نہ کرو۔
(۷) تینا بنجۓ یات کہہ - اپنا سبق یاد کرو۔ (نصیحت)

(۸) او خدا ننا گناتے بخش - اے خدا ہمارے گناہ معاف کر۔
(۹) خدا نے جوڑ کے - = خدا تمہیں شفا دے (دُعا)

(۳) صورت تمنّائی۔ (خواہشی حال)

اِس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے۔ شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے (آگہ۔ اگر چے۔ تاکے) کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔

مثال :ـ

(۱) ننا ملک سلامت مرے ۔ ہمارا ملک سلامت رہے ۔ (تمنا)

(۲) نی جوانو زِندس گدار فِس ۔ خدا کرے تم اچھی زندگی گزارو۔

(۳) اَگہ کنے زور مسکہ ای اودے خلکٹہ (شرطیہ)

(۳) اگر مجھ میں زور ہوتا. میں اسکو سزا دیتا

(۴) اگہ چے او کنے پارے ای مَنتوٹ ۔

(۴) اگرچہ اس نے کہا. مگر میں نہیں مانا۔

(۵) اَگہ او کاہک ای کمک ہتیوتہ۔

(۵) اگر وہ جاتا ہے. تو میں اسکی مدد کروں گا۔

(۴) **صورت مصدریہ** ۔ (نیخ لوذی حال)

اِس صورت میں فعل کام کا نام بتاتا ہے ۔ جسمیں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی ۔

مثال :ـ

(۱) گرگیں کتاب خوانِنگ ءِ پسند کیک۔

(گرگیں کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے)

(۲) کنا کول ءِ کہ نے خَنِوہ ۔

(میرا وعدہ ہے. کہ تجھ سے ملوں گا)

(۳) اُمیت ارے. کہ کتاب ءِ اینو خلاس کیوہ ۔

(امید ہے. کہ کتاب کو آج ختم کردوں گا)

دوسرا حصہ۔ (ارڈمیکو بند)

زمانہ: (پاس)

زمانہ۔ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔

براہوئی زبان میں۔ افعال کے زمانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

فعل حال	فعل حال	فعل حال جاری	ماضی قریب	ماضی قریب جاری
(داسائی پاس)	(داسا)	(داسا مداحی)	(اُنُوگِدروکا)	(اُنوگدروکا مداحی)
فعل ماضی	(ماضی مطلق)	ماضی مطلق جاری	ماضی بعید	ماضی بعید جاری۔
(گدروکا پاس)	(گدِروکا)	(گدروکا مداحی)	(اُرے گدروکا)	(اُرے گدروکا مداحی)
فعل مستقبل	فعل مستقبل	مستقبل جاری	مستقبل کامل۔	مستقبل کامل جاری
(بروکا پاس)	(بروکا)	(بروکا مداحی)	(پورا بروکا)	(پوُرا بروکا مداحی)
	ماضی تشکیہ	ماضی تمنائی	فعل امر	فعل نہی۔
	(شکی گدروکا)	(استخوائی گدروکا)	(اُومان لوُذ)	(منا لوُذ)

اس چارٹ کی رو سے براہوئی زبان کے تیرہ زمانے ہیں۔ اوپر بیان کیئے ہوئے۔ تیرہ زمانوں کے علاوہ۔ براہوئی زبان کے پانچ اور افعال بھی ھیں، جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

(۱) فعل امکانی (وستی کاریم لوٗز)	حال (داسا)	ماضی (اگدروکا)
(۲) افعال لزومی (بایدی کاریم لوٗز)	〃	〃
(۳) افعال ابتدائی (بناکروہی کاریم لوٗز)	〃	〃
(۴) افعال رُخصتی (مدکلی کاریم لوٗز)	〃	〃
(۵) افعال تواتری (ملامی کاریم لوٗز)	〃	〃

(مستہ ٹمیکو بند)

تیسرا حصہ۔

افعال کے وضع (کاریم لوٗزاتا پاننگ وڑ)

افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ فعل معروف فعل مجہول۔

(۱) فعلِ معروف = (راستِنگا پاننگ وڑ)

(۲) فعلِ مجہول = (چِنڈنگا پانِنگ وڑ)

(۱) فعلِ معروف ۔ (راستنگا پاننگ وڑ)

فعل معروف میں کام کرنے والا (فاعل) ظاھر ہوتا ہے۔ اور وہ خود کام کرتا ہے۔ اُس کا بیان نمایاں طور پر ہوتا ہے۔

مثال :۔

(۱) زرگل شیر پاٹک (۱) زرگل گانا گاتی ہے۔

(۲) نوک آپ کُچک ءِ خنا ۔ (۲) نوک آپ نے کُتّے کو دیکھتا۔

(۳) مار کِسّہ یے پاننگٹی اے ۔ (۳) لڑکا قصّہ بیان کر رہا ہے۔

(۴) رابین اِرغ کننگٹی اسکہ ۔ (۴) رابین روٹی کھا رہا تھا۔

(۵) ای دَرگہ یے ملاٹُٹ ۔ (۵) میں نے دروازہ کھولا ہے۔

(٦) او کنے نارنجس تِس ۔ (٦) اُس نے مجھے ایک نارنگی دی۔

(۷) او مچی یے حلیسرہ ۔ (۷) وہ مچھلی کو پکڑینگے۔

(۸) گل بیگ کاغذس لِکّا ۔ (۸) گل بیگ نے خط لکھا۔

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے۔ کہ ان جملوں میں فاعل خود کام کر رہا ہے۔

(۲) فعلِ مجہول :۔ چَپنگا پاننگ وڑ۔

فعل مجہول میں فاعل کے بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے۔ اور اُسکا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔

مثال :-

براہوئی	اردو
(۱) شیر خلنگ مریک	(۱) گانا گایا جاتا ہے۔
(۲) کچک خننگا۔	(۲) کتا دیکھا گیا۔
(۳) مچھی خلنگ مریک۔	(۳) مچھلی پکڑی جائے گی۔
(۴) کِسّہ پاننگ مریک۔	(۴) قصہ بیان کیا جاتا ہے۔
(۵) اِرغ کُننگ شننگٹی اَتّسکہ۔	(۵) روٹی کھائی جا رہی تھی۔
(۶) درگہ مِلنگانے۔	(۶) دروازہ کھل چکا ہے۔
(۷) نارنج تِننگا۔	(۷) نارنگی دی گئی۔
(۸) کاغذ لِکّنگا۔	(۸) خط لکھا گیا۔

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

ہشتمیکو ہیل یا سبق (آٹھواں سبق) پہلا حصہ (اولیکو بنڈ)

زمانہ افعالے۔ (دکاریم کروک لوذانا پاس)

زمانہ کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔ فعل حال، فعل ماضی، فعل مستقبل،

آ فعل حال (داسائی پاس م)

فعل حال	فعل حال جاری	فعل ماضی قریب	ماضی قریب جاری
(داسائی پاس)	(داسا مدامی)	(زوگدروکا)	(زوگدروکا مدامی)

(۱) فعل حال (داسائیٔ پاس)

فعل حال میں کام کا ہونا یا کرنا ۔ موجودہ زمانہ میں پایا جاتا ہے۔
اسمیں صحیح وقت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

(۱) اُد کتاب خوانیک ۔ وہ کتاب پڑھتا ہے۔
(۲) اُد دیر کُنیک ۔ وہ پانی پیتا ہے۔
(۳) اُد ہُلّیٔ سوار مریک ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے ۔
(۴) اُد کنین شیر خلیک ۔ وہ اچھا گاتا ہے ۔
(۵) اُد زیبا لِکِک ۔ وہ خوشخط لکھتا ہے ۔
(۶) ہَتوکَنِکّ ۔ ہوا چلتی ہے ۔
(۷) دے روشنِ ایتک ۔ سورج چمکتا ہے ۔
(۸) کُچک وَکِکّ ۔ کتا بھونکتا ہے ۔

فعل حال (داسائیٔ پاس) کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (نگ) کو دور کر کے اُس کی جگہ
دک ۔ یا ۔ یک) کے لگانے سے فعل حال (داسائیٔ پاس) بنتا ہے ۔

مثال :۔ صیغہ غائب میں ۔

خوانِنگ ۔ پڑھنا ۔ خوانک ۔ پڑھتا ہے ۔ دک) لگا ۔
خلِنگ ۔ مارنا ۔ خلیک ۔ مارتا ہے ۔ (یک) "

غُننگ ۔ ڈرنا ۔ غلیک ۔ ڈرتا ہے ۔ دیک) لگا ۔

داسائی پاس ناگردان ۔ فعل حال کی گردان

جمع (بانز)	واحد (اسٹ)	ضمائیر (اوزی پن)
نَنَ ۔ خوانینہ ہم پڑھتے ہیں نَن ۔ کنینہ ۔ ہم کھاتے ہیں۔	ای خونیوہ ۔ میں پڑھتا ہوں ای کنیوہ ۔ میں کھاتا ہوں	ضمیر متکلم (رپاروک)
نُم خوانیرے ۔ تم پڑھتے ہو۔ نُم کنیرے ۔ تم کھاتے ہو۔	نی خوانیسہ ۔ تو پڑھتا ہے نی کنیسہ ۔ تو کھاتا ہے۔	ضمیر حاضر (رساڑی)
اوفک خوانیرہ ۔ وہ پڑھتے ہیں اوفک کونیرہ ۔ وہ کھاتے ہیں	اوخوانک ۔ وہ پڑھتا ہے اوکُنیک ۔ وہ کھاتا ہے	ضمیر غائب (ناساڑی)

۱۱ فعل حال جاری (داسا مدامی)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں کام جاری ہے ۔

مثال :ر

(۱) اوکتاب خواننگٹی اے ۔ وہ کتاب پڑھ رہا ہے ۔

(۲) اودیر کُننگٹی اے ۔ وہ پانی پی رہا ہے ۔

(۳) اوہلی ءَ سوار مننگٹی اے ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے ۔

(۴) اوچنین تیر خلنگٹی اے ۔ وہ اچھا گا رہا ہے ۔

(۵) تہوکشنگٹی اے ۔ ہوا چل رہی ہے ۔

(۶) دے روشنغ تننگٹی اے ۔ سورج چمک رہا ہے ۔

(۸) کُچک وَکننگٹی اے ۔ کتا بھونک رہا ہے ۔

فعل حال جاری (داسا مدامی) کے بنانے کا طریقہ ۔

اسم مصدر کے آخر میں لفظ (ٹی اے) کے لگانے سے فعل حال جاری بنتا ہے ۔

مثال :۔ صیغہ غائب میں ۔

خواننگ ۔	پڑھنا ۔	خواننگٹی اے ۔	پڑھ رہا ہے ۔
خلنگ ۔	مارنا ۔	خلنگٹی اے ۔	مار رہا ہے ۔

فعل حال جاری کی گردان (داسا مدامی ناگردان)

ضمائر (پن بدل)	واحد (اسٹ)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (پارک)	(۱) اِی خواننگٹی اُٹ ۔ میں پڑھ رہا ہوں ۔ (۲) اِی کننگٹی اُٹ ۔ میں کھا رہا ہوں ۔	(۱) نَن خواننگٹی اُن ۔ ہم پڑھ رہے ہیں ۔ (۲) نَن کُننگٹی اُن ۔ ہم کھا رہے ہیں ۔
ضمیر حاضر (سارٹی)	(۱) نی خواننگٹی اُس ۔ تو پڑھ رہا ہے ۔ (۲) نی کننگٹی اُس ۔ تو کھا رہا ہے ۔	(۱) نم خواننگٹی اُرے ۔ تم پڑھ رہے ہو ۔ (۲) نم کُننگٹی اُرے ۔ تم کھا رہے ہو ۔
ضمیر غائب (ناسارٹی)	(۱) او خواننگٹی اے ۔ وہ پڑھ رہا ہے ۔ (۲) او کننگٹی اے ۔ وہ کھا رہا ہے ۔	(۱) اوفک خواننگٹی او ۔ وہ پڑھ رہے ہیں ۔ (۲) اوفک کُننگٹی او ۔ وہ کھا رہے ہیں ۔

(iii) ماضی قریب ۔ (زوگدروکا)

اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ کام ابھی ابھی ختم ہوا ہے ۔

مثال :۔

(۱) او کتاب ءِ خوانانے ۔ اُس نے کتاب پڑھ لی ہے ۔

(۲) او دیر کنگوئے ۔ وہ پانی پی چکا ہے ۔

(۳) او ہُلی ءَ سوار مسونے ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے ۔

(۴) او حُنین شیر خلکونے ۔ وہ میٹھا گا چکا ہے ۔

(۵) او زیبا لکّانے ۔ وہ خوشخط لکھ چکا ہے ۔

(۶) تہو کتّانے ۔ ہوا چل چکی ہے ۔

(۷) دے روشنخ تسونے ۔ سورج چمکا چکا ہے ۔

(۸) کُچک وکّانے ۔ کتا بھونک چکا ہے ۔

ماضی قریب کے بنانے کا طریقہ ۔

(زوگدروکانا جوڑ کننگ وڑ)

اسم مصدر کے آخری حرف کو ہٹا کر اُسکی جگہ (آنے ۔ یتے ۔ گونے ۔ سونے ۔ کونے) لگانے سے ماضی قریب بنتا ہے ۔

مثال :- صیغہ غائب میں۔

خوانِنگ	پڑھنا	خوانانے	پڑھ چکا ہے	(آنے)
غڑلّنگ	سوچنا	غڑآتے	سوچ چکا ہے	(آنے)
تفِنگ	بند کرنا	تفینے	بند کر چکا ہے	(نیے)
کنِنگ	کرنا	کرینے	کر چکا ہے۔	(نیے)
کُننگ	کھانا	کُننگونے	کھا چکا ہے۔	(گونے)
خلِنگ	مارنا	خلکونے	مار چکا ہے	(کونے)
کہنگ	مرنا	کسکونے	مر چکا ہے	(کونے)
بننگ	آنا	بتونے	آیا ہے	(سونے)
توُلِنگ	بیٹھنا	توسونے	بیٹھا ہے	(سونے)

زوگدروکا پاس نا گردان ۔ (ماضی قریب کی گردان)

جمع (باز)	واحد (اسِٹ)	ضمائر (این بدل)
(۱) نن خوانان اُن ہم پڑھ چکے ہیں ۔ (۲) نن کنگن اُن ۔ ہم کھا چکے ہیں ۔	(۱) ای خوانان اُٹ میں پڑھ چکا ہوں (۲) ای کنگن اُٹ ۔ میں کھا چکا ہوں ۔	متکلم (پاروک)
(۱) نم خوانان اُرے ۔ تم پڑھ چکے ہو ۔ (۲) نم کنگن اُرے ۔ تم کھا چکے ہو ۔	(۱) نی خوانان اُس ۔ تو پڑھ چکا ہے ۔ (۲) نی کنگن اُس ۔ تو کھا چکا ہے ۔	ضمیر حاضر (ساڑی)
(۱) اونک خوانا نو ۔ وہ پڑھ چکے ہیں ۔ (۲) اونک کنگونو ۔ وہ کھا چکے ہیں ۔	(۱) او خوانانے اے ۔ وہ پڑھ چکا ہے (۲) او کنگنے ۔ وہ کھا چکا ہے	ضمیر غائب (ناساڑی)

(۱۳) ماضی قریب جاری ۔ (زوگدروکا ماری)

اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ پچھلے زمانے سے کام شروع ہوا تھا ۔ اور اب تک جاری ہے ۔

(۱) او دُروآن کتاب خوانفیسہ اے ۔

وہ کل سے کتاب پڑھ رہا ہے ۔ یا پڑھتا رہا ہے ۔

(۲) او داسکان دیر کنیسہ اے ۔

وہ اب تک پانی پی رہا ہے ۔

(۳) اوارا دے آن ہُلی ءُ سوار مریسہ اے ۔

وہ دو دن سے گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے ۔

(۴) اوسوب آن حنین شیر پار لیسہ اِ ے ۔

وہ صبح سے میٹھا گا رہا ہے ۔

(۵) اواستو آن زیبا لکیسہ اے ۔

وہ کل رات سے خوشخط لکھ رہا ہے ۔

(۶) ہنو ہفتہ سیان کشّیسہ اے ۔

ہوا ایک ہفتے سے چل رہی ہے ۔

(۷) دے نیم روبج آن روشنغ تِرلیسہ اے ۔

سورج دوپہر سے چمک رہا ہے ۔

(۸) کُچک ارا بجغان وَکیسہ اے ۔

کتا دو گھنٹے سے بھونک رہا ہے ۔

ماضی قریب جاری بنانے کا طریقہ ۔

(ذوگدروکا مدامی ناجوڑ کننگ وڑ)

اسم مصدر کے آخری حرف (انگ) کو دور کر کے اس کی جگہ لیسہ اِ ے یا رلیسہ اے، کے الفاظ لگانے سے ماضی قریب جاری بنتا ہے ۔

مثال :۔ صیغہ غائب میں ۔

اسم مصدر ـــــــــــ ماضی قریب جاری ۔

خوانِنگ ۔ پڑھنا ۔ خوانیسہ اے ۔ پڑھتا رہا ہے ۔

خاننگ ۔ مارنا ۔ خلیسہ اے ۔ مارتا رہا ہے ۔

ماضی قریب جاری گردان ۔ (رنہ وگدرہ وکا ملدامی ناگردان)

ضمائیر (پن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (یانہ)
ضمیر متکلم (پاروک)	(۱) ای سوب آن خوانیسہ اُٹ میں صبح سے پڑھ رہا ہوں ۔ (۲) ای نیم روچان کنیسہ اُٹ میں دوپہر سے کھا رہا ہوں	(۱) نن سوب آن خوانیسہ اُن ہم صبح سے پڑھ رہے ہیں ۔ (۲) نن نیمروچ آن کنیسہ اُن ہم دوپہر سے کھا رہے ہیں ۔
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی سوب آن خوانیسہ اُس تم صبح سے پڑھ رہے ہو ۔ (۲) نی نیم روچان کنیسہ اُس تم دوپہر سے کھا رہے ہو ۔	(۱) نم سوب آن خوانیسہ ارے آپ صبح سے پڑھ رہے ہیں ۔ (۲) نم نیم روچان کنیسہ ارے آپ دوپہر سے کھا رہے ہیں ۔
ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) او سوب آن خوانیسہ اے وہ صبح سے پڑھ رہا ہے ۔ (۲) او نیم روچان کنیسہ اے وہ دوپہر سے کھا رہا ہے	(۱) اد خک سوب آن خوانیسہ اد وہ صبح سے پڑھ رہے ہو ۔ (۲) او فک نیم روچان کنیسہ اد وہ دوپہر سے کھا رہے ہیں

فعل ماضی (گدرد کا پاس)

ماضی مطلق ۔ ماضی مطلق جاری ۔ ماضی بعید ۔ ماضی بعید جاری

(گدرد کا) (گدرد کا مدامی) (دارے گدرد کا) (دارے گدرد کا مدامی)

(۱) ماضی مطلق ۔ (گدرد کا)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام گزرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے ۔ اسمیں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ۔

مثال :

(۱) او کتاب ئے خوانا ۔ اُس نے کتاب پڑھ لی ۔

(۲) او دیر کُننگ ۔ اُس نے پانی پی لیا ۔

(۳) او ہُلی ئے سوار مس ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوا ۔

(۴) او جوان شیر خلک ۔ وہ اچھا گایا ۔

(۵) او زیبا ہِکا ۔ وہ خوبصورت لکھا ۔

(۶) تہو کشّا ۔ ہوا چلی ۔

(۷) دے روشنخ تِس ۔ سورج چمکا ۔

(۸) کُچک وکّا ۔ کُتا بھونکا ۔

فعل ماضی مطلق بنانے کا طریقہ ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (ئنگ) کو دور کر کے اُس

کی جگہ (آ یا رے یا فے یا ے یا گ یا ک یا س) لگانے سے
ماضی مطلق بنتا ہے۔

مثال :۔ صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر۔ ماضی مطلق۔

(۱) خوانِنگ ۔ پڑھنا ۔ خوانا ۔ پڑھا (آ)
(۲) ہِلکِنگ ۔ لکھنا ۔ لِکّا ۔ لکھا (آ)
(۳) وِکنِگ ۔ بھونکنا ۔ وَکّا ۔ بھونکا (آ)
(۴) پانِنگ ۔ کہنا ۔ پارے ۔ کہا (رے)
(۵) تفِنگ ۔ باندھنا ۔ تفے ۔ باندھا (فے)
(۶) بِسّنگ ۔ پکانا ۔ بسے ۔ پکایا (ے)
(۷) کُننگ ۔ کھانا ۔ کُنگ ۔ کھایا (گ)
(۸) ہَلِنگ ۔ پکڑنا ۔ ہَلک ۔ پکڑا (ک)
(۹) خلِنگ ۔ مارنا ۔ خَلک ۔ مارا (ک)
(۱۰) کہنگ ۔ مرنا ۔ کسک ۔ مرا (ک)
(۱۱) اُترِنگ ۔ لانا ۔ ایس ۔ لایا (س)
(۱۲) بَننگ ۔ آنا ۔ بس ۔ آیا (س)
(۱۳) چاہنگ ۔ جاننا ۔ چاہس ۔ جانا (س)
(۱۴) خوننگ ۔ ڈرنا ۔ خولیس ۔ ڈرا (س)
(۱۵) توننگ ۔ بیٹھنا ۔ توس ۔ بیٹھا (س)

فعل ماضی مطلق کی گردان ۔ (گدروکا پاس ناگردان)

جمع (بانہ)	واحد (اسٹ)	ضمائیر (بین بدل)
(۱) نن خوانان ۔ ہم نے پڑھ لیا (۲) نن کُننگُن ۔ ہم نے کھایا ۔	(۱) ای خوانانٹ ۔ میں نے پڑھ لیا ۔ (۲) ای کُننگٹ ۔ میں نے کھایا ۔	ضمیر متکلم (پاروک)
(۱) نم خوانارے ۔ تم نے پڑھ لیا ۔ (۲) نم کُننگورے ۔ تم نے کھایا ۔	(۱) نی خواناس ۔ تو نے پڑھ لیا ۔ (۲) نی کُننگس ۔ تو نے کھایا ۔	ضمیر حاضر (دساڑی)
(۱) اوفک خوانار ۔ انہوں نے پڑھ لیا ۔ (۲) اوفک کُننگر ۔ انہوں نے کھایا ۔	(۱) او خوانا ۔ اس نے پڑھ لیا ۔ (۲) او کُننگ ۔ اس نے کھایا ۔	ضمیر غائب ناساڑی

(۲) فعل مطلق جاری ۔ (گدروکا مدامی)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام زمانہ ماضی میں جاری تھا ۔ اور ختم نہیں ہوا تھا ۔

مثال :۔

(۱) او کتاب خواننگٹی اسُکہ ۔ وہ کتاب پڑھ رہا تھا ۔

(۲) او دیر کُننگٹی اسکہ ۔ وہ پانی پی رہا تھا ۔

(۳) او ہلّی ءِ سوار مننگٹی اسکہ ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا تھا ۔

(۴) او جوان شیر خلنگٹی اسکہ۔ وہ اچھا گا رہا تھا۔

(۵) او زیبا لکنگٹی اسکہ۔ وہ خوشخط لکھ رہا تھا۔

(۶) ہنوکنِنگٹی اَسکہ۔ ہوا چل رہی تھی۔

(۷) دے روشنخ تِننگٹی اسکہ۔ سورج چمک رہا تھا۔

(۸) کُچک وَکِننگٹی اَسکہ۔ کتا بھونک رہا تھا۔

فعلِ ماضی مُطلق جاری (گِدرو کا مدامی) کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (ٹی اسکہ) کے بڑھانے سے فعل ماضی مطلق جاری بن جاتا ہے۔

مثال : ـــــــــ صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر		فعلِ ماضی مُطلق جاری	
خوانِنگ	پڑھنا۔	خوانِنگٹی اَسکہ۔	پڑھ رہا تھا۔
کُننگ	کھانا۔	کُنِنگٹی اسکہ۔	کھا رہا تھا۔

فعل ماضی مطلق جاری کی گردان۔ (گِدرو کا مدامی بیاس نا گردان)

ضمائیر (پن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر متکلم (ابا روک)	(۱) ای خوانِنگٹی اَسنوٹہ۔ میں پڑھ رہا تھا۔ (۲) ای کننگٹی اسنوٹہ۔ میں کھا رہا تھا۔	(۱) نن خوانِنگٹی اَسنونہ۔ ہم پڑھ رہے تھے۔ (۲) نن کُننگٹی اُسنونہ۔ ہم پڑھ رہے تھے۔

جمع (بانز)	واحد اسٹ	ضمائر (پن بدل)
(۱) نم خوانٹنگی اَستورے ۔ تم پڑھ رہے تھے ۔ (۲) نم کننگی اَستورے ۔ تم کھا رہے تھے ۔	(۱) نی خوانٹنگٹی اَستوسہ ۔ تو پڑھ رہا تھا ۔ (۲) نی کننگٹی اَستوسہ ۔ تو کھا رہا تھا ۔	ضمیر حاضر (سارٹی)
(۱) او نک خوانٹنگٹی اَستورہ ۔ وہ پڑھ رہے تھے ۔ (۲) او نک کننگٹی اَستورہ ۔ وہ کھا رہے تھے ۔	(۱) او خوانٹنگٹی اَسکہ ۔ وہ پڑھ رہا تھا ۔ (۲) او کننگٹی اَسکہ ۔ وہ کھا رہا تھا ۔	ضمیر غائب (ناسارٹی)

(۱۱) فعل ماضی بعید ۔ (دا اُرے گِدرو کا)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کا ہونا۔ زمانہ گذشتہ میں مکمل ہو چکا ہے۔

مثال :۔

(۱) او کتاب ءِ خوانا سَس ۔ وہ کتاب پڑھ چکا تھا ۔

(۲) او دیر کُنگ سَس ۔ وہ پانی پی چکا تھا ۔

(۳) او ہُلی ءَ سوار مسَس ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا ۔

(۴) او جوان شیر خلک سَس ۔ وہ اچھا گا چکا تھا ۔

(۵) او زیبا لکاسس۔ وہ خوشخط لکھ چکا تھا۔
(۶) ہتوکٹاسس۔ ہوا چل چکی تھی۔
(۷) دے روشنچ تِسس۔ سورج چمک چکا تھا۔
(۸) کُچک وکاسس۔ کُتا بھونک چکا تھا۔

فعل ماضی بعید (اُرے گِدروکا) کے بنانیکا طریقہ

اِسم مصدر کے (ننگ) کو دور کر کے۔ اُس کی جگہ پر لفظ دسس، کو لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے۔

مثال:۔ (صیغہ غائب میں)

اِسم مصدر:۔ ——— ماضی بعید۔
خوانِنگ - پڑھنا - خواناسس - پڑھ چکا تھا۔
خَلِنگ - مارنا - خلکسس - مار چکا تھا۔

فعل ماضی بعید گردان - اُرے گِدروکا پاس ناگردان

ضمائیر (دِین بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر متکلم (پاروک)	ای خواناسُٹ میں پڑھ چکا تھا ای کُنگہ سُٹ۔ میں کھا چکا تھا	نن خواناسُن۔ ہم پڑھ چکے تھے۔ نن کُنگہ سُن۔ ہم کھا چکے تھے۔

ضمائیر (پن بدل)	واحد (واسٹ)	جمع (دباتہ)
ضمیر حاضر (اساڑی)	نی خواناسُس۔ تو پڑھ چکا تھا۔ نی کُنگہ سُس۔ تو کھا چکا تھا۔	نُم خواناسُرے۔ تم پڑھ چکے تھے۔ نُم کُنگہ سُرے۔ تُم کھا چکے تھے۔
ضمیر غائیب (ناساڑی)	او خواناسُس۔ وہ پڑھ چکا تھا۔ او کُنگہ سُس۔ وہ کھا چکا تھا۔	اوفک خواناسُرہ۔ وہ پڑھ چکے تھے۔ اوفک کُنگہ سُرے۔ وہ کھا چکے تھے۔

(۱۳) فعل ماضی بعید جاری۔ (دارُسے گِدروکا مُدامی)

یہ زمانہ ظاھر کرتاہے۔ کہ کام کچھ عرصے جاری رہ کر ختم ہوگیا۔

مثال: (۱) او کتاب ءِ اَسے گھنٹہ اسکان خوانیسہ ہنانے

(وہ کتاب کو ایک گھنٹے سے پڑھ رہا تھا)

(۲) او سوب اِسکان دیر کنیسہ ہنانے۔

وہ صبح تک پانی پی رہا تھا یا وہ صبح سے پانی پیتا رہا تھا

(۳) اوارادا اسکان ھیکل عسوار مریسہ ہنانے۔
(وہ دو دنوں تک گھوڑے پر سوار ہوتا رہا تھا)

(۴) اودرو اسکان جوان شیر خلیسہ ہنانے۔
(وہ کل تک اچھا گا رہا تھا)

(۵) اواِستو اِسکان زیبا لکیسہ ہنانے۔
(وہ کل رات تک خوشخط لکھ رہا تھا)

(۶) ننو ہفتہ اِسکان کنشیہ ہنانے۔
(ہوا ایک ہفتے تک چل رہی تھی)

(۷) دے نیم روبج اِسکان روشنخ ترلیسہ ہنانے۔
(دھوپ دوپہر تک چمک رہا تھا)

(۸) کچک دو بجہ اِسکان وکیسہ ہنانے۔
(کتا دو گھنٹے تک بھونکتا رہا تھا)

فعل ماضی بعید دارِے گدروکا مدامی) کا بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخری لفظ (نگ) کو دور کر کے۔ اُس کے جگہ پر لفظ دیسہ ہنانے (لگانے سے فعل ماضی بعید جاری بن جاتا ہے۔

مثال: اسم مصدر:

خوانِنگ۔ پڑھنا۔ سوب اسکان خوانیسہ ہنانے۔
(صبح تک پڑھ رہا رہا تھا)

خَلِنگ ۔ مارنا ۔ دروا ِسکان خلیسہ ہناسنے ۔
(کل تک ماررہا تھا)

فعل ماضی بعید جاری کا گردان

(دائرے گِدرو کا مدامی پاس تا گردان)

ضمائر (پن بدل)	واحد ۔ (ایسِٹ)	جمع (باز)
ضمیر متکلم (پاروک)	(۱) اِی سوب اسکان خوانیسہ ہناٹ (میں صبح تک پڑھتا رہا تھا) (۲) ای نیم روتج اسکان کنیسہ ہناٹ (میں دوپہر تک کھاتا رہا تھا)	(۱) نن سوب اسکان خوانیسہ ہنانُن (ہم صبح تک پڑھتے رہے تھے) (۲) نن نیم روتج اسکان کنیسہ ہنانُن (ہم دوپہر تک پڑھتے رہے تھے)
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی سوب اسکان خوانیسہ ہنانس (تم صبح تک پڑھتے رہے تھے) (۲) نی نیم روتج اسکان کنیسہ ہنانس (تم دوپہر تک پڑھتے رہے تھے)	(۱) نم سوب ِسکان خوانیسہ ہنانرے (آپ صبح تک پڑھتے رہے تھے) (۲) نم نیم روتج اسکان کنیسہ ہنانرے (آپ دوپہر تک پڑھتے رہے تھے)
ضمیر غائب (نا ساڑی)	(۱) او سوب ِسکان خوانیسہ ہنانے (وہ صبح تک پڑھتا رہا تھا)	(۱) اوفک سوب ِسکان خوانیسہ ہنانو (وہ صبح تک پڑھتے رہے تھے)
	(۲) او نیم روتج اسکان کنیسہ ہنانے (وہ دوپہر تک کھاتا رہا تھا)	(۲) اوفک نیم روتج اسکان کنیسہ ہنانو (وہ دوپہر تک کھاتے رہے تھے)

III فعل مستقبل ۔ (بروکا پاس)

۱	۲	۳	۴
فعل مستقبل	مستقبل جاری	مستقبل تمام	مُستقبل کامل جاری
(بروکا)	(بروکا مارامی)	(پورونگا بروکا)	(پورِ ونگا بروکا مارامی)

(۱) فعل مُستقبل۔ (بروکا پاس)

اس زمانے سے آنے والے وقت میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مگر وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال:۔

(۱) او کتاب خوانک ۔ وہ کتاب پڑھے گا۔

(۲) او دیر کُنیک ۔ وہ پانی پی لیگا۔

(۳) او ہُلی ءَ سوار مریک ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوگا۔

(۴) او جوان شیر خلیک ۔ وہ اچھا گائے گا۔

(۵) او زیبا تِلک ۔ وہ خوشخط لکھے گا۔

(۶) ہتو کِنک ۔ ہوا چلے گی۔

(۷) دے روشنئ ایتک ۔ سورج چمکے گا۔

(۸) کچک وَرِک ۔ کتا بھونکیگا۔

فعل مستقبل (بروکا پاس) بنانیکا طریقہ

اسم مصدر (کے آخری لفظ (نگ) کو دور کر کے اُس کے جگہ پر دک یا یک یا۔ (یک یا یک) لگانے سے فعل مُستقبل بنتا ہے۔

براہوئی زبان میں فعل حال اور فعل مُستقبل ایک ہی طرح بنتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم لکھیں۔

(او خوانک) تو یہ جملہ دونوں معنی دیتا ہے (وہ پڑھتا ہے) بھی ہوسکتا ہے۔ اور (وہ پڑھیگا) بھی ہوسکتا ہے۔

مثال :- صیغہ غائب میں۔

اسم مَصدر۔	فعل مُستقبل
خوانِنگ - (پڑھنا)	خوانک - (وہ پڑھیگا)
بَننگ - (آنا)	بریک - (آئے گا)
خَلِنگ - (مارنا)	خلیک - (وہ ماریگا)

فعل مُستقبل کی گردان۔ (بروکا پاس ناگردان)

ضمائیر (اپن پڑل)	واحد (ایسٹ)	جمع (بازہ)
ضمیر متکلم (پاروک)	(۱) ای خوا نیوہ۔ (میں پڑھونگا) (۲) ای کنیوہ میں کھاؤں گا۔	(۱) نن خوانینہ۔ ہم پڑھینگے۔ (۲) نن کُنینہ۔ ہم کھائینگے۔

ضمائیر (پنی بدل)	واحد (ایسٹ)	جمع (باز)
ضمیر حاضر (دساڑی)	(۱) نی خوانیسہ ۔ تو پڑھے گا ۔ (۲) نی کنیسہ ۔ تو کھائے گا ۔	(۱) نم خوانیرے ۔ تم پڑھو گے ۔ (۲) نم کنیرے ۔ تم کھاؤ گے ۔
ضمیر غائب (وناساڑی)	(۱) او خوانک ۔ وہ پڑھے گا ۔ (۲) او کُنیک ۔ وہ کھائے گا ۔	(۱) اوفک خوانیرہ ۔ وہ پڑھیں گے ۔ (۲) اوفک کُنیرہ ۔ وہ کھائیں گے ۔

(ز) مُستقبل جاری ۔ (بروکا مدامی)

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ زمانہ مُستقبل میں کچھ عرصہ جاری رہے گا ۔

مثال :-

(۱) او کتاب خوانلیسہ مَروئے ۔ وہ کتاب پڑھ رہا ہو گا ۔

(۲) او دیر کنیسہ مروئے ۔ وہ پانی پی رہا ہو گا ۔

(۳) او ہُلّی یے سوار مرلسیہ مروئے ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہو گا ۔

(۴) او جوان شیر خلیسہ مروئے ۔ وہ اچھا گا رہا ہو گا ۔

(۵) اوزیبا لکیسہ مروئے۔ وہ خوشخط لکھ رہا ہوگا۔

(۶) تھوکشہ مروئے۔ ہوا چل رہی ہوگی۔

(۷) دے روشنغ ترلیسہ مروئے۔ سورج چمک رہا ہوگا۔

(۸) کُچک وکیسہ مروئے۔ کتا بھونک رہا ہوگا۔

فعل مستقبل جاری (بیروکا مدامی) کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر۔ فعل مستقبل جاری۔

خواننگ (پڑھنا) خوانیسہ مروئے (وہ پڑھ رہا ہوگا)

کننگ (کھانا) کنیسہ مروئے (وہ کھا رہا ہوگا)

بننگ (آنا) بریسہ مروئے۔ (وہ آرہا ہوگا)

فعل مستقبل جاری کی گردان۔ (بروکا مدامی پاس نا گردان)

ضمائر (اپن بدل)	واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
ضمیر متکلم (اپاروک)	(۱) ای خوانیسہ مروٹ میں پڑھ رہا ہونگا (۲) ای کنیسہ مروٹ۔ میں کھا رہا ہونگا۔	(۱) نن خوانیسہ مرون ہم پڑھ رہے ہونگے (۲) نن کنیسہ مرون۔ ہم کھا رہے ہونگے
ضمیر حاضر (سارٹی)	(۱) نی خوانیسہ مروس۔ تو پڑھ رہا ہوگا۔ (۲) نی کنیسہ مروس۔ تو کھا رہا ہوگا۔	(۱) نم خوانیسہ مرورے۔ تم پڑھ رہے ہونگے (۲) نم کنیسہ مرورے۔ تم کھا رہے ہوگے

ضمائیر (پن بدل)	واحد (اَیسٹ)	جمع (باز)
ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) او خوانیسہ مروے۔ وہ پڑھ رہا ہوگا۔ (۲) او کنیسہ مروئے۔ وہ کھا رہا ہوگا۔	(۱) اوفک خوانیسہ مرور۔ وہ پڑھ رہے ہونگے۔ (۲) اونک کنیسہ مرور۔ وہ کھا رہے ہوں گے

(iii) فعل مستقبل بعید۔ (پوروئنگا بروکا)

یہ زمانہ بتاتا ہے کہ کام زمانہ مستقبل میں ختم ہو چکا ہوگا۔

مثال :ر

(۱) او کتاب ءِ خوانوے ہنوئے۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

(۲) او دیر کنوئے ہنوئے۔ وہ پانی پی چکا ہوگا۔

(۳) او جوان شیر خلوئے ہنوئے۔ وہ اچھا لگا چکا ہوگا۔

(۴) او ٹلی ءُ سوار مروئے ہنوئے۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہوگا۔

(۵) او زیبا لکھوئے ہنوئے۔ وہ خوشخط لکھ چکا ہوگا۔

(۶) ہتھو کشوے ہنوئے۔ ہوا چل چکی ہوگی۔

(۷) دے روشنغ تروئے ہنوئے۔ سورج چمک چکا ہوگا۔

(۸) کچک وکوئے ہنوئے۔ کتا بھونک چکا ہوگا۔

فعل مستقبل بعید (پورروں گا برو کا)

اسم مصدر کے آخری حرف (ٹگ) کو دور کر کے، اس کی جگہ پر (وے ہنوئے یا روئے ہنوئے) لگانے سے زمانہ مستقبل بعید بن جاتا ہے۔

صیغہ غائب میں۔

مثال:۔

اسم مصدر۔ فعل مستقبل بعید۔

خواننگ ۔(پڑھنا) خوانوئے ہنوئے (وہ پڑھ چکا ہوگا)

کننگ ۔ (کھانا) کنوئے ہنوئے (وہ کھا چکا ہوگا)

فعل مستقبل بعید کی گردان (پورونگا بروکانا گردان)

ضمائر (وبن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بازا)
ضمیر متکلم	(۱) ای خوانوٹ ہنوٹ میں پڑھ چکا ہونگا۔	(۱) نن خوانون ہنون۔ ہم پڑھ چکے ہوں گے۔
(پاروک)	(۲) ای کنوٹ ہنوٹ۔ میں کھا چکا ہونگا	(۲) نن کنون ہنون۔ ہم کھا چکے ہونگے
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی خوانوس ہنوس۔ تم پڑھ چکا ہوگا۔ (۲) نی کنوس ہنوس۔ تو کھا چکا ہوگا۔	(۱) نم خوانورے ہنورے تم پڑھ چکے ہوگے۔ (۲) نم کنورے ہنورے۔ تم کھا چکے ہوگے۔

جمع (باز)	واحد (اسٹ)	ضمائر (پن بدل)
(۱) اونک خوانور ہنور۔ وہ پڑھ چکے ہونگے۔ (۲) اونک کنور ہنور۔ وہ کھا چکے ہونگے۔	(۱) او خوانوئے ہنوئے۔ وہ پڑھ چکا ہوگا۔ (۲) او کنوئے ہنوئے۔ وہ کھا چکا ہوگا۔	ضمیر غائب (دناسارٹی)

(۲۱) فعل مستقبل بعید ی جاری د پورونگا بردکا مدامی ا

یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ زمانہ آئیندہ میں کام جاری رہ کر ختم ہوجائیگا۔

مثال :- (۱) او کتاب ہِداسکان خوانیسہ کاہک۔

وہ کتاب کو اب تک پڑھ رہا ہوگا۔

(۲) او بگہ اسکان دیر کنیسہ کاہک۔

وہ کل تک پانی پی رہا ہوگا۔

(۳) او ہلی ءَ سوار مریسہ کاہک۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہے گا۔

(۴) او جوان شیر خلیسہ کاہک۔ وہ اچھا گاتا رہے گا۔

(۵) او زیبا لکیسہ کاہک۔ وہ خوشخط لکھتا رہے گا۔

(۶) تہو کشیسہ کاہک۔ ہوا چلتی رہے گی۔

(۷) دے رو شنخ ترلیسہ کاہک۔ سورج چمکتا رہے گا۔

(۸) کچک وکیسہ کاہک۔ کتا بھونکتا رہے گا۔

فعل مُستقبل بعید جاری (پوردنگا بردو کامد امی)
بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (نگ) کو ہٹا کر اسکی جگہ۔ (لیسہ کا ہک یا رلیسہ کا ہک) کے الفاظ لگانے سے زمانہ مُستقبل بعید جاری بنتا ہے۔

مثال :۔

اسم مَصدر :۔ فعل مُستقبل بعید جاری۔

خوانِنگ ۔ پڑھنا ۔ خوانیسہ کا ہک ۔
پڑھتا رہے گا یا پڑھ رہا ہوگا۔

خلِنگ ۔ مارنا ۔ خلیسہ کا ہک ۔
مارتا رہے گا ۔ یا مار رہا ہوگا۔

فعل مُستقبل بعید جاری کا گردان
(پوردنگا بردو کامدامی پاس نا گردان)

ضمائر (پِن بدل)	واحد (دَاسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر مُتکلم (یارِدک)	(۱) ای خوانیسہ کا وہ ۔ میں پڑھتا رہونگا ۔ (۲) ای کُنیسہ کا وہ ۔ میں کھاتا رہونگا۔	(۱) نن خوانیسہ کا نہ ۔ ہم پڑھتے رہیں گے ۔ (۲) نن کُنیسہ کا نہ ۔ ہم کھاتے رہیں گے۔

ضمائر (دپن بدل)	واحد (اسٹ)	جمع (رباز)
ضمیر حاضر (ساڑمی م)	(۱) نی خوانیسہ کاسہ۔ تم پڑھتا رہے گا۔ (۲) نی کنیسہ کاسہ۔ تم کھاتا رہے گا۔	(۱) نم خوانیسہ کارے۔ آپ پڑھتے رہیں گے۔ (۲) نم کنیسہ کارے۔ آپ کھاتے رہیں گے۔
ضمیر غائب (اناساڑی)	(۱) او خوانیسہ کاہک۔ وہ پڑھتا رہے گا۔ (۲) او کنیسہ کاہک۔ وہ کھاتا رہے گا۔	(۱) اوفک خوانیسہ کارہ۔ وہ پڑھتے رہیں گے۔ (۲) اوفک کنیسہ کارہ۔ وہ کھاتے رہینگے۔

۱۲۔ فعل ماضی شکیہ۔ (گدروکا شکی)

یہ زمانہ کام کے واقع ہونے کے متعلق شک ظاہر کرتا ہے۔

اور قطعی طور پر نہیں بتلاتا۔ کہ کام ہو چکا ہے۔

مثال:

(۱) او کتاب ءِ خوالنوئے۔ اس نے کتاب پڑھی ہوگی۔

(۲) او دیر کُننوئے۔ اس نے پانی پیا ہوگا۔

(۳) او ہلی ءَ سوار مروئے۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوگا۔

(۴) او جوان شیر خلوئے۔ وہ اچھا گایا ہوگا۔

(۵) او زیبا لکوئے ۔ وہ خوشخط لکھا ہوگا ۔

(۶) ننھو کشنوئے ۔ ہوا چلی ہوگی ۔

(۷) دے روشنخ تروئے ۔ سورج چمکا ہوگا ۔

(۸) کُچک وگوئے ۔ کتا بھونکا ہوگا ۔

فعل ماضی شکیہ (گدروکا شکی) کے بنانے کا طریقہ ۔

فعل ماضی شکیہ بنانے کے لئے اسم مصدر کے آخری لفظ (نگ) کو دُور کرکے اُسکی جگہ (وئے یا روئے) لگانے سے فعل ماضی شکیہ بنتا ہے ۔ **صیغہ غائب میں ۔**

مثال :-

خواننگ ۔ پڑھنا ۔ خوانوئے (اس نے پڑھا ہوگا)

خلنگ ۔ مارنا ۔ خلوئے (اُس نے مارا ہوگا)

ضمائیر (اپن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانہ)
ضمیر متکلم (ایاروک)	(۱) اِی کنوٹ ۔ میں نے کھایا ہوگا ۔ (۲) اِی خوانوٹ ۔ میں نے پڑھا ہوگا ۔	(۱) نن کنون ۔ ہم نے کھایا ہوگا ۔ (۲) نن خوانون ۔ ہم نے پڑھا ہوگا ۔
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی کنوس ۔ تو نے کھایا ہوگا ۔ (۲) نی خوانوس ۔ تو نے پڑھا ہوگا ۔	(۱) نم کنورے ۔ تم نے کھایا ہوگا ۔ (۲) نم خوانورے ۔ تم نے پڑھا ہوگا ۔

جمع (بانز)	واحد (اَسِٹ)	ضمائر (دِین بَدل)
(۱) اَفِک کنور۔ انہوں نے کھایا ہوگا۔ (۲) اوفک خوالنور۔ انہوں نے پڑھا ہوگا۔	(۱) او کنوئے۔ اس نے کھایا ہوگا۔ (۲) او خوالنوئے۔ اس نے پڑھا ہوگا۔	ضمیر غائب (نا ساڑی)

۲ فعل ماضی تمنائی۔ (اگدروکا اُستخوائیم)

یہ فعل، گذشتہ زمانے میں کسی کام کے ہو جانے کی خواہش ظاہر کرتا ہے۔

مثال:۔

(۱) او کتاب ءِ خواناکہ۔ کاش وہ کتاب کو پڑھتا۔

(۲) او دیر کُنگکہ۔ کاش وہ پانی پیتا۔

(۳) اُو ہلی ءَ سوار مسّکہ۔ کاش وہ گھوڑے پر سوار رہتا۔

(۴) او جوان شیر خلگکہ۔ کاش وہ اچھا گاتا۔

(۵) او زیبا نِکاکہ۔ کاش وہ خوشخط لکھتا۔

(۶) متھو کشاکہ۔ کاش ہوا چلتی۔

(۷) دے روشنخ تِسکہ۔ کاش سورج چمکتا۔

(۸) کُچِک وَنّاکہ۔ کاش کتا سمجھ سکتا۔

فعل ماضی تمنائی (گدر دکا واہی) کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے (نگ) کو دور کرکے، اسکے جگہ پر (سکہ یا اکہ یا ریکہ یا یکہ یاگکہ یا گکہ) کے الفاظ لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتاہے۔

صیغہ غائب میں۔

مثال:- اسم مصدر فعل ماضی تمنائی

کننگ ۔ کرنا ۔ کریکہ ۔ (کاش وہ کرتا)

خواننگ ۔ پڑھنا ۔ خواناکہ۔ (کاش وہ پڑھتا)

بننگ ۔ آنا ۔ بکہ (کاش وہ آتا)

کننگ ۔ کھانا ۔ کنگکہ (کاش وہ کھاتا)

فعل ماضی تمنائی کے گردان۔ (واہی گدروکا پاس ناگردان)

ضمائر (پن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر متکلم (ہپا رُوک)	(۱) ای خواناٹہ۔ کاش میں پڑھتا۔ (۲) ای کنگوٹہ۔ کاش میں کھاتا۔	(۱) نن خواناننہ۔ کاش ہم پڑھتے۔ (۲) نن کُنگوننہ۔ کاش ہم کھاتے۔
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی خواناسہ۔ کاش تو پڑھتا۔ (۲) نی کنگوسہ۔ کاش تو کھاتا۔	(۱) نم خواناسے۔ کاش تم پڑھتے۔ (۲) نم کنگوسے۔ کاش تم کھاتے

ضمائیر (پن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) او خوانا کہ کاش وہ پڑھتا (۲) او کُننگکہ ۔ کاش وہ کھاتا	(۱) او فک خوانا رہ ۔ کاش وہ پڑھتے ۔ (۲) او فک کننگورہ ۔ کاش وہ کھاتے ۔

(۷) فعل اَمر ۔ (فرمان لوٗز)

یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے ۔

مثال: (۱) کتاب ءِ خوان ۔ کتاب پڑھ ۔

(۲) دیر کُن ۔ پانی پی ۔

(۳) ہُلّی ءَ سوار مہ ۔ گھوڑے پر سوار ہو جا ۔

(۴) جوان شیر خَل ۔ اچھا گا ۔

(۵) زیبا لِکّہ ۔ خوشخط لکھ ۔

(۶) تہو کشّہ ۔ ہوا چل ۔

(۷) دے روشنئ ہتیہ ۔ سورج چمک ۔

فعل امر (فرمان لوٗز) کے بنانے کا طریقہ

فعل امر بنانے کا ایک طریقہ یہ ہے ۔ کہ اسم مصدر کے (ننگ) کو دور کیا جاتا تو باقی لفظ جو بچے فعل امر ہے ۔ اور دوسرا،

طریقہ یہ ہے کہ بازا فعال کے (نگ) کو دور کرنے کے بعد اُس کے جگہ (کا) لگانے سے فعل اَمر بنتا ہے ۔

(ا) وہ مصادر جنکے (نگ) کو دور کرنے سے باقی بچا ہوا۔ لفظ فعل امر بنتا ہے ۔ وہ یہ ہیں ۔

مِثال :ر

اسم مَصدر ۔	فعل اَمر ۔
کُننگ ۔ کھانا ۔	کُن = (کھا)
تولِنگ ۔ بیٹھنا ۔	تولِ = (بیٹھ)
کہنگ ۔ مرنا ۔	کہہ = (مر)
خاچِنگ ۔ سونا ۔	خاچ = (سو)
خوانِنگ ۔ پڑھنا ۔	خوان = (پڑھ)
اوغِنگ ۔ رونا ۔	اوغ = (رو)
تِمننگ ۔ گرنا ۔	تَم = (گر)
تَرِنگ ۔ بھاگنا ۔	تَر = (بھاگ)

(ii) وہ افعال جن کے (نگ) کو دور کرکے (نگ) کے جگہ (کا) کا حرف لگانے سے فعل اَمر بنتا ہے ۔ یہ ہیں ۔

مثال :ر

اسم مصدر ۔	فعل اَمر ۔
لِکننگ ۔ لکھنا ۔	(لِک) لِکہ ۔ (لکھ)

اسم مصدر　　　　　　فعل امر۔

تننگ ۔ دینا ۔　　(اِتِ) ھتِہ ۔ (دے)

وَکنگ ۔ پھونکنا ۔　　(دوک) وَکہ ۔ (پھونک)

مِٹنگ ۔ کھودنا ۔　　(سِٹ) سِٹہ ۔ (کھود)

پُلنگ ۔ چھیننا ۔　　(پُل) پُلہ ۔ (چھین)

نوٹ :۔ فعل امر یہ کا گرہ دان صرف صیغہ حاضر میں ہوتی ہے۔
اس واسطے اس فعل کو امر حاضر بھی کہتے ہیں۔

جمع (بانہ)	واحد (اَسِٹ)	ضمائر (پین بدل)
(۱) نم خوانبو۔ تم پڑھو۔ (۲) نم ترّبو۔ تم بھاگو۔	(۱) نی خوان۔ تو پڑھ۔ (۲) نی ترّ۔ تو بھاگ جا۔	ضمیر حاضر

(۱۱) فعل نہی ۔ (منالوُز)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کو کام کرنے سے روکا گیا ہے۔

مثال :۔

(۱) کتاب خوانپہ ۔ کتاب مت پڑھ ۔ یا کتاب نہ پڑھ ۔

(۲) دیر کُنپہ ۔　　پانی نہ پی ۔　　یا پانی مت پی ۔

(۳) ہُلیٔ ءَ سوار مُفہ ۔ گھوڑے پر سوار مت ہو ۔

(۴) جوان شیر خلپہ ۔ اچھا مت گا ۔ یا نہ گا ۔

(۵) زیبا نکپہ ۔ خوشخط مت لکھ ۔ یا نہ لکھ ۔

(۶) تہوکشتپہ ۔ ہوا نہ چل ۔ یا مت چل ۔

(۷) دے روشنغ تِفہ ۔ سورج نہ چمک ۔ یا مت چمک ۔

(۸) کُچک وَکپہ ۔ کتا مت بھونک ۔ یا نہ بھونک

فعل نہی (منالوز) کے بنانیکا طریقہ ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (نگ) کو دور کر کے شروع میں (پہ یا فہ) لگانے سے فعل نہی بن جاتا ہے ۔

مثال :۔ اسم مصدر ۔ فعل نہی ۔

خوانگ ۔ پڑھنا ۔ خوان پہ ۔ نہ پڑھ ۔

بَننگ ۔ آنا ۔ بَفہ ۔ نہ آ ۔

نوٹ :۔ فعل نہی کی گردان ۔ صرف صیغہ حاضر (واحد ۔ جمع) میں ہوتی ہے ۔

ضمائیر (پِن بدل)	واحد (اَسِٹ)	جمع (بانز)
ضمیر حاضر	(۱) نی خوانپہ ۔ تو مت پڑھ (۲) نی بَفہ ۔ تو مت آ	(۱) نم خوانبو ۔ تم مت پڑھو ۔ (۲) نم بَفبو ۔ تم مت آؤ ۔

کچھ اور افعال کا بیان

(۱) فعلِ امکانی (روستی کاریم لوذ)

یہ فعل کام کے کرنے کی امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ (مصدر) کننگ ا
کو دوسرے مصادر کے بعد لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال :- (۱) او کتاب خواننگ کیک۔ وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔
(۲) او دیر کُننگ کیک۔ وہ پانی پی سکتا ہے۔
(۳) او ہُلّی ءِ سوار مننگ کیک۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔
(۴) او جوان شیر خَلِنگ کیک۔ وہ اچھا گا سکتا ہے۔
(۵) او زیبا لِکِنگ کیک۔ وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔
(۶) تھوکّننگ کیک۔ ہوا چل سکتی ہے۔
(۷) دے روشنخ تننگ کیک۔ سورج چمک سکتا ہے۔
(۸) کُچُک وَکّننگ کیک۔ کتا بھونک سکتا ہے۔

فعل امکانی روستی کاریم لوذم کے بنانیکا طریقہ
مصدر (کننگ) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ
لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال :-

اسم مصدر۔ فعلِ امکانی

خوانِنگ۔ پڑھنا۔ خوانِنگ کننگ۔ پڑھ سکتا۔
خَلِنگ۔ مارنا۔ خَلِنگ کننگ۔ مار سکتا

افعالِ امکانی کے استعمال کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) فعل حال امکانی و فعل ماضی امکانی۔

فعل ماضی امکانی اگدروکا دسن کاریم لوز)	فعل حال امکانی (داسا ئی مُوسی کاریم لوز)
(۱) او خوانِنگ کریکہ۔ وہ پڑھ سکتا تھا۔	(۱) او خوانِنگ کیک۔ وہ پڑھ سکتا ہے۔
(۲) او دیر کننگ کریکہ۔ وہ پانی پی سکتا تھا۔	(۲) او دیر کننگ کیک۔ وہ پانی پی سکتا ہے۔
(۳) او ہُلی ءَ سوار ننگ کریکہ وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا	(۳) او ہُلی ءَ سوار ننگ کیک۔ وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے
(۴) او جوان تیر خلنگ کریکہ وہ اچھا گا سکتا تھا۔	(۴) او جوان تیر خلنگ کیک۔ وہ اچھا گا سکتا ہے۔

فعل ماضی امکانی (گدرد کا وسی کاریم لوز)	فعل حال امکانی (داسائی وسی کاریم لوز)
(۵) اوزیبا لکنگ کریکہ۔ وہ خوشخط لکھ سکتا تھا۔	(۵) اوزیبا لکنگ کیک۔ وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔
(۶) تہوک ٹنگ کریکہ۔ ہوا چل سکتی تھی۔	(۶) تہوک ٹنگ کیک۔ ہوا چل سکتی ہے۔
(۷) دے روشنخ تننگ کریکہ سورج چمک سکتا تھا۔	(۷) دے روشنخ تننگ کیک۔ سورج چمک سکتا ہے۔
(۸) کچک وکنگ کریکہ۔ کتا بھونک سکتا تھا۔	(۸) کچک وکنگ کیک۔ کتا بھونک سکتا ہے

فعل امکانی کا گردان۔	وسی کاریم لوزنا گردان	
جمع (بازہ)	واحد (ایسٹ)	ضمائر (پن بدل)
(۱) نن خواننگ کینہ۔ ہم پڑھ سکتے ہیں۔ (۲) نن کننگ کینہ۔ ہم کھا سکتے ہیں۔	(۱) ای خواننگ کیوہ میں پڑھ سکتا ہوں (۲) ای کننگ کیوہ۔ میں کھا سکتا ہوں۔	ضمیر متکلم (پاروک)

فعل امکانی کا گردان	وسی کاریم لوذ ناگردان	
جمع (یاز)	واحد (اسٹ)	ضمائیر (پین بارل)
(۱) نم خوانِنگ کیرے۔ تم پڑھ سکتے ہو۔ (۲) نم کُننگ کیرے۔ تم کھا سکتے ہو۔	(۱) نی خوانِنگ کیسہ۔ تو پڑھ سکتا ہے۔ (۲) نی کُننگ کیسہ۔ تو کھا سکتا ہے۔	ضمیر حاضر (ساڑی)
(۱) اوفک خوانِنگ کیرہ وہ پڑھ سکتے ہیں۔ (۲) اوفک کُننگ کیرہ۔ وہ کھا سکتے ہیں۔	(۱) او خوانِنگ کیک۔ وہ پڑھ سکتا ہے۔ (۲) اُو کُننگ کیگ، وہ کھا سکتا ہے۔	ضمیر غائب (ناساڑی)

فعل لزومی (بایاری کا ریم لوُذ)

یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کو لازمی طور پر کرنا چاہیئے۔

مثال:ر (۱) او کتاب باید خوانے۔ اسکو کتاب پڑھنا چاہیئے۔

(۲) او دیر باید کُنے۔ اُسکو پانی پینا چاہیئے۔

(۳) اوہلی غ باید سوار مرے۔ اسکو گھوڑے پر سوار ہونا چاہیئے۔

(۴) او تیرجوان باید خلے۔ اسکو اچھا گانا چاہیئے۔

(۵) او زیبا باید لکے۔ اسکو خوشخط لکھنا چاہیئے۔

(۶) مُہو باید کشتے۔ ہوا کو چلنا چاہیئے۔

(۷) دے باید روشنخ ہیتے۔ سورج کو چمکنا چاہیئے۔

(۸) کُچک باید وکِتے۔ کُتے کو بھونکنا چاہیئے۔

فعل لزومی (بایدی کاریم لوُز) کے بنانیکا طریقہ۔

مصادر کے صیغہ فعل حال کے سامنے لفظ (باید) کے بڑھانے سے فعل لزومی بنتا ہے۔

مثال:۔

اسم مصدر۔	فعل امریہ	فعل لزومی۔
خوانِنگ (پڑھنا)	خوان (پڑھ)	باید خوانے (پڑھنا چاہیئے)
خَلنِگ (مارنا)	خلِ (مار)	باید خلے۔ (مارنا چاہیئے)

فعل لزومی کے دو صورت ہوتے ہیں۔ (۱) فعل حال لزومی (۲) فعل ماضی لزومی۔

فعل ماضی لزومی (دگدروکا بایدی کاریم لوز)	فعل حال لزومی (دداسائی بایدی کاریم لوُز)
(۱) او باید خواناکہ۔ اسکو پڑھنا چاہیئے تھا۔	(۱) او باید خوانے۔ اسکو پڑھنا چاہیئے۔
(۲) او باید کُننگکہ۔ اسکو کھانا چاہیئے تھا۔	(۲) او باید کُنے۔ اُسکو کھانا چاہیئے۔

فعل ماضی لزومی (گدروکا بایدی کاریم لوُذ)	فعل حال لزومی (داسائی بایدی کاریم لوُذ)
(۳) او باید سوار مَتکہ۔ اسکو سوار ہونا چاہیے تھا۔	(۳) او باید سوار مرے۔ اسکو سوار ہونا چاہیے۔
(۴) او باید جوان شیر خلکہ۔ اسکو اچھا گانا چاہیے تھا۔	(۴) او باید جوان شیر خلے۔ اسکو اچھا گانا چاہیے۔
(۵) او باید زیبا لکاکہ۔ اسکو خوشخط لکھنا چاہیے تھا	(۵) او باید زیبا لکّے۔ اس کو خوشخط لکھنا چاہیے۔
(۶) تہو باید کٹّ کہ۔ ہوا کو چلنا چاہیے تھا۔	(۶) تہو باید کشتے۔ ہوا کو چلنا چاہیے۔
(۷) دے باید روشنخ تتکہ۔ سورج کو چمکنا چاہیے تھا	(۷) دے باید روشنخ ہیتے۔ سورج کو چمکنا چاہیے۔
(۸) کچک باید وگاکہ۔ کتے کو بھونکنا چاہیے تھا۔	(۸) کچک باید وکے۔ کتے کو بھونکنا چاہیے۔

فعل لزومی کا گردان

(بایدی کاریم لوُذ نا گردان)

ضمائر (پن بدل)	واحد (ائسٹ)	جمع (باز)
ضمیر متکلم (پاروک)	(۱) ای باید خوانیو۔ مجھے پڑھنا چاہیئے (۲) ای باید کنُیو۔ مجھے کھانا چاہیئے	(۱) نن باید خوانن۔ ہمیں پڑھنا چاہیئے (۲) نن باید کنُین۔ ہمیں کھانا چاہیئے۔
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) نی باید کنُیس۔ تجھے کھانا چاہیئے (۲) نی باید خوانِس۔ تجھے پڑھنا چاہیئے۔	(۱) نم باید کنیرے۔ تمہیں کھانا چاہیئے (۲) نم باید خوانیرے۔ تمہیں پڑھنا چاہیئے
ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) او باید کنُے۔ اسکو کھانا چاہیئے (۲) او باید خوانے۔ اسکو پڑھنا چاہیئے	(۱) اوفک باید کنُیر۔ اُن کو کھانا چاہیئے (۲) اوفک باید خوانیر۔ اُن کو پڑھنا چاہیئے۔

(۱۱) افعال ابتدائی۔ (بناکروہی کاریم لوڈ)

یہ فعل کام کے ابتدا ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (لِگنگ یا تمننگ) اکو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔

مثال :۔ (۱) او کتاب خوانگٹی لگگ یا تمک ۔
وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے ۔

(۲) اودیر کننگٹی لگگ یا تمک ۔ وہ پانی پینے لگتا ہے ۔

(۳) اوہلی ءَ سوار مننگٹی لگگ یا تمک ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے ۔

(۴) او جوان شیر خلنگٹی لگگ یا تمک ۔ وہ اچھے گانے لگتا ہے ۔

(۵) او زیبا نوشتہ لکھنگٹی لگگ یا تمک ۔ وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے ۔

(۶) ہنوکتنگٹی لگگ یا تمک ۔ ہوا چلنے لگتی ہے ۔

(۷) دے روشنخ تننگٹی لگگ یا تمک ۔ سورج چمکنے لگتا ہے ۔

(۸) کچک وکننگٹی لگگ یا تمک ۔ کتا بھونکنے لگتا ہے ۔

افعال ابتدائی (دبنا کروھی کا سیم لوڈ) بنانیکا طریقہ ۔
مصدر (لگنگ یا تمنگ) کو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے ۔ مطلوبہ مصدر کے پیچھے لفظ (آٹی) بڑھا کر سپھر (لگنگ یا تمنگ) کے مصادر کو لگایا جاتا ہے ۔

مثال :۔

اسم مصدر ۔	فعل ابتدائی
(۱) خوانگ (پڑھنا)	خوانگ آٹی لگنگ یا تمنگ ۔ (پڑھنے لگنا)
(۲) خلنگ (مارنا)	خلنگ آٹی لگنگ یا تمنگ ۔ (مارنے لگنا)

فعل ابتدائی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں۔

(۱) فعل حال ابتدائی۔ (داسائی بناکر وہی کاریم لوٹ)

(۲) فعل ماضی ابتدائی۔ (گدروکا بناکر وہی کاریم لوٹ)

فعل ماضی ابتدائی (گدروکا بناکر وہی کاریم لوٹ)	فعل حال ابتدائی۔ (داسائی بناکر وہی کاریم لوٹ)
(۱) او خوانتنگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (وہ پڑھنے لگتا تھا)	(۱) او خوانتنگٹی لگک یا تمک۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے)
(۲) او دیر کننگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (وہ پانی پینے لگتا تھا)	(۲) او دیر کننگٹی لگک یا تمک۔ (وہ پانی پینے لگتا ہے)
(۳) او ہلّی ءِ سوار مننگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا تھا)	(۳) او ہلّی ءِ سوار مننگٹی لگک یا تمک (وہ گھوڑے پر سوار ہونے لگتا ہے)
(۴) او جوان شیر خلنگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (وہ اچھا گانے لگتا تھا)	(۴) او جوان شیر خلنگٹی لگک یا تمک (وہ اچھا گانے لگتا ہے)
(۵) او زیبا لکھنگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا)	(۵) او زیبا لکھنگٹی لگک یا تمک (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے)
(۶) ہتو کشنگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (ہوا چلنے لگتی تھی)	(۶) ہتو کشنگٹی لگک یا تمک (ہوا چلنے لگتی ہے)
(۷) دے روشنخ تننگٹی لگاکہ یا تمّاکہ (سورج چمکنے لگتا تھا)	(۷) دے روشنخ تننگٹی لگک یا تمک (سورج چمکنے لگتا ہے)

فعل حال ابتدائی	فعل ماضی ابتدائی۔
(داساہی بناکروہی کاریم لوز)	دگاہ روکا بناکروہی کاریم لوز)
(۸) کچک وکنگٹی لگک یاتمک۔ (کتا بھونکنے لگتا ہے)	(۸) کچک وکنگٹی لگاکہ یاتمناکہ (کتا بھونکنے لگتا تھا)

۱۲ افعال رخصتی (موکلی کاریم لوز)

یہ فعل کام کرنے کی یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (الننگ) کو دوسرے مصادر کے پیچھے لبطور لاحقہ لگانے سے افعال رخصتی بنتا ہے۔

مثال: (۱) اوکنے کتاب خواننگ کِن الاّ
اُس نے مجھے کتاب پڑھنے دی۔

(۲) اوکنے دیر کُننگ کِن الاّ۔ اُس نے مجھے پانی پینے چھوڑا

(۳) اوکنے ہلی ءَ سوار مننگ کِن الاّ۔ اُس نے مجھے گھوڑے پہ سوار ہونے کی اجازت دی۔

(۴) اوکنے جوان شیر خلنگ کن الاّ۔ اُس نے مجھے اچھا گانے کیلئے چھوڑا۔

(۵) اوکنے زیبا ہلکنگ کن الاّ۔ اُس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔

(۶) ادہتوئے گتّننگ کِن الاّ۔ اُس نے ہوا کو چلنے دیا۔

(۷) اودے یے روشنخ تننگ کن الاّ۔ اُس نے سورج کو چمکنے دیا۔

(۸) اوکچک ءِ وکّنگ کِن الاّ۔ اُس نے کُتّے کو بھونکنے دیا۔

افعال رخصتی (موکلی کا ریم لؤذ) کے بنانیکا طریقہ

مصدر (ا آئنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال رخصتی بنتا ہے ۔ مطلوبہ مصدر کے لفظ (کن) بڑھا کر لا آئنگ (کے لفظ کے بعد میں لگایا جاتا ہے ۔

مثال:۔

اسم مصدر ——— فعل رخصتی

خوانِنگ ۔ (پڑھنا) خوانِنگ کِن اِلّنگ ۔ (پڑھنے دینا)

خَلِنگ (مارنا) خَلِنگ کِن اِلّنگ ۔ (مارنے دینا)

افعال رخصتی کی گردان ۔ (موکلی کاریم لوذ نا گردان)

ضمائر (دین بدل)	واحد (اسٹ)	جمع (بانز)
ضمیر غائب (اناساڑی)	او کنے خوانِنگ کِن اِلّا ۔ اُس نے مجھے پڑھنے دیا ۔	اوننے خوانِنگ کِن اِلّا انہوں نے ہمیں پڑھنے دیا ۔
ضمیر حاضر (اساڑی)	نی کنے خوانِنگ کِن اِلاس (تو نے مجھے پڑھنے دیا)	نم ننے خوانِنگ کِن اِلّارے (تم نے ہمیں پڑھنے دیا)
ضمیر متکلم (خپلاک)	ای نے خوانِنگ کِن الاٹ میں نے تجھے پڑھنے دیا ۔	نن نُمے خوانِنگ کِن اِلّان (ہم نے تمہیں پڑھنے دیا)

افعال تواتری ۔ (دوامی کاریم لوز)

یہ فعل زمانہ حال یا ماضی مین کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔
مصدر (ینگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال تواتری بنتا ہے۔

مثال:۔

(۱) او کتاب خوانیسہ کاہک ۔ وہ کتاب پڑھتا رہے گا۔
(۲) او دیر کنیسہ کاہک ۔ وہ پانی پیتا رہے گا۔
(۳) او ہلّی ءَ سوار مرلیسہ کایک ۔ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہے گا۔
(۴) او جوان شیر خلیسہ کایک ۔ وہ اچھا گاتا رہے گا۔
(۵) او زیبا لکسہ کایک ۔ وہ خوشخط لکھتا رہے گا۔
(۶) ہتو کننیسہ کایک ۔ ہوا چلتی رہے گی۔
(۷) دے روشنی ترلیسہ کایک ۔ سورج چمکتا رہے گا۔
(۸) کچک وکیسہ کایک ۔ کتا بھونکتا رہے گا۔

افعال تواتری (دوامی کاریم لوز) کے بنانیکا طریقہ ۔

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو۔ اس کے آخری لفظ (نگ) کو دور کرکے ۔ اسکے جگہ پر (یسہ) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد مصدر (ینگ) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے ۔ تو فعل تواتری بنتا ہے۔

مثال :-

اسم مصدر ________ فعل تواتری

خوانِنگ - (پڑھنا) خوانیسہ ہننگ - (پڑھتے رہنا)

خَلِنگ - (مارنا) خلیسہ ہننگ - (مارتے رہنا)

افعال تواتری کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں - (۱) فعل حال تواتری داسا ئی مدامی کاریم لوز (۲) فعل ماضی تواتری - اگدروکا مدامی کاریم لوز)

فعل ماضی - (اگدروکا)	فعل حال (داسا)
(۱) او خوانیسہ ہناکہ - وہ پڑھتا رہتا تھا -	(۱) او خوانیسہ کاہک - وہ پڑھتا رہتا ہے -
(۲) او دیر کنیسہ ہناکہ - وہ پانی پیتا رہتا تھا -	(۲) او دیر کنیسہ کاہک - وہ پانی پیتا رہتا ہے -
(۳) او ہلی ءَ سوار مریسہ ہناکہ وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا تھا	(۳) او ہلی ءَ سوار مریسہ کاہک - وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے -
(۴) او جوان شیر خلیسہ ہناکہ وہ اچھا گاتا رہتا تھا -	(۴) او جوان شیر خلیسہ کاہک - وہ اچھا گاتا رہتا ہے -
(۵) او زیبا لکیسہ ہناکہ وہ خوشخط لکھتا رہتا تھا -	(۵) او زیبا لکیسہ کاہک - وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے -

فعل ماضی (دگدِ روکا)	فعل حال (دواسا)
(۶) ننو کشتیسہ ہناکہ۔ ہوا چلتی رہتا تھا۔	(۶) ننو کشتیسہ کایک۔ ہوا چلتی رہتی ہے۔
(۷) دے روشنح تربیسہ ہناکہ سورج چمکتا رہتا تھا۔	(۷) دے روشنح تربیسہ کاہک۔ سورج چمکتا رہتا ہے۔
(۸) کچک وکیسہ ہناکہ کتا بھونکتا رہتا تھا۔	(۸) کچک وکیسہ کاہک۔ کتا بھونکتا رہتا ہے۔

افعال تواتری کے گردان - ودامی کاریم لوزنا گردان۔

(۱) اِی اُودے خلنیسہ ہناٹ	میں اسکو دیکھتا رہا۔	فعل ماضی (دگدروکا)
(۲) نی کنے خلیسہ ہناس۔	تو مجھے مارتا رہا۔	"
(۳) اواد دے دودلیفیسہ ہنا	وہ اسکو دوڑتا رہا۔	"
(۴) دا کتابے خوانیسہ ہنک۔	یہ کتاب پڑھتے رہو۔	فعل امر

افعال تذاتری کی گردان	مدامی کاریم لوذنا گردان	
(۵) داتصویرے خنیسہ ہنک۔	اس تصویر کو دیکھتے رہو۔	فعل امر
(۶) کنے پیسہ تریسہ ہنک۔	مجھے پیسے دیتے جاؤ۔	؍؍

براہوئی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ،

براہوئی زبان ناوڑوڑنگا باساتا نشخہ۔

(۱) او کتاب خوانک۔	وہ کتاب پڑھتا ہے۔	(۱) فعل حال (داسائی پاس)
(۲) او کتاب خوانِنگٹی اے	وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔	(۲) فعل حال جاری (داسا مُدامی)
(۳) او کتاب خوانانے۔	وہ کتاب پڑھ چکا ہے۔	(۳) فعل ماضی قریب (زوگیدردکا)
(۴) او کتاب خوانا۔	اُس نے کتاب پڑھ لی۔	(۵) ماضی مطلق (گیدروکا پاس)
(۵) او کتاب خوانِنگٹی اَسکہ۔	وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔	(۶) ماضی مطلق جاری (گدروکا مدامی)

(۶) اوکتاب خواناسس ۔	وہ کتاب پڑھ چکا تھا۔	(۷) ماضی بعید (اُرے گدروکا)
(۷) اوکتاب خوانِک ۔	وہ کتاب پڑھے گا ۔	(۸) فعل مستقبل (بِیرِدکا پاس)
(۸) اوکتاب خوانیسہ مَروئے ۔	وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا ۔	(۹) مستقبل جاری (بیردکا مدامی)
(۹) اوکتاب خوانئوئے ہنوئے ،	وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا ۔	(۹) مستقبل تمام (پورو ننگا بردکا)
(۱۰) اوکتاب ءِ خوانئوئے ۔	اِس نے کتاب پڑھی ہوگی	(۱۰) ماضی شکیہ (گدروکا شکی)
(۱۱) اوکتاب ءِ خوانا کہ ۔	کاش وہ کتاب پڑھتا ۔	(۱۱) ماضی تمنائی (گدروکا واہی)
(۱۲) کتاب خوان ۔	کتاب پڑھ ۔	(۱۲) فعل امر (وڑیان ئوف)
(۱۳) کتاب خوان پہ ۔	کتاب مت پڑھ ۔	(۱۴) فعل نہی (ونما ئوف)
(۱) اوکتاب خوانِنگ کیک ۔ (۲) اوکتاب خوانِنگ کریکہ ۔	وہ کتاب پڑھ سکتا ہے (حال) ۔ وہ کتاب پڑھ سکتا تھا ماضی	(۱۴) فعل امکانی (کری کاکیم ئوف)

	براہوئی	اردو	
(۱۵)	(۱) او باید کتاب خوانے (۲) او باید کتاب خوانا کہ	اسکو کتاب پڑھنا چاہیئے (حال) اسکو کتاب پڑھنا چاہیئے تھا (ماضی)	(۱۵) فعل لزومی (بایدی کاریم لوز)
(۱۶)	(۱) او کتاب خواننگٹ لگگ یا تمک (۲) او کتاب خواننگٹ لگاکہ یا تماکہ	وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے (حال) وہ کتاب پڑھنا لگتا تھا (ماضی)	فعل ابتدائی (بناگیروہی کاریم لوز)
(۱۷)	(۱) او کتاب خوانیسہ کاہک (۲) او کتاب خوانیسہ ہینا۔ (۳) کتاب خوانیسہ ہین۔	وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے (حال) وہ کتاب پڑھتا رہا (ماضی) کتاب پڑھتے رہو۔ (امریہ)	فعل تواتری مدامی کاریم (لوز)
(۱۸)	او کنے کتاب خواننگ کرِ اِلگ۔	وہ مجھے کتاب پڑھنے چھوڑتا ہے۔	فعل رخصتی موکلی کاریم لوز

نہمیکو ہیل یا سنخ۔ دلواں سبق)

صلہ فعل۔ (کاریم سفتی ین)

یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت کرتا ہے۔ اور اس کے معنوں میں اضافہ کر کے ایک خاص کیفیت یا حالت پیدا کرتا ہے۔

مثال:-

(۱) او بندغ تیز دو دیگا۔ — وہ آدمی تیزی سے دوڑا۔

(۲) دا باز زیبا ہو پُل اسے۔ — یہ ایک بہت خوبصورت پھول ہے۔

(۳) او بازسا ف لِکِک۔ وہ بہت صاف لکھتا ہے۔

(۴) او آرام اَٹ خاچک۔ وہ آرام سے سوتا ہے۔

(۵) ڈگی باز فایدہ مند وسادار اسے۔ گائے بہت سود مند جانور ہے۔

(۶) دے باز روشنا اَسکہ۔ سورج بہت چمکدار تھا۔

(۷) او باز ہَلام کاہک۔ وہ بہت آہستہ چلتا ہے۔

(۸) او ننتش باز گندہ سلوک کرے۔ اُس نے ہم سے بہت بُرا سلوک کیا۔

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جملہ اول میں لفظ (تیز) کے اضافے سے فعل (دوڑیگا) کے معنوں میں ایک خاص اضافہ ہوگیا۔ یعنی اندازہ ہوا۔ کہ آدمی کیسا دوڑا لفظ (تیز) کے اضافے سے پتہ چلا کہ آدمی تیز دوڑا۔ لہٰذا صلہ فعل (تیز) نے فعل (دوڑیگا) کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا۔

پس اوپر کی تمام مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صلہ فعل

(۱) فعل یا صفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کرتا ہے۔

صِلہ فعل کے اقسام۔ (کاریم سفتی پِن تا وڑ)

(۱) کاریم نا وخت۔ (زمانہ فعل)

(۲) کاریم نا اَندَ۔ (مکان فعل)

(۳) کاریم نا وڑ۔ (وضع فعل)

(۴) کاریم نا ہِچ۔ (مقدار فعل)

(۵) کاریم ناسوَب ۔ (سببِ فعل)

(۶) اوَ ہنگا کاریم ۔ (اقرارِ فعل)

(۷) نہ ہنگا کاریم ۔ (انکارِ فعل)

(۱) کاریم ناوخت ۔ (زمانہ فعل)

یہ زمانہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کِس وقت ہوا۔ گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے ۔

(۱) او آرے ئےَ بس ۔ وہ دیر سے آیا ۔

(۲) مُراد کتاب ءِ اینو خوانک ۔ مُراد کتاب آج پڑھے گا ۔

(۳) او مجالو خاچک ۔ وہ پہلے سوتا ہے ۔

(۴) ای تینا الّہ غا ہردے کاوہ ۔ میں روزانہ اپنے چچا کے پاس جاتا ہوں ۔

(۵) کنا باوہ بیست سال مُست کذیت کرینے ۔
میرا باپ بیس سال پہلے مر چکا ہے ۔

(۶) ای چاں سیٹان پدبر یوہ ۔ میں تھوڑی دیر کے بعد آؤنگا ۔

(۷) او گہس چہینگ کِن کاہک ۔ وہ کبھی گھومنے کیلئے جاتا ہے ۔

(۸) اُدے نی وارٹے خناس ۔ اُسے تونے یہاں دیکھا ۔

(۹) ای تینا کاریم نا زیہا پگہ بریوہ ۔ میں اپنے کام پر کل آؤنگا ۔

(۱۰) ای داسا اسکول ءَ کاوہ ۔ میں ابھی اسکول جاؤں گا ۔

زمانہ فعل (کاریم ناوخت) کا چارٹ کا ملاحظہ ہو ۔

زمانہ فعل (کاریم ناوخت) کا چارٹ۔

مُشت ۔ پہلے	مُالو ۔ سویرے	ارے ۔ دیر
چُک ۔ جلدی	ہر دے ، روزانہ	اینو ۔ آج
زو ۔ جلدی	پگہ ۔ کل	گاہیس گاہیں ۔ کبھی کبھی
مُستان ۔ پہلے سے مُدام ۔ ہمیشہ	داسا ۔ ابھی درو ۔ کل	داڑے ۔ یہاں اُڑے ۔ وہاں
انداخاترا ۔ اِسلئے	ہمروختآن ۔ کچھ عرصہ	آسے ڈول ۔ اکثر
پلمے ۔ پرسوں کودے ۔ ترسوں ۔	استو ۔ کل رات ملخدونن ۔ پرسوں رات	بانروخت ۔ بازاوقات بانروار ۔ بازاوقات
آمرے ۔ جسطرح	ہردڑ ۔ جسطرح	ہرڈول ۔ جسطرح
دم وسات ۔ باربار	آخرکہ ۔ آخرکار	سرا ۔ بیدس ۔ باسوائے
پنی وار ۔ پھر	دوارہ ۔ دوبارہ	واردم ۔ گھڑی گھڑی
پدٹ ۔ پیچھے ۔ بعد	آڈنہ ۔ کبھی نہیں	اَسُٹی ۔ کبھی نہیں ۔

سو با ۔ صبح	زندٹ ۔ پیچھے ۔ بعد	اسے چیر اسے عُمرو اسے وار ۔ ایک دفعہ اسے جار
دیگر ۔ عصر	شام ۔ شام ۔	بیگہ ۔ شام
جَٹ ۔ تھوڑی دیر	نیم نن ۔ آدھی رات	نیمروتع ۔ دوپہر

(۲) مکان فعل ۔ (کاریم ناأند)

مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ واقعہ کہاں ہوا ۔ یا ہو رہا ہے یا ہوگا ۔

(۱) او پیشن چر بگیٹ ا ے ۔ وہ باہر پھر رہا ہے ۔

(۲) مارتہ ٹی اَسکہ ۔ لڑکا اندر تھا ۔

(۳) بَس داڑے سَلِک ۔ بس یہاں ٹھیرتی ہے ۔

(۴) کُچک پیشن ہنا ۔ کُتا باہر گیا ۔

(۵) نَنَ اِدَ رَ تَ کُننگ تَن شیف توسُن ۔ ہم کھانا کھانے کے لئے نیچے بیٹھے ۔

(۶) داڑے بہ کنا اِیلُم ۔ یہاں آؤ میرا بھائی ۔

(۷) مونا ہن ۔ آگے بڑھ ۔

(۸) او جہس ہنانے ۔ وہ کہیں گیا ہے ۔

(۹) کنا گوراٹ توش ۔ میرے پاس بیٹھ ۔

(۱۰) مُرہنبہ ۔ دور مت جا ۔

مکان فعل - (کاریم ناآند) کا چارٹ		
زیہا - کاٹمٔ ءَ (اوپر)	گورا - خرٹکا - رہ اَٹ (قریب - نزدیک - پاس)	تہٹی (اندر - بیچ میں)
مُر - (دُور) پشین - (باہر)	آنداٹے - (ادھر یہاں) ہموڑے - (اُدھر وہاں)	داڑے - (یہاں) اُڑے (وہاں)
کیرغا - نیچے -	پدان - رَنداَٹ - بجِ اَٹ (پیچھے - بعد)	مونا - (سامنے آگے) موآٹ (سامنے آگے)
چار کُنڈ - (چاروں طرف)	شیف - نیچے -	کُنڈ - کَش - نیمغا (طرف - سمت)

(۳) وضع فعل - (کاریم ناوڑ)

وضع فعل بتاتا ہے - کہ کوئی واقعہ کیونکر ہوا یا کس طرح ہوا - یعنی واقع ہونے کا انداز کیا تھا۔

(۱) ای جوان گوازی کریکرکٹ - میں اچھا کھیلا -

(۲) پیر نگا بَندَغ مدام کاہک ۔ بوڑھا آدمی آہستہ چلتا ہے۔

(۳) مَسِڑ تیز دوونگٹ اِے ۔ لڑکی تیز دوڑ رہی ہے۔

(۴) او خنین شیر خلیک ۔ وہ خوش الحانی سے گاتی ہے۔

(۵) نی نن ایکات بانہ کاریم کیسہ ۔ تم رات کو بہت کام کرتے ہو۔

(۶) او پیادہ ہنا ۔ وہ پیدل گیا۔

(۷) تینا کاریم ءِ زو خلاس کہ ۔ اپنا کام جلدی ختم کر۔

وضع فعل (کاریم ناوڑ) کا چارٹ۔		
زوراٹ۔ (جبراً)	ناچاہی اٹ (بیوقوفی)	ناگمان (اچانک)
زو۔ (جلدی) چٹک۔ (جلدی)	داڑول ۔ داوڑ، دارنگ (ایسا) ۔ (اِسطرح)	ڈکوکی اٹ ۔ اَندریٰ اٹ (پوشیدہ طور)
تت اَٹ ۔ خیال اَٹ (قیاساً)	ڈولاس ۔ (ظاہراً) پاش پاش ۔ (کھلم کھلا)	کستٹ اَٹ۔ (عمداً)
مدام مدام (آرام آرام) ایلش نگام اٹ ۔ (آہستگی سے)	جوانی اٹ ۔ شری آٹ۔ (عمدگی سے)	امر ۔ (کیسا)

(۴۴) سبب فعل ۔ (کاریم ناسَوَب)

سبب فعل کام کے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے۔ یا سوال پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔

(۱) اودارا وختا بریک ؟ — وہ کب آئے گا ؟
(۲) نی ہرانگ کا سہ ؟ — تو کہاں جاتا ہے ؟
(۳) نی امر اُس ؟ — تو کیسا ہے ؟
(۴) اوفتے اخغدر زَرد بکار اے ؟ — اُنہیں کتنی رقم کی ضرورت ہے ؟
(۵) اسکول اخغدر مُر اے ؟ — اسکول کتنی دور ہے ؟
(۶) نی اَٹ وار اُرا غا کا سہ ؟ — تو کتنی بار گھر جاتا ہے ؟
(۷) دیر بَس ؟ — کون آیا ؟

سبب فعل (کاریم ناسَوَب) کا چارٹ		
اَخغدر (کتنا)	آرانگ ۔ (کدھر)	چوَدہ ۔ ارا وختا ۔ (کب)
انتے ئے ۔ (کیوں)	انداخاترا (اسلئے)	دیر ۔ (کون)
اخغدر (کتنے)	انت (کیا)	اَٹ (کتنے)

(۵) مقدار فعل (کاریم نا بکح)

مقدار فعل ظاھر کرتا ہے۔ کہ کوئی چیز کتنی مرتبہ واقع ہوئی ہے۔ ہو رہی ہے۔ یا ہوگی۔ یا ہونی چاہیئے۔

مثال :۔

(۱) سَبَخ ءِ ارا وار خوان ۔ سبق دو مرتبہ پڑھو۔

(۲) او ہروخت کنا اُراغا بَسّک ۔ وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا۔

(۳) او اَسے وار اِس درگہے ٹھیفے ، اُس نے ایک دفعہ دروازہ کھٹ کھٹایا۔

(۴) او مارے مُسہ وار خلک ۔ اُس نے تین دفعہ بچے کو پیٹا۔

(۵) داکنے بس او۔ یہ مجھے کافی ہیں۔

مقدار فعل۔ (کاریم نا بکح) کا چارٹ۔			
بس (کافی) الا ہیں (بہت زیادہ)	اسے وار (ایک دفعہ)	مچٹ اس (تھوڑا سا) مچٹ (تھوڑا)	گیشتر. بازہ زیات زیادہ
داخدرو۔ (تھوڑا سا)	دِیخہ۔ (تھوڑا سا۔)	بے بکح (بہت زیادہ) بے کاس	ہروخت۔ مدام (اکثر۔ ہمیشہ)

(۶) اقرار فعل۔ (مرو کا کاریم)

اقرار فعل یہ ظاھر کرتا ہے۔ کہ کام ہو چکا ہے۔ یعنی کام کے ہونے کا اقرار کرتا ہے۔

مثال :-

(١) آؤ۔ اے بس ۔ ہاں وہ آگیا ۔

(٢) بشیک او نے سلام ایتک ۔ بلاشبہ وہ تجھے آداب عرض کریگا ۔

(٣) ہاں ۔ اہی ۔ اودے ناکلوئے تِسٹ ۔

جی ہاں میں نے تیرا پیغام اسکو پہنچایا ۔

اقرار فعل (مروکا کاریم) کا چارٹ :		
او ۔ ہان ۔ جی ہاں (ہاں ۔ جی ہاں)	بشیک (بلاشبہ)	جاہی و پسح ۔ بیجُح (راستیکا ۔ (واقعی)

(٧) انکار فعل ۔ (مفروکا کاریم)

انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام واقع نہیں ہوا ۔ یعنی کام نہیں کیا گیا ۔

مثال :-

(١) سنگین بازار آن بتنے ۔ سنگین بازار سے نہیں آئی ہے ۔

(٢) ناکتاباتے کس دتنے ۔ تیری کتابیں کوئی نہیں لے گیا ہے ۔

(٣) اِی سَیل کن ہنپرہ ۔ میں سیر کرنے نہیں جاتا ہوں ۔

(٤) اُستاد کنے غلتو ۔ اُستاد نے مجھے نہیں مارا ۔

انکار فعل (مفروکا کاریم) کا چارٹ ۔			
نہ (نہیں)	آخر (نہیں)	اَسُل نہ (بالکل نہیں)	ہڑ نہ (قطعاً نہیں)

دہمیکو ہیل یا سبق ۔ (دسواں سبق)

حرف رابطہ ۔ (نیام لوُز)

حرف رابطہ وہ حرف ہوتا ہے۔ کہ جو اسم یا ضمیر کے سامنے لایا جاتا ہے ۔ تاکہ اس کا تعلق فقرہ میں دوسرے الفاظ سے ظاہر کیا جائے ۔ لہٰذا وہ الفاظ یا حروف دو چیزوں کا آپس میں تعلق ظاہر کریں ۔ حروف رابطہ کہلاتے ہیں ۔

مثال:

(۱) کتاب میچ نا زیہاٹ اِے ۔ کتاب میز پر ہے ۔
(۲) اِی تینا کلم تُن لِکیوہ ۔ میں اپنے قلم کے ساتھ لکھتا ہوں ۔
(۳) کنا ایلم اسکول ءَ ہنگٹی اِے ۔ میرا بھائی اسکول جا رہا ہے ۔
(۴) کُچک اونا رندا دو ئیکا ۔ کتا اس کے پیچھے بھاگا ۔
(۵) حمل کنارہ اَٹ سلوکے ۔ حمل میرے پاس کھڑا ہے ۔
(۶) اے بندغ دیرہ ناتہٹی جپ کرے ۔ وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا ۔
(۷) ریل ٹیسن ءَ سر مس ۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچا ۔

پہلے جملے میں (زیہاٹ) کتاب اور (میچ) کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے ۔ دوسرے فقرے میں (تُن) تینا اور کلم کے درمیان رشتہ ظاہر کر رہا ہے ۔ اسی طریقے سے

مندرجہ بالا تمام جملوں میں حرف رابطہ اسم اور ضمیر کے تعلق کو دوسرے اسموں اور ضمائر کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔

حرف رابطہ (نیام لوز) کی اقسام،

حروف رابطہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) اصلی حروف رابطہ (اسلی نیام لوز)

(۲) جعلی حروف رابطہ (پن وڑو نیام لوز)

(۱) اصلی حروف رابطہ (اسلی نیام لوز)

یہ وہ حروف ہیں، جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں۔ اُنکے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

اصلی حروف رابطہ	مثالیہ فقرہ۔ (مثالی ردو)
(۱) آن (سے)	(۱) قلات مستونگ آن اٹ میل مُر اے۔ (۱) قلات مستونگ سے کتنے میل دور ہے۔ (۲) اِی بین آن کہنگٹی اُٹ۔ (۲) میں بھوک سے مر رہا ہوں۔ (۳) کنے آن جتا مفر۔ (۴) مجھ سے جُدا نہ ہو۔
(۲) دا (ان سے)	(۳) دا گڑاتیان گِڑاس حرف۔ (۳) اِن چیزوں سے کچھ لے لے۔

آن (سے)	(۴) نی کنے آن بازولا درانگوئیسُس ۔ (۴) تم مجھ سے زیادہ دلیر نہیں تھے ۔
آن (سے)	(۵) پاٹ آن داچوکی جوڑ مسئونے ۔ (۵) یہ کرُسی لکڑی سے بنی ہوئی ہے ۔
تُن (ساتھ)	(۶) لے مارتینا باوہ تُن سوراب آن بسُونے ۔ (۶) وہ لڑکا اپنے باپ کے ساتھ ، سوراب سے آیا ہے ۔
تُن (سے)	(۷) کپتان ۔ مُسّے بندغ ءِ زغم تُن کسُففے ۔ (۷) کپتان نے تین آدمی کو تلوار سے مار ڈالا ۔
تہٹی (اندر)	(۸) اندرون کرای کوئٹہ تہٹی پیہار ٹے ۔ او کنے کریگ تننگٹی لگا ۔ (۸) جیسا کہ میں کمرے میں داخل ہوا ، وہ مجھے گالی دینے لگا ۔
ٹہ (میں)	(۹) ای داکتاب ءِ مُسّے روپئی ٹہ ہاٹ خلکُنٹ ۔ (۹) میں نے یہ کتاب تین روپے میں خریدا ہے ۔
اَرٹے (واسطے)	(۱۰) خدانا بِن اَرٹے ۔ کنے یلہ کہ ۔ (۱۰) خدا کے واسطے ۔ مجھے چھوڑ دو ۔

زیہا (اوپر، پر)	(۱۱) تینا کتاب ءِ غالی نا زیہا تخ ؤ بہ ۔ (۱۱) اپنی کتاب قالین پر رکھ کر آ ۔
غا (کی قسم)	(۱۲) خداغا ای دورغ تتو بشکی اَفٹ ۔ (۱۲) خدا کی قسم میں جھوٹ نہیں بول رہا ہوں ۔
بے (بغیر)	(۱۳) بے نے آن اَرٹے ہنپرہ ۔ (۱۳) بغیر آپکے میں اُدھر نہیں جاؤں گا ۔
تا (تک)	(۱۴) ای سوب آن تا شام اسکان نے کن ہد کریٹ ۔ (۱۴) میں صبح سے شام تک آپکے لئے انتظار کیا ۔
تا (تک)	(۱۵) ہند آن تا سندھ اسکان چہ ریگاٹ ۔ نگہ ناوڑنا بندغ خنتوٹ ۔ (۱۵) ہند سے سندھ تک گھوما ، مگر آپ جیسے آدمی نہیں دیکھا ۔
خاتر (لئے)	(۱۶) نا خاتران اَرٹے ہناٹ ۔ (۱۶) تیرے لیے وہاں گیا ۔
نا (کا)	(۱۷) بادشاہ نا ہلی ۔ (۱۷) بادشاہ کا گھوڑا ۔

تا (کے)	(۱۸) بندغا انجمن ۔ (۱۸) لوگوں کا ہجوم ۔

اصلی حروف رابطہ		(اسلی نیام لوُذ)	
اردو	براہوئی	اردو	براوی
(اندر)	تہٹی	(سے)	آن رسے
(لیے)	کِن	(بغیر)	بے
(کا) (کے) (میں)	نا تا ٹی	(تک)	تا، اِسکان

(۲) جعلی حروف رابطہ ۔

یہ حروف درحقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں ۔ جن کے ماقبل حروف رابطہ آتے ہیں ۔ جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں ۔ اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں ۔ اُنکے آخر میں (ٹ) یا (ٹی) کی ایزادی کی جاتی ہے ۔

جمل حروف رابط پن وڑنیام لوزُ	مثالی فقرے (اردو نا نمونہ)
تہٹی (اندر)	(۱) اندرون کراھی دُزّ ءِ کولٹوناتہٹی خناٹ۔ نت دو تیتہ تفیٹ۔ (۱) جیسے میں نے چور کو کمرے کے اندر دیکھا اُس کے ہاتھ پاؤں باندھ ڈالے۔
زیہٹ (اوپر)	(۲) بام نا زیہٹ دیر دود شیگتی اے۔ (۲) چھت پر کون دوڑ رہا ہے۔
خاترا (واسطے)	(۳) چُنکا تا خاتران بازاران انت ایسُس۔ (۳) بچوں کے لئے بازار سے کیا لائے ہو۔
کن (واسطے)	(۴) ای نے کن چائے جوڑ کننگٹی اُٹ۔ (۴) میں آپ کے لئے چائے بنا رہا ہوں۔
باروٹ (بارے میں)	(۵) دانا باروٹ ہیچ پاتننٹ۔ (۵) اس کے بارے میں میں نے کچھ نہیں کیا۔
پیشین (باہر)	(۶) پیشین دیر سلوکے۔ پیشین ہنپہ۔ (۶) باہر کون کھڑا ہے۔ باہر مت جاؤ۔

جملی حروف رابطہ پن وڑ دنیام ٹوز	فقرہ ۔ رد ناموزنہ
نیامٹ (درمیان)	(۷) کسرنا نیامٹ واکوُس ہِرفناٹ ۔ (۷) سڑک کے درمیان میں نے یہ قمیص دیکھی ۔
مون پہ مون (آمنے سامنے)	(۸) نے توُن مون پہ مون دیرسلیک ۔ (۸) آپکے آمنے سامنے کون کھڑا ہے ۔
رندٹ ۔ مجیٹ پدٹ ۔ (پیچھے ۔ بعد)	(۹) اوارا دے آن پدبس ۔ (۹) وہ دو دن بعد آیا ۔ (۱۰) کنار رندٹ بہ (۱۰) میرے پیچھے آ ۔ (۱۱) دیوال نا بجیٹ سلہ (۱۱) دیوار کے پیچھے کھڑے ہو جا ۔
کُنڈا ۔ نیمغا پلوا ۔	(۱۲) دادے ارا کُنڈا دنگٹی اُس ۔ (۱۲) اسکو کس طرف لے جا رہے ہو ۔ (۱۳) دانا دراخ ہِرڈاکسرنا نیمغا درکتہ ۔ (۱۳) یہ بیمار ہے اسے ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ ۔
گورا ۔ نزیکا (دبا ۔ دپاس قریب)	(۱۴) کنا گورا تدڑ ۔ (۱۴) میرے قریب بیٹھ جا ۔

خافسر ناگوراغنپہ۔
آگ کے قریب مت جا۔
ارتینا دوست نا رہٹ تولوک اُس۔
وہ اپنے دوست کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔

مُستنا (۱۵) مُستنا مخلوک ریشین تخاکہ
(پہلے) (۱۵) پہلے لوگ داڑھی رکھتے تھے۔

مونا (سامنے) (۱۶) مسیت نا مونا دکان اَس۔
(آگے) (۱۶) مسجد کے سامنے دوکان تھا۔

کیرغا (۱۷) درخت نا کیرغ ءِ روفہ ایتہ۔
(نیچے) (۱۷) درخت کے نیچے جھاڑو دے۔
کتاب ءِ کرسی نا کیرغا تخ۔
کتاب کو کرسی کے نیچے رکھ دے۔

جاغاغا۔ (۱۸) نی کرس نا جاغاغا شلوار ءِ الیس۔
(بجائے) (۱۸) تم قمیص کے بجائے شلوار اٹھا لائے۔
نا جاغاغا آرا افسر بس۔
تیری جگہ پر کون افسر آیا۔

فِقرہ ۔ پدر	جعلی حروف رابطہ (بِٹ ورڈ و نیام لوڈ)
(۱۹) او کنے کرینگ تس ۔ نا خاتران ہچ پا تو ٹتہ ۔ اُس نے مجھے گالی دی تیری خاطر میں نے کچھ نہیں کہا۔ (۱۹) کنا خاترا او داڑے بس ۔ وہ میری خاطر یہاں آیا ۔	خاترا ۔ (لحاظ)
(۲۰) اینو دریتگا دے جل نا کندی ٹی تو لوک مُخُنٹ ۔ آج تمام دن ندی کے کنارے بیٹھا رہا ہوں ۔ (۲۰) لوک آپ نا وختا جل نا کُرُنگ تولپہ ۔ سیلاب کے وقت ندی کے کنارے پر نہ بیٹھ ۔	کرک اٹ ۔ کندی اُٹ (کنارے)
(۲۱) سوائے آن وی اوڑے ہنپرہ ۔ بغیر تیرے میں اُدھر نہیں جاؤں گا ۔ (۲۱) بیدس نے آن ہین کسے ننتوٹ ۔ سوا تیرے میں نے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا ۔	سوا (بغیر) (بیدس)
(۲۲) رستم شیر نا انبار پٹ ءَ پیشن مس ۔ (۲۲) رستم شیر کی طرح میدان میں نکلا ۔	انبار (طرح) (مانند)

جعلی حروف رابط پنا وڑو نیام لوٹز	فقرہ ۔ ردو
انبار۔ ڈول اٹ جیسا۔ موافق۔	(۲۳) شیر نا ڈولٹ جنگ کہ۔ (۲۳) شیر کی طرح لڑو۔
ڈولٹ ، وڑٹ اس موافق (مطر)	(۲۴) دا ڈولٹ وادے جوڑ کہ (۲۴) اِسطرح اسے بنا۔
دونوں ۔ (ایسا)	(۲۵) ای دوتو زوڑ تینا عمر ٹی خننتوٹ ۔ (۲۵) ایسا (چور) میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھا ہے۔
شیفٹ (نیچے)	(۲۶) مش نا شیفٹ دیر سلوکے ۔ (۲۶) پہاڑ کے نیچے کون کھڑا ہے ۔

جعلی حروف رابط ۔ (پنا وڑو نیام لوٹز)

خاترا۔ (لیے، سبب)	بجٹ ۔ رندٹ ۔ پڈٹ (پیچھے ۔ بعد میں)	گورٹ ۔ خرک اٹ زُسٹ ۔ (پاس ۔ قریب ۔ ساتھ)	تہٹی ۔ اندر
نیامٹ ۔ (درمیان)	مُست آن (پہلے ۔ گذشتہ)	کرک اٹ ۔ کندی اٹ (کنارے)	بارہ اٹ ، باروأٹ (بارے میں) (بابت میں)

بعض حروف رابط ———— (دِین وڑو نیام تُوز)

نیغا۔ کنڈٹ۔ پلوا، کشاٹ (طرف)	جاغر اٹ۔ بجگہ پر۔ سوا۔ بغیر۔	زیبا۔ (اوپر) پشن (باہر)	مونا (سامنے) مون پہ مون (مقابل آمنے سامنے)
کیرغا، شیفٹ (نیچے۔ تلے) دون۔ ایسا			

یازدہ میکو ہیل یا سبق ۔ (گیارواں سبق)

کلمہ اتصالیہ ———— (لوذ آوار)

کلمہ اتصالیہ وہ الفاظ ہیں ۔ جو دو جملوں کو آپس میں اسطرح ملاتے ہیں کہ فقرے کے معنوں میں کوئی فرق واقعہ نہیں ہوتا ۔ ایسے الفاظ کو کلمہ اتصالیہ کہتے ہیں ۔

مثال :

(۱) حال اُستو مند او ایما ندار اسے ۔

(۱) حال دولت مند اور ایماندار ہے ۔

(۲) جینیدی کوشست کے اگہ نہ سو بیں مفک ۔

(۲) جینیدی کوشش کرے ورنہ فیل ہوگا ۔

(۳) ای ارے ءَ ہناٹ انداغاترا کنے اِلتتوَس۔

(۳) میں دیر سے گیا۔ اس واسطے مجھے نہیں چھوڑا۔

(۴) یا جمّا یا مُراد کتاب بِردُزانو۔

(۴) یا جمعہ یا مُراد نے کتاب چُرایا ہے۔

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہوگیا۔ کہ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ کے استعمال سے جملوں کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

کلمہ اتصالیہ (لئوزآوار)	مثالی فقرے۔	دردنا نمونہ م
او (اور)	(۱) او ارانا تہٹی ہناو ہموڑے لتوس۔ (۲) وہ کمرے کے اندر گیا۔ اور وہیں بیٹھ گیا۔	
ہم (بھی)	(۲) ای ڈگی یے ہم حَلکُٹ۔ (۲) میں نے گائے کو بھی خریدا۔	
انت (کیا)	(۳) انت نرینہ اَنت زائیفہ کل تا ناخوا نندہ اَسترہ۔ (۳) کیا مرد کیا عورتیں سب ان پڑھ تھے۔	
یا یا (یا یا)	(۴) یا چُپ توتی یا پیشن ہنک۔ (۴) یا خاموش بیٹھ یا باہر جا۔	
نہ نہ۔ (نہ نہ)	(۵) نہ ای کاوہ نہ نے اِیتیوہ۔ (۵) نہ میں جاؤں گا نہ تمہیں چھوڑوں گا۔	

کلمہ اتصالیہ (اردو آواز)	فقرہ رد
مگہ (مگر)	(۶) اُودے پَنت تِسُتٹ مگہ او ھَلتؤ۔ (۶) اُسے نصیحت کی مگر اُس نے کان نہ دُھرا۔
اگہ چے (اگرچہ)	(۷) اگہ چے اونا سنگت اے، ہُست نا راز تے تِفتَہ۔ (۷) اگرچہ وہ تیرا ساتھی ہے۔ اسکو راز کی باتیں نہ بتا۔
اگہ نہ (ورنہ)	(۸) ارانا تہٹی تفیس۔ اگہ نہ تا دتر تے شو بیوہ۔ (۸) گھر کے اندر مت آنا ورنہ تیرا خون بہا دوں گا۔
اخنگر۔ مگہ (اگرچہ)۔ (مگر)	(۹) راحت اخنگر کہ بہادر اسکہ۔ مگہ جنگ ءَ ہنتو۔ (۹) راحت اگرچہ بہت بہادر تھا۔ مگر لڑائی پہ نہ گیا۔
انتے کہ (کیونکہ)	(۱۰) ای بازارءَ ہنتوٹ۔ انتیکہ نا جوڑ وَسُٹہ۔ (۱۰) میں بازار نہیں گیا۔ کیونکہ میں بیمار تھا۔
تا کے (تا کہ)	(۱۱) گڑاس گام مونا ہناٹ۔ تا کے بیا بخیر کیٹو تہ۔ (۱۱) میں کچھ قدم آگے بڑھا۔ تا کہ اسکو خوش آمدید کہوں۔
انداسَوَبا۔ (اس واسطے)	(۱۲) شیر بازخلکونٹ۔ انداسَوَبا گُٹ کہ توسونے۔ (۱۲) گانا بہت گایا ہے۔ اسواسطے میری آواز بیٹھ گئی ہے۔

کلمہ اتصالیہ (لوذ آوار)	فقرہ	رد
اگہ (اگر)	(۱۳) اگہ مستونگ ءَ ہناس کنے ویس۔ (۱۳) اگر مستونگ گیا تو مجھے لیتے جانا۔	
کہ (کہ)	(۱۴) کنے مالوم مس کہ بشام لندن آن بسّونے۔ (۱۴) مجھے پتا چلا۔ کہ بشام لندن سے آیا ہے۔	

کلمہ اتصالیہ ــــــ لوُذآوار

ہم - بجی	تاکہ (تاکے)	نہ - نہ نہ - نہ	او (اور)
اگہ نہ - ورنہ	انخدر (جبقدر)	اگہ (اگر)	انت - انت (کیا - کیا)
اگہ چے (اگرچے)	انتیکہ کیونکہ	انداسوَبا اس واسطے	مگہ (مگر)
انداخاترا (اسلئے) (بدیں وجہ)	کہ (کہ)		یا - یا (یا - یا)

دوازدمیکو ہیل یا سبخ (بارہ واں سبق)

حرف ندا۔ (توار لوُز)

حروف ندا۔ وہ حروف ہوتے ہیں۔ جو قلبی خوشی یا رنج کو ظاہر کرنے کیلئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

مثال:۔

(۱) واہ! واہ! کنا ٹیم کٹّا۔

(۱) واہ! واہ! میری ٹیم جیت گئی۔

(۲) ارمان! کہ کنا دوست کک۔

(۲) افسوس کہ میرا دوست مر گیا۔

(۳) شاباس! نی جوان کریس۔

(۳) آفرین تم نے اچھا کیا۔

(۴) آہ! غلغل کپّر۔

(۴) آہ! شور مت مچا۔

(۵) آخ! انت جوانو نظارہ اسے۔

(۵) واہ! کیا اچھا منظر ہے۔

(۶) اَئے! اِ نُیکُمُ نیکی کرک۔

(۶) آئے۔ بھائی نیکی کر۔

حروف ندا ۔ (نوارلوز)

واہ! واہ! واہ! واہ!	آئے ۔ یا وہ ۔ وہ	اَجَب حیرت	آفرین شاباس	اُف ۔ اُفڑے (آئے)	اُخو ۔ (افسوس)
اَیٹ ارڑے (حیف ۔ شرم کر)	اَمرجوان (کیا خوب)	اَرمان (افسوس)	ہوش کہ (خیال کر)	شلّا ۔ (خدا کرے)	

سینزدہ میکوسیل یا سبق ———— تیرھواں سبق

اسم مصدر ۔ (بنیخ لوُز)

اسم مصدر ۔ کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس میں فعل کے زمانے فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا ۔

براہوئی زبان میں اِسکی نشان (انگ یا نگ) ہوتا ہے ۔

مثال :-

(۲) ساخت کے لحاظ سے مصدر کی اقسام ۔

(جوڑ مننگ نا رُواٹ بنیخ لوزنا وڑ) ۔

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) مفرد۔ (اسے لوتی م (۲) مرکب (ارالوذی)

(۱) مفرد مصادر۔ (اسے لوذی بیخ لوذ)

یہ مصادر ایک لفظ سے بنتے ہیں۔ اِس واسطے انکو مفرد کہتے ہیں۔

نیچے مفرد مصادر کا چارٹ ملاحظہ ہو۔

مثلاً۔ اترنگ) (لانا) خننگ (مارنا) دودینگنگ (دوڑنا)

بیخ لوذ۔ مصدر	اردو معنی	بیخ لوذ۔ مصدر	اردو معنی
(الف)		(ب)	
اَٹکِنگ	جھگڑنا	بِٹّنگ	پکانا
اَجکّنِنگ	چھونکنا	بَننگّ	آنا
اَترِنگ یا اِتِنگ	لانا	بَجّنِگ	پسر جانا
آرزِنگ	قابل بنانا۔	بارٹِنگ	غرق ہونا
آرٹینگِنگ	ٹھوکر کھانا	بچّنِگ	بچنا
آزمائِفنگ	آزمانا	برسِیجنگ	بھوننا
اَتشِنِنگ	ہانپنا	بَشخِنِنگ	معاف کرنا
آوانِنگ	جمائی لینا	بِفِنِنگ	گُھونڈنا (آٹا)
(ب)		بینِنگ	پینا
بیرِنگ	رونا (دودھ کا)	بِرونِگ	بہنا (پانی کا)
باسِفِنگ	گرم کرنا		

بیخ لوز۔ مصدر	اردو معنی
بٹنگ	پھینکنا
بیلنگ	برباد کرنا۔
بننگ	سُننا
(پ)	
پاچنگ	چھیلنا
پاسنگ	پھنسنا
پاکالنگ	نتھارنا
پٹّنگ	غبن کرنا
پیہنگ	داخل ہونا۔
پیڑنگ	تہہ کرنا۔ لپیٹنا
پُسّنگ	تلاش کرنا
پٹنگ	ماتم کرنا
پاننگ	کہنا۔
پُجفنگ	پہنچانا
(پ)	
پتّنگ	ٹوٹنا
پرغنگ	توڑنا

بیخ لوز۔ مصدر	اردو معنی
پُلنگ	چھینا
پنڈنگ	بھیک مانگنا
پانگ	نچوڑنا
پوشنگ	چھوسنا
(ت)	
توننگ	بیٹھنا
تفنگ	باندھنا۔ جمنا
ترنگ	کاٹنا
تَرَنگ	لڑکھڑانا
تراشنگ	چھیلنا
تَرَخنگ	سِمٹنا
تُڑلینگ	اُدھیڑنا (بخیہ)
تیرنینزنگ	بکھرنا
تُننگ	بے ہوش ہونا
تَرِنگ	کاتنا۔

براہوئی مصدر	اردو معنی
(ت)	
تمّنگ	گرنا
توننگ	پکڑنا
تننگ	دینا

براہوئی مصدر	اردو معنی
(ٹ)	
ٹپرنگ	آوارہ پھرنا
ٹلیفنگ	ٹلنا
ٹپنگ	مارنا
ٹلنگ	ٹلنا
ٹنگنگ	ٹانکھنا
ٹومبنگ	چونچ مارنا
ٹوہنگ	جگانا
ٹھنگ	سمجھوتہ کرنا۔
ٹنڈرنگ	سکڑنا

براہوئی مصدر	اردو ترجمہ
(ج)	
جُنِنگ	کھودنا
جُڑنگ	جُڑنا
جَڑیفنگ	کھنگالنا
جکّنگ	کھالستا
جِلّتنگ	چمکنا
جلگمنگ	دَمکنا
جُمبنگ	ہلنا
جَلّنگ	روکنا
جُکنگ	جُھکنا
جوڑنگ	بنانا
جیڑنگ	لڑنا

براہوئی مصدر	اردو ترجمہ
(چ)	
چَٹّنگ	چاٹنا
چُٹّنگ	خلاصی پانا
چیرّننگ	گھومنا
چِیڑنگ	چیڑنا
چُڑِنگ	بھیگنا
چُبّرنگ	رسنا۔
چَکّنگ	چکنا
چِکِنگ	کھینچنا
چَلِنگ	چلنا
چینڈنگ	جھاڑنا
چونڈنگ	نوچنا
چاہنگ	جاننا
(ح)	
حِننگ	جانا
حُرنگ	دیکھنا
حُرِڑنگ	تن کا چرسنا

بنج لوز۔ مصدر	اردو ترجمہ	بنج لوز۔ مصدر	اُردُو ترجمہ
حِلّنگ	ہچکی لینا		
حَلِنگ	پکڑنا	خارلیفنگ	کُجلانا
فرنِنگ	اُٹھانا	خِسکِنگ	سسکیاں بھرنا
حَمِینگ	کوتاہ کرنا	خواننگ	پڑھنا
حرّنگ	پُھٹنا	خاچنگ	سونا
حِینگ	جننا		
حُتِنگ	جَلنا		
(خ)			
خُتِنگ	کھودنا	(د)	
خِستّنک	سپھینکنا	دَنِنگ	لے جانا
خَنِنگ	دیکھنا	دازِنگ	داغ دینا
خُلِنگ	سپھرونا	دَرنجنگ	لٹکانا
خَرّنگ	اُگنا	دُزنگ	چوری کرنا
خولِنگ	ڈرنا	وودنیکِنگ	دوڑنا
خالِنگ	چبانا	دَسِنگ	بونا۔ برسنا
خَلّنگ	مارنا		
خوافنگ	چرانا		
خواہنگ	طلب کرنا۔ چرنا		

بینچ لوز۔ مصدر	اردو معنی	بینچ لوز۔ مصدر	اردو معنی
(ڈ)			
ڈبنگ	ڈوبنا۔ غروب ہونا		
ڈکننگ	چھپانا		
ڈوہنگ	لے جانا		
ڈوبارنگ	بُرا بھلا کہنا		
(ر)			
رٹنگ	بھڑبھڑانا	(ژ)	
رسیگنگ	پہنچنا	زنڈنگ	بیٹھنا
رسبنگ	دوڑنا	زمبورنگ	اکڑو بیٹھنا
رندنگ	کنگھی کرنا		
رغامنگ	سکھانا	(س)	
روتنگ	فصل کاٹنا	ساچنگ	موافق آنا (طبیعت کو)
روفنگ	جھاڑو دینا	سانبنگ	پرورش کرنا
رلیفنگ	دھوکہ دینا	سپارنگ	سپرد کرنا
ریخنگ	دست آنا۔	سٹنگ	اچھلنا
ربڑنگ	بکواس کرنا	سرنگ	ہلنا
رہنگ	رہنا	سڑنگ	سڑنا

براہوئی مصدر	اردو ترجمہ	براہوئی مصدر	اردو ترجمہ
سکورِنگ	سُکڑنا	(غ)	
سِتّنگ	تڑسنا	غژّنگ	سوجنا
سَگنگّ	سہنا	غُرِنگ	گرجنا۔ غُرانا
سنبائِنگ	دیکھ بھال کرنا	غپّنگ	بھونکنا
سُنبنگ	چھیدنا	غوترِڑّنگ	چَپڑنا
سُرہنگ	رگڑنا		
سَائِنگ	کھڑا ہونا	(ک)	
سِتّنگ	دھونا	کُپنگ	بھِچکنا
		کِتّنگ	کراھنا
(ش)		کِٹّنگ	جیتنا
شوئِنگ	گرانا	کِٹّنگ	ختم ہونا۔
شَمپنگ	غم سے گھُلنا	کَرَنگ	گرجنا
شاہنگ	زیب دینا	کَفِنگ	قتل کرنا
شتّرنگ	خراش لگانا	کَننگ	کرنا
شیرتِنگ	کھُل جانا	کونڈِنگ	کھودنا
شاغِنگ	ڈالنا۔	کہنگ	مرنا
		کُننگ	کھانا

بنج لوز۔ مصدر	اردو ترجمہ	بنج لوز۔ مصدر	اردو ترجمہ
		لڈنگ	کوچ کرنا
(گ)		لرزنگ	کانپنا
گارتنگ	ڈکار مارنا	لُڑنگ	سرکنا
گیپنگ	دھننا	لکنگ	لکھنا
گدّڑنگ	روندنا	لوہنگ	چپڑنا
گڈنگ	اونگھنا	لٹنگ	لیٹنا
گرنگ	گھسیٹنا	لیکنگ	خاطر میں لانا
گوفنگ	گُنبنا		
گیمُرنگ	مُرجھانا	(م)	
		مڑنگ	بھگانا
		ملنگ	ملنا
(ل)		منّنگ	ماننا
لانچنگ	آستین چڑھانا	میسنگ	بھیگنا
لپنگ	پچکنا	مننگ	ہونا
لُٹنگ	لوٹنا	میٹرنگ	چُننا
لچنگ	چپکنا	ملنگ	کھولنا

بیخ لوز۔ مصدر	اُردو ترجمہ	بیخ لوز۔ مصدر	بیخ لوز۔ مصدر
(ن)			
نالِنگ	کراھنا		
نَخِچِنگ	ناچنا		
نَرِنگ	بھاگنا		
(و)			
وَدِنگ	بُڑھنا		
وَہنگ	بہنا		
وَرِنگ	موافق ہونا۔		

(۲) مرکب مصادر۔ دارالوڑی بنخ لوزم

یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں۔ جسمیں ایک مصد
ہوگا۔ اور دوسرا اسم یا اسم صفت ہوگا۔

نیچے مرکب مصادر کے چارٹ دیا گیا ہے۔

بنخ لوز۔ مصدر	اردو ترجمہ	بنخ لوز۔ مصدر	اردو ترجمہ
بش مَننگ	جاگنا۔ کھڑا ہونا	رو شنخ تِننگ	چمکنا۔
خوش مننگ	خوش ہونا	خاخر تِننگ	آگ لگانا
یلہ مِننگ	رہائی پانا	گوازی تِننگ	کِھلانا
رنج مَننگ	خفہ ہونا	دو سِلنگ	ہاتھ دھونا
ٹپی مِننگ	زخمی ہونا	دو کَتِننگ	کنارہ کش ہونا
گپ خَلِنگ	بات چیت کرنا	پدی حرسینگ	واپس آنا۔
لاف خلنگ	شیخی مارنا	راست پاننگ	سچ کہنا
گام خَلِنگ	قدم مارنا۔ چلنا	خاخر خلِنگ	آگ لگنا

بیخ لوذ. مصدر	اُردُو ترجمہ	بیخ لوذ. مصدر	اُردُو ترجمہ
براتنر خلنگ	اُچھلنا		
ہست خواہنگ	جی چاہنا		
بدخواہنگ	بدخواہی کرنا		
دعا خواہنگ	دُعا مانگنا		
زہر کُننگ	زہر کھانا		
خل کننگ	دُکھ سہنا		

معنی کے رُو سے مصادر کی اقسام

(مانا ناروواٹ بیخ لوذاتا وڑ)

معنی کے لحاظ سے مصدر کے تین اقسام ہوتی ہیں۔

(۱) فعل لازم ۔ (پورونگا بیخ لوز)

(۲) فعل متعدی ۔ (ناپورونگا بیخ لوذ)

(۳) مشترک ۔ (آوازنگا بیخ لوز)

(۱) فعل لازم ۔ (پورونگا بیخ لوز)

مصدر لازم وہ فعل ہے ۔ جسکے مطلب سمجھنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے ۔

مثال :-

(۱) دریاک وہیرہ ۔ دریا بہتے ہیں ۔

(۲) ہتوکشک ۔ ہوا چلتی ہے ۔

(۳) ہلیک دودینگرہ ۔ گھوڑے دوڑتے ہیں ۔

(۴) چکاک بال کیرہ ۔ پرندے اُڑتے ہیں ۔

(۵) کُلنگاسا داراک خاچرہ ۔ تمام جانور سوتے ہیں ۔

(۶) درستنگا جاندراک کہیرہ ۔ تمام جان دار مرتے ہیں ۔

(۲) فعل متعدی ۔ (ناپورونگا بیخ لوز)

فعل متعدی وہ فعل ہے ۔ جسکے کرنے کے لیئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اور اُسکے بغیر فعل واقعہ نہیں ہوتا ہے ۔

مثال :۔

(۱) کُننگ ۔ (کھانا)

(۲) بیڑنگ ۔ (دودھنا)

(۳) پرِغنگ ۔ (توڑنا)

(۴) بننگ ۔ (پہنا)

مثلاً :۔ لفظ (کُننگ) ہے ۔ اگر ہم کہیں ۔ کہ میں کھانا چاہتا ہوں ۔ جب تک کے (روٹی) یا کسی کھانے والی چیز کی نام کو فقرہ میں شامل نہ کیا جائے تو فقرے کی معنی مکمل نہیں ہوتی ہے ۔ للہذا جب ہم کہیں گے ۔ کہ میں روٹی کھانا چاہتا ہوں ۔ تب فقرہ مکمل ہو جاتی ہے ۔ اور معنی سمجھ میں آتے ہیں ۔

(۳) مصدر مشترک (آوازنگا بیخ لوز)

یہ وہ فعل ہے ۔ جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی استعمال ہوتا ہے

مثال :۔

(۱) پاٹ ہشنگٹی اِے ۔ لکڑی جل رہی ہے ۔ (فعل لازم)

(۲) کنا دوے پوّغ ہُشّا ۔ میرے ہاتھ کو انگارے نے جلایا (فعل متعدی)

(۳) او ہیت کیک۔ وہ بات کرتا ہے۔ (فعل لازم)

(۴) او براہوئی ہیت کیک۔ وہ براہوئی زبان میں بات کرتا ہے (فعل متعدی)

افعال متعدی کی قسمیں۔ (ناپورونگا بیخ لوناتا وڑ)

افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) متعدی والاصل (اسلی ناپورونگا بیخ لوز)

(۲) متعدی بالواسطہ (جوڑکروکا ناپورونگا بیخ لوز)

یہ وہ متعدی ہیں۔ جو بنیادی اور معنوی اعتبار سے متعدی ہیں۔

مثال :۔

(۱) کُننگ ۔ (کھانا)

(۲) خاچنگ ۔ (سونا)

(۳) تِمنگ ۔ (گرنا)

(۴) خَلِنگ ۔ (مارنا)

(۵) بِننگ ۔ (پہننا)

(۶) بیڑنگ (دوھنا)

(۲) متعدی بالواسطہ۔ (اڈکروکا ناپورونگا بیخ لوز)

یہ افعال متعدی۔ افعال لازم سے بنائے جاتے ہیں۔ مصدر کی (نگ) کو دور کر کے۔ اسکی جگہ (لِننگ) کے لفظ کو لگایا جاتا ہے۔

مثال :۔

فعلِ لازم ـــــــــــــــ فعلِ متعدی

(۱) دودینگنگ ۔ دوڑنا ۔ دودیفنگ ۔ دوڑانا

(۲) خلیننگ ۔ ڈرنا ۔ خلیفنگ ۔ ڈرانا

(۳) ترِنگ ۔ بیٹھنا ۔ تولیفنگ ۔ بٹھانا

(۴) بِننگ ۔ سُننا ۔ بنفِنگ ۔ سُنانا

چاپنڑدہ میکوہیل یاسبق ۔ چودھواں سبق

اسم فاعل :ـــــــــــــ (کروک پن)

یہ وہ اسم ہے ۔ جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے ۔

فعل (کاریم لوز)	اسم فاعل (کروک پن)	فعل (کاریم لوز)	اسم فاعل (کروک پن)
گوفِنگ (دُہنا)	گوفوک چلاہا (دُہنے والا)	ہِڑنگ (لڑنا) ہَترنگ (بھاگنا)	ہڑوک (جانباز لڑنے والا) ہَروک ۔ (بھگوڑا ۔ بھاگنے والا)
لِکِنگ (لکھنا)	لِکوک (مصنف ۔ لکھنے والا)	خوانِنگ (پڑھنا)	خوانوک (عالم ۔ پڑھنے والا)
کسفنگ (قتل کرنا)	کسفوک (قاتل ۔ قتل کرنے والا)	چاہننگ (جاننا) مُوغنگ (سینا)	چاہوک (عقلمند جاننے والا) موغوک ۔ درزی (سینے والا)

فعل (کاریم لوز)	اسم فاعل (کروک پن)	فعل (کاریم لوز)	اسم فاعل (کروک پن)
خواہنگ (چاہنا)	خواہوک (جوئندہ۔ چاہنے والا)	خلنگ (ڈرنا)	خلوک۔ (ڈرپوک، ڈرنے والا)
سِلنگ (دھونا)	سِلوک (دھوبی۔ دھونے والا)	کُننگ (کھانا)	کُنوک (پیٹو۔ کھانے والا)
چرّینگ (پھرنا)	چرّوک (سیّاح۔ پھرنے والا)	دودینگنگ (دوڑنا)	دودوک (تیز رفتار۔ دوڑنے والا)

اسم فاعل (کروک پن) کے بنانے کا طریقہ ۔

مصدر کے آخری حرف کو جو (نگ) ہوتا ہے۔ دور کرے۔
اُس کی جگہ لفظ (وک) لگایا جاتا ہے۔ تو اسم فاعل بنتا ہے۔
جیسے کہ اوپر کے مثالوں سے ظاہر ہے۔

مثال :۔

ترسّینگ ۔ ترجمہ کرنا ۔ ترسیفوک ۔ مترجم
(ترجمہ کرنے والا)

(۲) اسم فاعل بنانے کا دوسرا طریقہ یہ ہے ۔

اِن الفاظ کو بطور لاحقہ، اسماء کے ساتھ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔
(گِر۔ گر۔ گار۔ دار۔ وان۔ چی۔ بان)

لفظ لاحقہ (رندلوئی)	اسم (بِین)	اسم فاعل
گِر	گوازی (کھیل)	گوازی گِر۔ کھلاڑی
گِر	کار (کام)	کاری گِر۔ مزدور
گَر	زر (چاندی)	زرگَر۔ سونار
گار	خدمت (خدمت)	خدمت گار۔ (نوکر)
گار	پارنیر (نتقولی)	پارنیر گار۔ (متقی)
گار	گناہ۔ (جرم)	گناہ گار (مجرم)
دار	میش (دُمبہ)	میش دار (مالدار)
دار	تاج	تاجدار بادشاہ

لفظ لاحقہ (رندلوز)	اِسم پن	اسم فاعل	
وان	در (دروازہ)	دروان	(چوکیدار)
وان	باغ	باغ وان	(مالی)
وان	موٹل (موٹر)	موٹل وان	(ڈرائیور)
پان	گلہ	گلہ پان	(سائیس)
پان	فیل	فیل پان	(مہاوت)
چی	جار (اعلان)	جارچی	(اعلان چی)
چی	توپ	توپ چی	(گولہ انداز)
چی	رپورٹ	رپورٹ چی	(رپورٹر)

(۳) اسم فاعل بنانے کا تیسرا طریقہ۔

فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

اسم فاعل (کروک پن)	اسم پن	فعلِ امر (فرمان لوزی)
گلوٗ دَر (پیغام بر۔ قاصد)	گلوٗ (پیغام)	دَر (لے جاؤ)
چوچہ دَر۔ (بچے لے جانے والا)	چوچہ (بچہ)	دَر۔ (لے جاؤ)
ڈاہ دَر۔ (خبر رسان)	ڈاہ (اطلاع)	دَر۔ (لے جاؤ)
بَڈ ھیف (قلی)	بَڈ (گٹھڑی)	ھیف۔ (اٹھاؤ)
ہیت ھیف (زبان بردار)	ہیت (بات)	ھیف۔ (اٹھاؤ)
پورغ ھیف۔ چِٹا	پورغ۔ (انگارہ)	ھیف (اٹھاؤ)

(۲) اسم مفعول۔ (مروک پن)

یہ وہ اسم ہے جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔
اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخیر میں لفظ (وکا) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

اسم مفعول (کروک پن)	لاحقہ (رندلوذا)	فعل (کاریم لوف)

گونِنگوکا گوفوکا بُنا ہوا۔	(روکا)	گوفنگ (بُننا)
لِکنِنگوکا لِکوکا (لکھا ہوا)	(روکام	لِکنِگ (لکھنا)
کسفِنگوکا کسفوکا (مقتول)	(روکا)	کسفِنگ (مارنا)
خواہِنگوکا خواہوکا (مطلوب)	(روکا)	خواہنگ (مانگنا)
سِلِنگوکا سلوکا (دھلا ہوا)	(روکا)	سِلِنگ (دھونا)
تورِنگوکا توروکا (رکا ہوا۔ مقید	(روکا)	تورِنگ (روکنا)
چاہِنگوکا چاہوکا (جانا ہوا۔ واقف	(روکا)	چاہنگ (جاننا)

اسم مفعول (کروک پن)	لاحقہ (رندلوذ)	فعل (کاریم لوذ)
موغنگوکا موغوکا (سلا ہوا)	(وکا)	موغِنگ (سینا)
خلنگوکا خلوکا (سہما ہوا)	(وکا)	خُلِنگ (ڈرنا)
خلِنگوکا خلوکا (پیٹا ہوا)	(وکا)	خَلِنگ (مارنا)
کُننگوکا کنوکا (کھایا ہوا)	(وکا)	کُنِنگ (کھانا)
پِننگوکا پنوکا (ٹوٹا ہوا) (شکستہ)	(وکا)	پِنِنگ (ٹوٹنا)

(۲) بعض دفعہ اسم کو اسم مفعول کے شروع میں لگانے سے اسم مفعول بنتا ہے۔

اسم ۔ نام	اسم مفعول (کروک پن)	اسم مفعول
ہُشت (دِل)	پنگو کا یا پنو کا (شکستہ)	ہُشت پنو کا یا ہست پنگو کا (دل شکستہ)
زنگ (زنگ)	خلنگو کا یا خلو کا (خوردہ)	زنگ خلو کا یا زنگ خلنگو کا (زنگ آلودہ)
زہر	خلنگو کا یا خلو کا (آلودہ)	زہر خلو کا یا زہر خلنگو کا (زہر آلودہ)

(۳) (اسم ظرف) (جاہی پن)

اسم ظرف کام کے واقع ہونے کی مکان یا زمان کو ظاہر کرتا ہے ۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۔

(۱) ظرف زمان (باسی پن) (۲) ظرف مکانے (جاہی پن)

(۱) ظرف زمان (جاہی پن)

ظرف مکان یہ ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام کس جگہ واقعہ ہوئی ہے ۔ اسکی بنانے کی تین طریقے ہیں ۔

(۱) بنانے کا پہلا طریقہ ۔ دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے ۔

پن (اسم)	پن (اسم)	اسم ظرف (جاہی پن)
جنگ (لڑائی)	جا۔ (جگہ)	جنگ جا (میدان جنگ)
کاریم (کام)	جا۔ (جگہ)	کاریم + جا۔ (کارخانہ)
مل۔ (کُشتی)	جا۔ (جگہ)	مل + جا (اکھاڑہ)
دارو۔ (دوائی)	جا۔ (جگہ)	دارو + جا (ہسپتال)

(ii) بنانے کا دوسرا طریقہ۔

اسم کے بعد فعل امر یہ لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے۔

پن (اسم)	فعل امر یہ (فرمان لفظ)	اسم ظرف (جاہی پن)
بَٹے۔ (گھاس)	خواف (چرو)	بَٹے خواف (چراگاہ)

(۳) بنانے کا تیسرا طریقہ ۔

مندرجہ ذیل لاحقوں کو اسما کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے ۔ لاحقے یہ ہیں۔ (دان ۔ستان ۔کدہ)

پن (اِسم)	لاحقہ (رندبوز)	ظرف مکان ۔ (جاہی پن)
اتر (عطر)	دان ۔	اَتر دان (عطردان)
دارَغ (روٹی)	دان ۔	اِرَغ دان ۔ (ٹفن کیریر)
ریک (ریت)	سِتان ۔	ریگستان ۔ (صحرا)
بلوچ (بلوچ)	سِتان ۔	بلوچستان ۔ بلوچوں کی رہنے کی جگہ
مچ کھجور کا درخت	کدَہ ۔	مچ کدہ نخلِستان

II ظرف زمان۔ (پاریمی پن)

ظرف زمان کام کے ہونے کے وقت یا زمانے کو بیان کرتا ہے۔

سُحبا (علی الصباح)	دے آ۔ (دن کو)	سبائے مردان۔ (علی الصباح)
نَنکان (رات کو)	نیمروبیچ ءَ۔ (دوپہر کو)	
نیم ننان۔ (آدھی رات کو)		

(۴) اِسم آلہ۔ (اسبابی پن)

یہ اسم کام کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) اسم جامد۔ (اسلی پن) (۲) اسم مشتق۔ (جوڑ کروکا پن)

(۱) اسم جامد۔ (اسلی پن)

سیلہ (سوئی)	شُم۔ (گولی)	زغم۔ (تلوار)
کتّار۔ (خنجر)	لنگار (ہل)	بیل۔ (بیلچہ)
توفک (بندوق)		

(۴) اسم مُشتق۔ (جوڑ کروکا پن)

رُدفنگ۔ جھاڑو دینا	رُدفہ ۔ جھاڑو
دَوسلِنگ ۔ (ہاتھ دھونا) شُمبنگ ۔ (سوراخ)	دُوسِل ۔ ہاتھ دھونے کا تالی شُمبہ ۔ (برما)
پکچ کنگ ۔ (ناپنا)	ببکچ (ناپ)

(۵) اسم مُکبّر ــــــــــ (بلاّ پن)

اسم مکبر۔ اسم کی جحم یا صورت کو بڑھا کر دکھانیکی صرفی ترکیب ہے۔ الفاظ شا۔ بلا۔ دیو۔ بلن) کو اسما کے ساتھ بطور سابقہ لگانے سے اسم مکبّر بنتا ہے۔

سابقہ (موُن ٹوُذ)	اسم۔ (پن)	اسم مُکبّر (بلاّ پن)
شاہ (بڑا)	توت (توت)	شاہ توت (شہتوت)
شاہ (بڑا)	ڈگ (راستہ)	شاہ ڈگ (بڑا راستہ)
شاہ (بڑا)	جو (نالا)	شاہ جو (بڑا نالا)
شاہ (بڑا)	میر (امیر)	شاہ میر (بڑا امیر)

سابقہ (مون لوُذ)	اسم - پن	اسم مکبّر (بلاّ پن)
بَلّن - (بڑا)	ہُست - (دِل)	بُلن ہُست (بہا دربڑا دل والا)
بلاّ - (بڑا)	ہیئں (مکھی)	بلاّہیئں - (بڑا مکھی)
دیو - (بڑا)	بالاد - (بدن)	دیو بالاد (لمبا تڑنگا)
شاہ (بڑا)	سوار (سوار)	شاہ سوار (شہسوار)
شاہ (بڑا)	خرچ (خرچ)	شاہ خرچ (بہت خرچ کرنیوالا)

(۶) اسم تصغیر (چُنک پن)

اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانیکی صرفی ترکیب ہے۔ الفاظ (کو ، اڑو - اڑی ، اڑی) کو اسما کے ساتھ بطور لاحقہ لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

سابقہ (مون لفظ)	اسم صفت . پن یاسفت	لفظ (لوز)
کم	ذات (ذات)	کم ذات (نیچ ذات)
کم	ہیت (بات)	کم ہیت (خاموش . کم بولنے والا)
بے	چس (مزہ)	بے چس (بے مزہ)
باز	ہیت (بات)	بازہیت (باتونی)
بے	سوب - (فتح)	بےسوب (ناکامیاب)

(۸) لاحقہ - (دڑندلوز)

یہ وہ الفاظ ہیں - جو اسم فاعل بنانے کے لئے دوسرے اسماء کے بعد لگائے جاتے ہیں -

لاحقہ (درنار سوز)	اسم - پِن	اِسم فاعل - (کردک پن)
گار	خذمت (خدمت)	خِذمت گار (خذمت گار)
گار	یات (یاد)	یات گار (یادگار)
گَر	زر (چاندی)	زرگر۔ (سُنار)
گِر	تارو (نیراک)	تاروگر۔ (نیراک)
گِر	کیمیا (کیمیا)	کیمیاگِر۔ (کیمیاگر)
کار	بَد۔ (بُرا)	بدکار۔ (بُرے کام کرنے والا)
کار	سیاہ (زنانی)	سیاہ کار۔ (زانی)
وان	باغ (باغ)	باغ وان۔ (مالی)

لاحقہ (رندلوف)	اسم - پن	اسم فاعل - (کردک پن)
وان	در (دروازہ)	دروان - (دربان)
چی	جار (اعلان)	جارچی - (اعلان کرنے والا)
چی	توپ (توپ)	توپ چی - (توپ چلانے والا)
ی	نیک (اچھا)	نیکی - (اچھائی)
ی	جوان (بھلا)	جوانی - (بھلائی)
ی	یل - (بہادر)	یلی - (بہادری)
دان	خاخر (آگ)	خاخر دان (انگیٹھی)
دان	مِش (مٹھی)	مش دان - (کچھرہ دان)

لاحقہ (در نارلوز)	اسم - پن	اسم فاعل - (کروک پن)
کدہ	مچ - کجھور کا درخت	مچ کدہ - (نخلستان)
ستان	کبر (قبر)	کبرستان - (قبرستان)
جا	تُغ (خواب)	تُغ جا - (سونے کا کمرہ)
جا	رہنگ (رہنا)	رہنگ جا - (جائے قیام)
آباد	نصیر -	نصیر آباد (نصیر آباد)
مَند	ہوش (سمجھ)	ہوش مند - (سمجھدار)
مُند	اُستو (دولت)	استو مند (دولتمند)
ناک	بیم (ڈر)	بیم ناک - (خوفناک)

لاحقہ (رندلوز)	اسم - پن	لفظ	(لوز)
ناک	غم (غم)	غم ناک ۔	(غم لانے والی)
وڑ	فیل - (ہاتھی)	فیل وڑ ۔	(ہاتھی نما)
وڑ	نرینہ (مرد)	نرینہ وڑ ۔	(مردانہ نما)

چانزدہ میکو ہیل یا سبق ۔۔۔ پندرھواں سبق

چند قواعد ضروریہ   دگڑاس یات تورو کوراہینڈ

یہ قواعد براہوئی زبان کی صرف ونحو کے وہ قواعد ہیں۔ جو دوسرے زبانوں کی صرف ونحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) براہوئی زبان میں، فقرے میں فعل اپنے اسم کے ساتھ مطابقت کرتی ہے۔ اگر اسم جمع ہے۔ تو فعل بھی جمع میں استعمال ہوگا۔ اگر اسم واحد ہے۔ تو فعل بھی واحد ہوگا۔

مثال:۔

جمع (بانہ)	واحد (ایسٹ)	زمانہ (پاس)
(۱) دابندغاک جنگٔ کارہ (۲) یہ آدمی محاذ جنگ پر جاتے ہیں	(۱) دابندغ جنگ ءُ کاہک (۱) یہ آدمی محاذ جنگ پر جاتا ہے	فعل حال (داسائی پاس)
کچکاک وکننگٹی او۔ کتے بھونک رہے ہیں۔	کچک وکننگٹی اے۔ کتا بھونک رہا ہے۔	فعل حال جاری (داسا ہُرَّامی)
چوچناک ہنانو۔ بچے گئے ہیں۔	چوچہ ہنانے۔ بچہ گیا ہے۔	فعل ماضی قریب (ندگیدروکا)
مسننگ خاچانو۔ لڑکیاں سوگئیں۔	مسٹر خاچا۔ لڑکی سوگئی۔	ماضی مطلق (گیدروکا پاس)
ہلیک دیر کننگٹی استرہ۔ گھوڑے پانی پی رہے تھے۔	ہلی دیر کننگٹی استکہ۔ گھوڑا پانی پی رہا تھا۔	ماضی مطلق جاری (گدروکا پاس)
اوفک خواناسُر۔ وہ پڑھ چکے تھے۔	او خواناسس۔ وہ پڑھ چکا تھا۔	ماضی بعید (ارے گدروکا)

جمع (بانز)	واحد (اَسِٹ)	زمانہ (باس)
زال کاک دودینگرہ ۔ عورتیں دوڑینگی ۔	زال کار دودینگٹگ ۔ عورت دوڑیگی ۔	فعل مستقبل (بروکا پاس)
ڈگیک بے کُنیسہ مرور گائے گھاس کھارہے ہونگے	ڈگی بے کُنیسہ مروئے گائے گھاس کھاتی ہوگی ۔	
شنیک غرّو رہنور ۔ شیر دھاڑ چکے ہونگے ۔	شیر غرّو ہنوئے ۔ شیر دھاڑ چکا ہوگا ۔	مستقبل تمام (پورو کابروکا)

(۳) جب مختلف ضمائیر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں تو فقرہ میں ضمائیر اِس ترتیب استعمال ہوتے ہیں ۔ پہلے ضمیر متکلم بعد میں ضمیر حاضر اور آخر میں ضمیر غائب آتا ہے ۔

(۱) ای ۔ نی ۔ او ۔ اوڑے کانہ ۔ میں ۔ آپ ۔ وہ ۔ وہاں جائیں گے ۔

(۲) نہ ای ۔ نہ نی ۔ نہ او ۔ داکاریم توٗ چکار تورینہ ۔
نہ میں ۔ نہ تم ۔ نہ وہ ۔ اس کام سے کوئی تعلق رکھتے ہیں ۔

(۳) چنانچہ ۔ ای ۔ نی ۔ او خلکُنے ۔ بچے کو میں نے ۔ تم نے ۔ اور اُس نے مارا ۔

(۴) قاعدہ۔

صفت عدد کے ساتھ اسم ہمیشہ اپنے واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر براہوئی زبان میں ہم کہیں کہ دس لڑکیاں) تو ہم کہیں گے۔ (دہ مسٹر) یعنی دس کے عدد کے ساتھ براہوئی میں مسٹر اپنی واحد صورت میں استعمال ہوگا۔ اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔

مزید مثالیں۔

(۱) دہ مسٹر ۔ (دس لڑکیاں)
(۲) سی میش ۔ (تیس دمبیاں)
(۳) ہفت گدان ۔ (سات خیمے)
(۴) چل اُرا ۔ (چالیس کمرے)
(۵) دوانزہ توبک ۔ (بارہ بندوقیں)
(۶) بیست زغم ۔ (بیس تلواریں)
(۷) پنچ توپ ۔ (پانچ توپیں)
(۸) دہ اور ۔ (دس انگلیاں)

(۵) قاعدہ۔

براہوئی زبان میں ۔ اسم صفت د کلنگا ۔ درستنگا ۔ بنیوچنگا ۔ مچنگا) کے ساتھ اسم ۔ جمع کے صورت میں آئے گا ۔ اگر ہم براہوئی

زبان میں کہنا چاہیں۔ (سارے گھوڑے) لے جاؤ تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے۔ (کُلِنگا ہُتی تے درک) اگر اس کے بجائے ہم کہیں کہ کلنگا ہُلی ے درک) تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہوگا۔

مثال :۔

(۱) کلِنگا کونٹاتے در۔ ساری دریاں لے جاؤ۔

(۲) او تیوہِنگا پنڈوکاتے توار کرے۔ اُس نے سارے فقیروں کو بلایا۔

(۳) ای نے چُٹنگا پیسغاتے ہنیرہ۔ میں تمہیں سب رقوم دے دونگا۔

(۴) خرمادرسِنِنگا ہٹتے کسِفے۔ بھیڑیے نے سارے بکریوں کو مار ڈالا۔

(۶) قاعدہ :۔

براہوئی زبان میں لفظ (اخنخدر۔ اٹ) کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے۔

(۱) اٹ موچڑی او۔

کتنے جوتے ھیں۔

(۲) اَخنخدر بَندَغ بَتسو نو۔

کتنے آدمی آئے ھیں۔

(۳) اَٹ ہلی دود نیگنگی او۔

کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔

(۴) آخنخدر برنج خواسر۔

کتنے چاول مانگتے ہو۔

(۷) براہوئی زبان میں یہ حروف رابطہ (بج۔ پد۔ رند۔ مست۔ نیمہ۔ محالو۔ کیرغ۔ ننہ۔ کاٹم۔ زی۔ خُڑک۔ گور۔ گُنڈ۔ موݨ) جب اسم یا ضمیر کے بعد آئیں۔ تو اِن کے آخیر میں حرف (الف۔ یا ٹ) بڑھا دیا جاتا ہے۔

مثال :۔

بج (پیچھے)	پردہ نا بجٹ انت او۔ پردہ کے پیچھے کیا ہیں۔
پد (پیچھے)	حیبت پدٹی توُس۔ حیبت پیچھے بیٹھا۔
رند (پیچھے)	او تینا اِیلُم نا رنداہنا۔ وہ اپنے بھائی کے پیچھے گیا۔
مُست (پہلے)	نے آن مُست حاکم دیر اسکہ۔ تجھ سے پہلے حاکم کون تھا۔
نیمہ (طرف)	او نتا نیمغا بننگٹی اے۔ وہ ہمارے طرف آرہا ہے۔

لفظ	مثال
کیرغ (نیچے)	پرسنا کیرغٹی تو لپہ ۔ بارش کے نیچے مت بیٹھو ۔
تہہ (اندر)	اُراناتہٹی دیر پیہا ۔ گھر کے اندر کون داخل ہوا ۔
کاٹم (اوپر) بُرزان	پربرزان وسنگٹ ءِ ۔ بارش اوپر سے برس رہی ہے ۔
زی ۔ (اوپر)	دُوءِ میچ نا زیہا تخ ۔ ہاتھ میز پر رکھ دے ۔
خُرتک (قریب)	گنوکاتا خُرکٹ بندغاک تولپسہ ۔ پاگلوں کے قریب آدمی نہیں بیٹھتے ہیں ۔
گور (پاس)	کنا گورٹ دیر تولوکے ۔ میرے پاس کون بیٹھا ہے ۔
کُنڈہ ۔ (طرف)	دا کنڈا بفہ ۔ اس طرف مت آنا ۔

موں (آگے)	میران کنے آن مونٹ ہنگٹی اے ۔ میران مجھ سے آگے جا رہا ہے ۔

(۸) قاعدہ :۔

براہوئی زبان میں واحد حرف رابطہ (نا) یعنی (کا۔ کی) جمع کے فقروں میں (تا) بن جاتا ہے ۔

مثالے :۔

(۱) ہلی نانت پناّ ۔
گھوڑے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ (واحد)

(۲) ہلی تا نک پناّر ۔
گھوڑوں کے ٹانگیں ٹوٹ گئیں ۔ (جمع)

(۲) اے بندغ نا مون مؤنے ۔
اُس آدمی کا مُنہ کالا ہے ۔ (واحد)

(۳) اے بندغاتا مونک مؤنو ۔
اُن آدمیوں کے مُنہ کالے ہیں ۔ (جمع)

(۹) قاعدہ :۔

براہوئی زبان میں صیغہ مذکر و مؤنث نہیں ہے ۔ لہٰذا مذکر و مؤنث اسماء کے ساتھ فقروں میں فعل کی صورت ایک جیسی رہتی ہے ۔ اردو کی طرح بدلتی نہیں ۔

مثال :۔

(۱) نرینہ اَرا آن پیشِن تما ۔ مرد گھر سے نکلا ۔

(۲) ذائفہ اَرآن پیشن تما ۔ عورت گھر سے نکلی ۔

(۱۰) قاعدہ :۔

براہوئی زبان میں ۔ جب اسم جمع صورت میں استعمال ہو ۔ تو اُسکے آخری حرف کو گرا کر ۔ اُسکے جگہ حرف رابطہ (تا) کو لگایا جاتا ہے ۔

مثال :۔

واحد	بادشاہ شارءِ ہُشا بادشاہ نے شہر کو جلادی ۔	شار شہر
جمع	بادشاہ شاتے ہُشا ۔ بادشاہ نے شہروں کو جلادی ۔	شاک شہروں
واحد	کُرّو مِسڑہ ۔ ریوڑ کو ہانک ۔	کُرّ ریوڑ
جمع	کُتے مِسڑہ ۔ ریوڑوں کو ہانک ۔	کک ریوڑوں

واحد	کورے پارے۔ اُس نے اندھے کو کہا۔	کور اندھا
جمع	کورتا پارے۔ اُس تے اندھوں کو کہا۔	کوراک اندھوں
واحد	بلّہ ءِ اسپتال ءِ دہ۔ دادی کو ہسپتال لے جا	بلّہ (دادی/نانی)
جمع	بلغاتے ہسپتال ءِ دہ۔ دادیوں کو ہسپتال لے جا۔	بلغاک (دادیوں)
واحد	او کنا اِلہ ءِ خلک۔ اُس نے میرے چچا کو پیٹا۔	اِلہ (چچا)
جمع	او کنا اِلغاتے خلک۔ اُس تے میرے چچاؤں کو مارا۔	اِلغاک (چچاؤں)
واحد	نی کنا ارائے ہتاس۔ تو نے میرا گھر جلا دیا	اُرا (گھر)
جمع	نی کنا اُراتے ہتاس۔ تو نے میرے گھروں کو جلا دیا	اُراک (گھروں)

واحد	داہُلی ہے سانبہ ۔ اس گھوڑے کی پرورش کر	ہُلی (گھوڑا)
جمع	داہُلّی تے سانبہ ۔ ان گھوڑوں کی پرورش کر	ہُلّیک (گھوڑوں)
واحد	لِخ ءِ کنا مُوشکہ میری گردن کی مالش کر ۔	لِخ (گردن)
جمع	لِخ تے ننا مُوشکہ ۔ ہماری گردنوں کی مالش کر	لِخک (گردوں)

(کتابت :- دین محمد شاہوانی)

براہوئی زبان میں اسما کے واحد سے جمع بنانے کے قواعد

جمع کی دو قسمیں (۱) جمع مکسّر (۲) جمع سالم۔

(۱) **جمع مُکسّر**:۔ اُن اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن میں واحد سے جمع بناتے وقت تغیر حرفی واقعہ ہوجاتا ہے یعنی واحد کے حروف ٹوٹ کر بدل جاتے ہیں۔ مثلاً

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
مَسّڑ	مَنگ	بَلبُفڑ	بَلُفنگ	مَلخُڑ	مَلخُنگ	نَت	نَک
لڑکی	لڑکیاں	ساس	ساسوں	بَہو	بَہوؤں	پاؤں	پاؤوں

یہ اسما جن کے آخری حرف (ڑ) ہے اوپر کے قاعدے سے مستثنا ہیں
خُرڑ (مینڈھا)، بوڑ (جوں)، لُوڑ (جھکڑ)، چُوڑ (کونپل)

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	خُرڑ	خَرڑک	بوڑ	بوڑک	لُوڑ	لُوڑک	چُوڑ	چُوڑک
اردو	مینڈھا	مینڈھے	جوں	جوئیں	جھکڑ	جھکڑوں	کونپل	کونپلیں

یہ اسم جس کے آخر میں حرف (ت) آتا ہے، اوپر کے قاعدے سے مستثنا ہے۔ نُت (آٹا)

	واحد	جمع
براہوئی	نُت	نُتاک
اردو	آٹا	آٹے

(۲) جمع سالم: اُن اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن میں واحد سے جمع بناتے وقت تغیر حرفی واقع نہیں ہوتا ہے اس سالم اسم کے بعد دوسرا حرف لگتا ہے۔ جمع سالم کے تین قسمیں ہیں۔

(۱) جمع آ کی، (۲) جمع غا کی (۳) جمع کافی

(الف) جمع آ کی: اُن اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن کے جمع بناتے وقت واحد اسم کے بعد لفظ (آ ک) لگایا جاتا ہے۔

۲۔ جس کے لگانے سے اسم جمع بن جاتی ہے۔

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	درخت	درختاک	کتاب	کتاباک	ہِچ	ہچاک
اردو	درخت	درختوں	کتاب	کتابیں	اونٹ	اونٹوں
براہوئی	اَمب	اَمباک	بامب	بامباک	گنج	گنجاک
اردو	آم	آموں	چھت	چھتوں	دولت	دولتوں
براہوئی	شوک	شوکاک	لیپ	لیپاک	سُرمپ	سُرمپاک
اردو	لومڑی	لومڑیاں	رضائی	رضائیاں	سم	سموں
براہوئی	کلیت	کلیتاک	لَٹ	لٹاک	گڈ	گڈاک
اردو	چابی	چابیاں	لکڑی	لکڑیاں	گڑھا	گڑھے

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	دُز	دُزاک	بُوز	بُوزاک	دنگ	دُنگاک
اردو	چور	چوروں	تھوتھنی	تھوتھنیاں	بوتل	بوتلوں
براہوئی	ڈنگ	ڈنگاک	کَد	کَداک	خَد	خداک
اردو	ڈاکو	ڈاکوؤں	کچرہ/کھاد	کچرۂ کھادوں	پستان	پستانوں
براہوئی	لوز	لوزاک ۔	نُت	نُتاک	پن	پناک
اردو	لفظ	الفاظ	آٹا	آٹے	پتہ	پتے
براہوئی	کور	کوراک	بور	بوراک	بُور	بُوراک
اردو	اندھا	اندھے	نسواری	نسواریاں	ذرّہ	ذرّے

۲۔جمع غاکی: اُن اسماء کے جمع کو کہتے ہیں جن کے جمع بناتے وقت واحد اسم کے بعد لفظ (غاک) کی ایزادی کی جاتی ہے جس کی ایزادی کے بعد اسم جمع بن جاتی ہے۔

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	غُٹہ	غٹہ غاک	زائیفہ	زائیفہ غاک	نرینہ	نرینہ غاک
اردو	غنچہ	غنچے	عورت	عورتیں	مرد	مردوں
براہوئی	چوچہ	چوچہ غاک	تاتہ	تاتہ غاک	اِلہ	اِلہ غاک
اردو	بچہ	بچے	پھوپھی	پھوپیاں	چچا	چچاؤں
براہوئی	لُمہ	لمہ غاک	بادہ	بادہ غاک	پیرہ	پیرہ غاک
اردو	ماں	مائیں	باپ	باپوں	دادا	دادے
براہوئی	بلہ	بلہ غاک	نفع	نفع غاک	ضلع	ضلع غاک
اردو	دادی	دادیاں	منافع	منافعے	ضلع	ضلعے

۳۔جمع کافی: کے دو قسمیں ہیں (جمع مطلق،۲۔جمع راکی)

۱۔جمع مطلق: ان اسماء کے جمع کو کہتے ہیں کہ جن کے آخر میں صرف حرف (ک) کی ایزادی کی جاتی ہے جس کے ایزادی کے بعد اسم جمع بن جاتی ہے۔مثال:

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	ہُلی	ہُلیک	ڈگی	ڈگیک	دُو	دُوک
اردو	گھوڑا	گھوڑے	گائے	گایوں	ہاتھ	ہاتھوں
براہوئی	دُوئی	دُوئیک	گودی	گودیک	ارے	اریک
اردو	زبان	زبانیں	بیگم	بیگمات	آدمی	آدمیوں
براہوئی	دے	دیک	بروے	برویک	ٹُو	ٹُوک
اردو	دن	دنوں	چھلنی	چھلنیاں	مہینہ	مہینوں
براہوئی	خف	خفک	سالم	سالمک	مالم	مالمک
اردو	کان	کانوں	داماد	دامادوں	خسر	خسروں
براہوئی	ایلم	ایلمک	ایڑ	ایڑک	بیرم	بیرمک
اردو	بھائی	بھائیوں	بہن	بہنوں	بسترہ	بسترے
براہوئی	خڑ	خڑک	بوڑ	بوڑک	لُوڑ	لُوڑک
اردو	مینڈا	مینڈے	جوں	جوئیں	جھگڑ	جھگڑوں
براہوئی	چُوڑ	چُوڑک	لخ	لخک	خن	خنک
اردو	کونپل	کونپلوں	گردن	گردنیں	آنکھ	آنکھیں
براہوئی	بامس	بامُسک	با	باک	دنتان	دنتانک
اردو	ناک	ناکوں	منہ	منوؤں	دانت	دانتوں
براہوئی	کاٹم	کاٹمک	مون	مونک	مُخ	مُخک
اردو	سر	سروں	چہرہ	چہروں	کمر	کمروں

براہوئی	ران	رانک	روڑ	روڑک	پشی	پشیک	پھاڑو	پھاڑوک
اردو	ران	رانوں	بچھڑا	بچھڑے	بلی	بلیاں	ہرن	ہرنیں
براہوئی	مڷ	مڷک	میڷ	میڷک	تیڷ	تیڷک	موڷ	موڷک
اردو	بیٹا	بیٹے	دمبہ	دمبے	بچھو	بچھوؤں	دھواں	دھوئیں
براہوئی	ہیڷ	ہیڷک	ڈاچی	ڈاچیک	پاچن	پاچنک	اُرا	اُراک
اردو	مکھی	مکھیوں	اونٹنی	اونٹنیوں	پہاڑی بکرا	بکرے	گھر	گھروں

۲۔ جمع راکی: اُن اسما کے جمع کو کہتے ہیں کہ جن کے آخر میں حرف (ر) ہو تو اُن کے جمع بناتے وقت حرف (ر) کو دور کر کے اس کے جگہ حرف (ک) لگا دی جاتی ہے۔ اسم جمع بن جاتی ہے۔ مثال

	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
براہوئی	شار	شاک	تیر	تیک	مار	ماک	گُر	گک
اردو	شہر	شہروں	شہتیر	شہتیروں	بیٹا	بیٹے	ریوڑ	ریوڑوں
براہوئی	ہور	ہوک	بازار	بازاک	مِر	مِک	کور	کوک
اردو	انگلی	انگلیاں	بازار	بازاروں	ڈُمبی	ڈُمبیاں	اندھا	اندھے
براہوئی	دیر	دیک	میر	میک	پیر	پیک	خیر	خیک
اردو	پانی	پانیوں	امیر	امیروں	بزرگ	بزرگوں	دامن کوہ	دامنوں

جن اسما کے بعد (ڑ) کا حرف آتا ہے۔ وہ جمع مکسّر ہوتے ہیں
مٹڑ، مِنک، بُلفڑ، بُلفنک، ملخڑ، مُلخنک، ہیڑ، ہیک ہوگیا۔

۱۔ ان اسما جن کے بعد (ڑ) آتا ہے۔ ان کے جمع کیسے بنیں گے۔
خرڑ، خرڑک، بوڑ، بوڑک، لوڑ، لوڑک، پُوڑ، پوڑک۔

۲۔ کور (اندھا) اس کا جمع کیسے بنیگا۔
کوراک، کوک، کوڑک، کور (خندق) کوڑک

۳۔ براہوئی (ڷ) کے کل الفاظ گیارہ ہیں۔ ان کے جمع کیسے بنیں گے۔

(۱) ھڷ (۲) خڷ (۳) مڷ (۴) ہیڷ (۵) سیڷ (۶) تیڷ (۷) موڷ (۸) ہیڷ (۹) پاڷ (۱۰) پروڷ (۱۱) خرواڷ (۱۲) ہڷ (۱۳) جڷ (۱۴) پڷ
ہیڷک، پاڷک، پرواڷ آک، خرواڷ آک، جڷک

۴۔ نُت کا جمع (نک) ہوتا ہے۔ نُت کا جمع کیسے بنے گا۔
نُت آک۔

۵۔ تین مصدر کے فعل امریہ میں براہوئی (ڷ) استعمال ہوتا۔
خلنگ، خڷ، تولنگ، توڷ، ہلنگ، ہڷ

۶۔ ایک مصدر میں براہوئی (ڷ) استعمال ہوتا ہے۔
پٹنگ، پڷ، نچھوڑنا، دبانا۔

براہوئی زبان میں اسما کے جمع بنانے کا نقشہ

۱۔ جمع کے دو قسمیں ہوتی ہیں۔ جمع مکسّر، جمع سالم

جمع

جمع مکسّر ← جمع سالم

جمع مکسّر:

مٹ، منک
بلفر، بلفنک
ملخر، ملخنگ
نت، نک

جمع سالم: جمع آکی ← جمع غاکی ← جمع کافی

جمع غاکی: دوشہ، دوشہ غاک

جمع کافی: کافی مطلق ← کافی راہکی

جمع آکی	جمع آکی	جمع غاکی	کافی مطلق	کافی راہکی
گڈ، گڈاک	خزم، خزماک	تولر، تولرغاک		
ہیٹ، ہیٹاک	کد، کداک	غنڑ، غنڑغاک	ھلی، ھلیک	شار، شاک
بھگ، بھگاک	غد، غداک	زالئغ، زالئغ غاک	ڈگی، ڈگیک	تیر، تیک
درخت، درختاک	لوز، لوزاک	نرینہ، نرینہ غاک	دو، دوک	مار، ماک
کتاب، کتاباک	نت، نتاک	چوچہ، چوچہ غاک	دوہی، دوہیک	کر، کک
ہچ، ہچاک	پٹ، پٹاک	تاتہ، تاتہ غاک	گودی، گودیک	شیر، شیک
امب، امباک	باسک، باسکاک	مہ، مہ غاک	ارے، اریک	کر، کک
بامب، بامباک	گوڈ، گوڈاک	باوہ، باوہ غاک	دے، دیک	ہور، ہوک

گنج، گنجاک	ٹانگ، ٹانگاک	پیرہ، پیرہ غاک	برُے، بِرویک	بازار، باداک
شوک، شوکاک	کنج، کنجاک	نفع، نفع غاک	کور، کوک	مر، مِک
لیپ، لیپاک	در، دراک	ضلع، ضلع غاک	سالم، سالمک	
سرمُپ، سُرمپاک	پڑ، پڑاک	کوپہ، کوپغاک	کور، کورک	
کلیت، کلیتاک	ہَر، ہرّاک	پثرہ، پثرہ غاک	مالم، مالمک	
لٹ، لٹاک	کچک، کچکاک	دریچہ، دریچہ غاک	خرڑ، خرڑک	
کڈ، کڈاک		دروازہ، دروازہ غاک	بیرم، بیرمک	
دز، دزاک		کوچہ، کوچہ غاک	بوڑ، بوڑک	
بوز، بوزاک		کرہ، کرہ غاک	لُوڑ، لُوڑک	
دنگ، دنگاک			چُوڑ، چوڑک	
ڈنگ، ڈنگاک				

نوٹ:۔ متشدد اسما کے واحد سے جمع بناتے وقت لفظ کے بعد (اک) کے حرف کی ایزادی کی جاتی ہے

کَڈّ، کَڈّاک	بَرّ، بَرّاک
جُرّ، جُرّاک	ھَرّ، ھرّاک
جِرّ، جِرّاک	جُرّ، جُرّاک

۱۔ جمع مُکسّر:۔ وہ اسما جن کے جمع بناتے وقت اُن کے

حروف میں تبدیلی آجائے۔ اُن کو جمع مکسّر کہتے ہیں۔ جیسے
مُرؔ، مَنِک، ملغُڑ، مُلغنک، بَلغڑ، بَلغنگ،

۲۔ جمع سالم:۔ وہ اسما جن کے جمع بناتے وقت اُن کے حروف میں تبدیلی نہ آئے۔ بلکہ اَسما کے بعد حرف یا حروف زاہد لگائے جاتے ہیں، اُن کو جمع سالم کہتے ہیں۔

جیسے، ھلی، ھلیک، درخت، درختاک۔

نوٹ:۔ جمع سالم کے تین قسمیں ہیں۔

(۱) جمع (آکی) (۲) جمع (غاکی)، (۳) جمع (کافی)

۱۔ جمع (آکی)۔ جمع آکی اُن تمام اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن کے بعد حروف (ا۔ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔ جیسے

درخت، درختاک	ڈُنگ، ڈُنگاک
کتاب، کتاباک	ڈنگ، ڈنگاک
ہُچ، ہچاک	کد، کداک
اَمب، امباک	خَد، خداک
بامب، بامباک	لوز، لوزاک
گنج، گنجاک	اُرغ، ارغاک
شوک، شوکاک	اَرغ، آرغاک
لیپ، لیپاک	پرواڈ، پرواڈاک
سُرمپ، سُرماپک	خرواڈ، خرواڈاک
کلیت، کلیتاک	کوڑ، کوڑاک

۲۔ جمع غاکی:۔ جمع غاکی اُن تمام اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن کے بعد حروف (غ۔ا۔ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔ جیسے

غُنّہ ، غنّہ غاک

زائیغہ ، زائیغہ غاک

نرینہ ، نرینہ غاک

چوچہ ، چوچہ غاک

لمہ ، لمہ غاک

تاتہ ، تاتہ غاک

بادہ ، بادہ غاک

پیرہ ، پیرہ غاک

نقنغ ، نقنغ غاک

ضلع ، ضلع غاک

۳۔ جمع کافی:۔ جمع کافی اُن تمام اسما کے جمع کو کہتے ہیں جن کے بعد صرف حرف (ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

جیسے:۔ ٹُلی ، ٹلیک ، ڈگی ، ڈگیک

نوٹ:۔ جمع (کافی) کے دو حصے ہوتے ہیں ا۔ کافی مطلق ۲۔ کافی راکی

کافی مطلق:۔ وہ اسما جن کے بناتے وقت حرف (ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔ اسے کافی مطلق کہتے ہیں۔ جیسے

ٹُلی ، ٹلیک	ڈگی ، ڈگیک
دوہی ، دوہیک	گودی ، گودیک

اِرے، اریک	دے، دیک
بروے، برویک	دُو، دُوک
سُو، سُوک	پُو، پُوک
پُچّا، پُچّاک	رَنخ، رَنخک
لوڑ، لوڑک	

نوٹ:۔ جن اسما کے بعد حروف علت (ی۔ و۔ ا) آئے اُن کے جمع بناتے وقت حرف (ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔ جیسے

ھُلی، ھلیک	مَش، مَشک
ڈگی، ڈگیک	مِش، مِشک
گوڈی، گوڈیک	جون، جونک
دُو، دُوک	ایلم، ایلمک
سُو، سُوک	باخو، باخوک
پُو، پُوک	زال، زالک
اُرا، اُراک	مُنخ، مُنخک
گرڑا، گرڑاک	خراش، خراسک
	خف، خفک

(ii) کافی (راگی) وہ اسما جن کے آخر میں (ر) آتی ہو۔ اُن کے جمع بناتے وقت حرف (ر) کو حذف کر کے حرف (ک) کی ایزادی کی جاتی ہے۔ اسے کافی راگی کہتے ہیں۔

جیسے۔

شار، شاک، شارک
کُر، کُک، کُرک
مِر، مِک، مِرک
مار، ماک، مارک
شیر، شیک، شیرک
تیر، تیک، تیرک
میر، میک، میرک

حُور، حُوک، حُورک
نُور، نُوک، نُورک
کُور، کُوک، کُورک، خذق

تجویز:- بعض براہوئی زبان کے ادیبوں کی رائے ہے. کہ (کافی رائی) صورت میں جب اِسم کی جمع بنایا جائے. تو اس میں حرف (ر) کو حذف نہ کیا جائے. بلکہ اُسے لفظ میں رہنے دیا جائے. اُسے صرف تلفظ نہ کیا جائے. تاکہ معلوم ہوسکے کہ اصل اسم کیا ہے اور جمع کی صورت میں حرف (ر) پر کوئی علامت ہو جسکے یہ مطلب لیے جا سکیں کہ حرف تلفظ نہیں ہوگا.

جیسے:- دیر - دیک } پانی
دے - دیک } دن

ان دو صورتوں میں دونوں لفظ اسم ہیں. اور اُنکا جمع دیک ہوگا اسمیں غلطی کا امکان ہے کہ دیک کو ہم پانی نہ بلکہ دن کا جمع سمجھیں -

---

عبدالعزیز کرد بازگیری. ایم - اے، ایم - ایڈ
حافظ القرآن، خضدار، بازگیر
S.S.T، ہائی سکول. کٹھان - خضدار

مطبوعات براہوئی اکیڈمی

کتاب	موضوع	مصنف	سال
۱۔دستور العمل	دستور و منشور	براہوئی اکیڈمی	۱۹۶۶
۲۔ٹیکی	نثر	براہوئی اکیڈمی	۱۹۷۶
۳۔مستائی	نثر	براہوئی اکیڈمی	۱۹۷۶
۴۔توشہ۔	تاریخ	براہوئی اکیڈمی	۱۹۷۷
۵۔چاچا۔	پہلیاں (انعام یافتہ)	ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی	۱۹۷۹
۶۔وساہتاک	تلمیحات اور کہاوتیں (انعام یافتہ)	ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی	۱۹۷۹
۷۔میسورنا شیر	حالاتِ زندگی ٹیپو سلطان	غلام حیدر حسرت	۱۹۸۰
۸۔براہوئی خلقی قصہ غاک	لوک کہانیاں	ایم صلاح الدین مینگل	۱۹۸۱
۹۔بندغی نا خیر خواہ	سیرت نبی پاک ﷺ	غلام حیدر حسرت	۱۹۸۱
۱۰۔سیرت النبی ﷺ	(انعام یافتہ)	پروفیسر عبدالروٴف	۱۹۸۱
۱۱۔گلدستہ۔	کلام براہوئی شعراء	رئیس نبی داد لانگو	۱۹۸۱
۱۲۔مشہد نا جنگ نامہ	منظوم بیان نوری نصیر اخان	میر گل خان نصیر مینگل	۱۹۸۱
۱۳۔علامہ اقبال	حالات زندگی	ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی	۱۹۸۷
۱۴۔مُسہِ لعل	لوک کہانیاں	افضل مینگل	۱۹۸۸
۱۵۔سوداگرزادہ	ناولچہ (بارسوم)	ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی	۱۹۹۲
۱۶۔شنزہ ِگروک	شاعری	پروفیسر نادر قمبرانی	۱۹۹۲
۱۷۔شوشِنگ	لوک شاعری	محمد افضل مینگل	۱۹۹۲
۱۸۔شیشپہ	مجموعہ کلام	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۲
۱۹۔کسرِ نا چاری	شخصیت و شاعری بابا عبدالحق	اثیر عبدالقادر شاہوانی	۱۹۹۲
۲۰۔تلمَل	مجموعہ کلام	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۳
۲۱۔گُل خندان	لوک کہانیاں	محمد افضل مینگل	۱۹۹۳

۲۲۔گواڑخ	لوک شاعری (باردوم)	ڈاکٹر عبدالرحمٰن براہوئی	۱۹۹۳
۲۳۔اُست ناہَکل	مجموعہ کلام	پیر محمد زبیرانی	۱۹۹۴
۲۴۔بُنجُڑو	مجموعہ کلام	پیر محمد زبیرانی۔	۱۹۹۴
۲۵۔چوٹولی۔	لوک شاعری	محمد افضل مینگل	۱۹۹۴
۲۶۔شِمشاک۔	مجموعہ ہائیکو شاعری	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۴
۲۷۔اقبال وورناک	اقبالیات	ایم صلاح الدین مینگل	۱۹۹۵
۲۸۔برفیچ۔	مجموعہ ہائیکو شاعری	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۵
۲۹۔بُلبُل خزدار	تذکرہ شاعری رابعہ خضداری	پروفیسر نادر قمبرانی	۱۹۹۵
۳۰۔جذباتِ اسلم	مجموعہ کلام	اسلم پروانہ	۱۹۹۵
۳۱۔دغوجان	بچوں کیلئے نظم	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۵
۳۲۔زباد	مجموعہ کلام	محمد اعظم مشتاق لہڑی۔	۱۹۹۵
۳۳۔شِلی	مجموعہ کلام	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۵
۳۴۔صدف	مجموعہ کلام	پروفیسر طاہرہ احساس	۱۹۹۵
۳۵۔کچاری	لوک کہانیاں	پروفیسر عظیم جان محمد شہی	۱۹۹۵
۳۶۔گروشک	شاعری	اسحاق سوز براہوئی	۱۹۹۵
۳۷۔گڑگیس	انشائیے	حاجی عبدلطیف بنگلزئی	۱۹۹۶
۳۸۔پھرومازو	افسانے	ڈاکٹر نصیر عاقل۔	۱۹۹۶
۳۹۔تجلی	نعتیہ مجموعہ	پیر محمد زبیرانی	۱۹۹۶
۴۰۔جھجلائی	مجموعہ غزلیات	پروفیسر عزیز مینگل	۱۹۹۶
۴۱۔حاجی مراد	ناول (براہوئی ترجمہ)	گل بنگلزئی	۱۹۹۶
۴۲۔دستونک	مجموعہ کلام	میر بشیر احمد لہڑی	۱۹۹۶
۴۳۔شفِ گروک	شاعری	عبدالرحمٰن کرد	۱۹۹۶
۴۴۔شکر پھل	انشائیے	جوہر براہوئی	۱۹۹۶
۴۵۔طوبے ناسیخا	مجموعہ کلام	حسن غمخوار	۱۹۹۶
۴۶۔براہوئی انشائیہ نگاری	فن اور تیکنیک	حاجی عبداللطیف بنگلزئی	۱۹۹۸

۴۷۔ گھوش — کہانیاں — پروفیسر سوسن براہوئی — ۱۹۹۸

۴۸۔ مَلو — نثر/نظم — حاجی عبداللطیف بنگلزئی — ۱۹۹۸

۴۹۔ اُست ناتوار — شاعری — پروفیسر عبدالواحد مینگل — ۱۹۹۹

۵۰۔ نوروز خان — شخصیت وکردار — ذوق براہوئی — ۱۹۹۹

۵۱۔ اقبال ءُ اسلام — اقبال کے خیالات — پروفیسر سوسن براہوئی — ۱۹۹۹

۵۲۔ بسمل — شاعری — علی شیر ناز براہوئی — ۲۰۰۰

۵۳۔ تلوسہ — شاعری (باردوم) — پروفیسر عزیز مینگل — ۲۰۰۰

۵۴۔ جیجانا جولی — ناول — شاہین بارانزئی — ۲۰۰۰

۵۵۔ گڑدولی — بچوں کا لوک ادب — محمد افضل مینگل — ۲۰۰۰

۵۶۔ گلدستہ سوراب — شعراء سوراب کی کلام — علی حسن آزاد براہوئی — ۲۰۰۰

۵۷۔ گلدستہ قلات — شعراء قلات کلام — اللہ بخش لہڑی — ۲۰۰۰

۵۸۔ منگلی لوک — شاعری — محمد افضل مینگل — ۲۰۰۰

۵۹۔ تیرونک — مجموعہ رباعیات — پروفیسر عزیز مینگل — ۲۰۰۰

۶۰۔ براہوئی ادب — پی سی ایس اور ایم اے — نور احمد پرکانی — ۲۰۰۱

۶۱۔ بیلی — ماہیوں کا مجموعہ — پروفیسر عزیز مینگل — ۲۰۰۱

۶۲۔ پیہن پُھلی — جڑی بوٹیوں کی پہچان استعمال — غلام رسول پروانہ — ۲۰۰۱

۶۳۔ سونج وروِنج — شاعری (انعام یافتہ) — اسحاق سوز براہوئی — ۲۰۰۱

۶۴۔ شنکو — ناول — شہزاد غنی — ۲۰۰۱

۶۵۔ صاف نا استار — افسانے (ایوارڈ یافتہ) — پروفیسر طاہرہ احساس — ۲۰۰۱

۶۶۔ غزلیاتِ شاد — شاعری — پروفیسر صالح محمد شاد — ۲۰۰۱

۶۷۔ قافلہ — لوک کہانیاں — پروفیسر عظیم جان محمد شہی — ۲۰۰۱

۶۸۔ گدِان نا گندار — افسانے — نور احمد پرکانی — ۲۰۰۱

۶۹۔ گلدستہ خضدار — کلام شعراء خضدار — محمد عالم براہوئی — ۲۰۰۱

۷۰۔ گلدستہ سندھ — کلام شعراء سندھ — جوہر براہوئی — ۲۰۰۱

۷۱۔ گلدستہ کچھی ونصیر آباد — کلام شعراء کچھی ونصیر آباد — جوہر بنگلزئی — ۲۰۰۱